نام کتاب	:	خطبات شجاعیہ
مؤلف	:	قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ
موضوع	:	خطبات جمعہ عربی
ناشر	:	انجمن خادمین شجاعیہ
مکان نمبر	:	22-5-918/15/A، چارمینار، حیدرآباد۔
فون	:	040-66171244

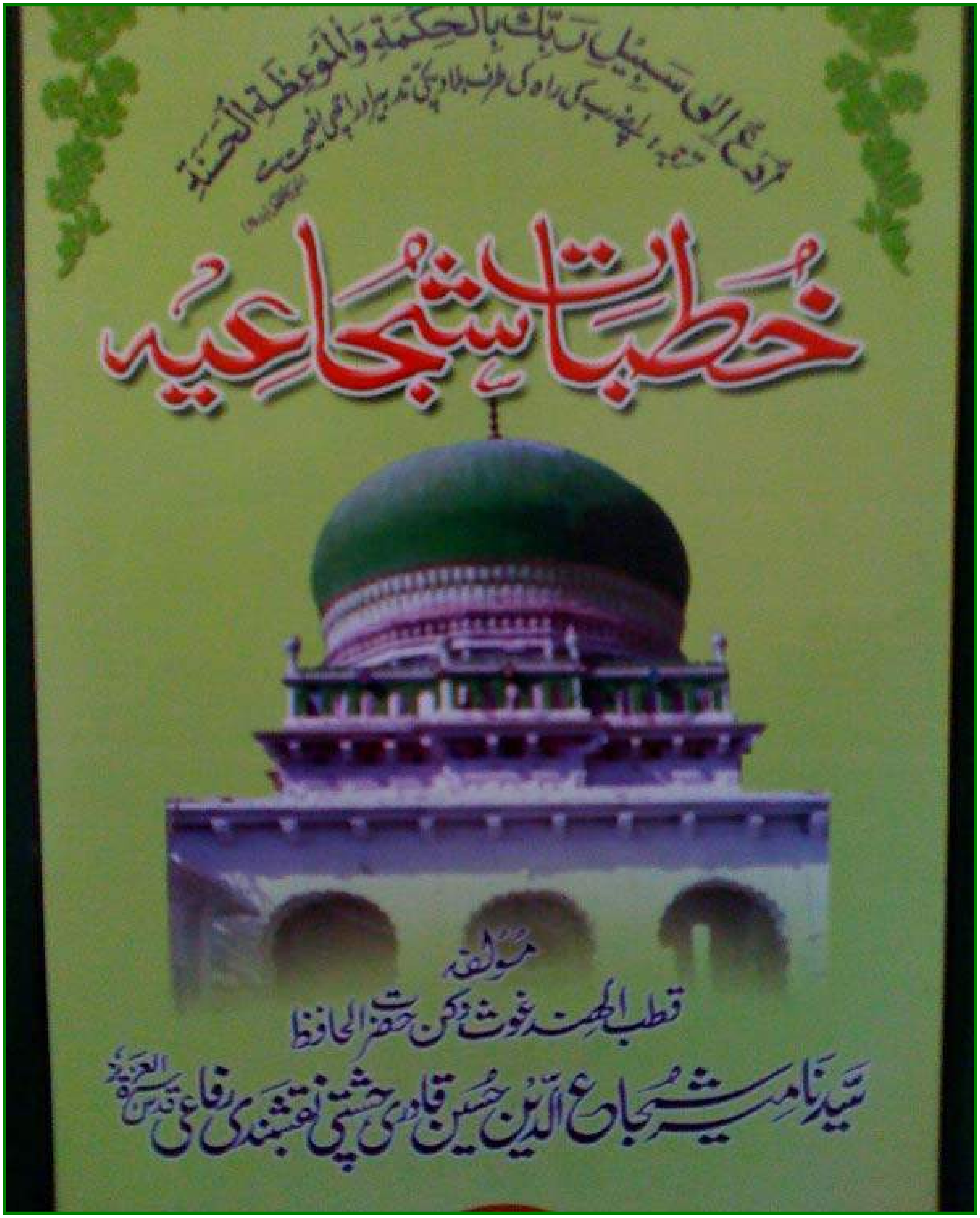
ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ
خطباتِ شجاعیہ
مؤلفہ
قطب الہند غوث دکن حضرت الحافظ
سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری چشتی نقشبندی رفاعی قدس العزیز

صفحہ نمبر	مضامین	S.no
4	پیش لفظ	1
9	تقریظ (۱)	2
10	تقریظ (۲)	3
11	جمعہ کے فضائل ومسائل	4
15	محرم کا پہلا خطبہ	5
28	صفر کا پہلا خطبہ	6
37	ربیع الاول کا پہلا خطبہ	7
48	ربیع الآخر کا پہلا خطبہ	8
57	جمادی الاول کا پہلا خطبہ	9
66	جمادی الآخر کا پہلا خطبہ	10
74	رجب کا پہلا خطبہ (۱)	11
81	رجب کا پہلا خطبہ (۲)	12
91	شعبان کا پہلا خطبہ (۱)	13
102	شعبان کا پہلا خطبہ (۲)	14
115	رمضان کا پہلا خطبہ (۱)	15
126	رمضان کا پہلا خطبہ (۲)	16
133	عیدالفطر کا پہلا خطبہ	17
149	شوال کا پہلا خطبہ	18
160	ذوقعدہ کا پہلا خطبہ	19
169	ذوالحجہ کا پہلا خطبہ	20
178	عیدالاضحیٰ کا پہلا خطبہ	21
193	دوسرا خطبہ برائے جمعہ وعیدین	22
206	منظوم واجبات وشرائطِ جمعہ	23

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین الاکرمین، اما بعد

ہر قسم کی تمام تعریف پروردگار عالم کیلئے ہے جس نے لفظ ''کُنْ'' سے اس عظیم کائنات کی تخلیق فرمائی۔ اور انسان کو تمام مخلوقات میں اشرف بنایا اور انسانوں کی راہنمائی اور ہدایت کیلئے انبیاء اور رسولوں کو مبعوث فرمایا۔ اور کروڑوں درود وسلام ہو اس ذات پاک پر جو وجہ ''کُنْ'' ہے۔ اور تمام عالموں کیلئے سراپا رحمت ہے۔ انبیاء کا تاجِ امامت جن کے سر ہے۔ اور جو خلعت خاتم النبین سے مامور ہیں جن کے طفیل اور صدقے میں اللہ تعالی نے نورانی راتیں اور برکتوں والے دن ہم کو عطا فرمائے۔ ویسے تو اللہ تعالی کی اطاعت میں شب و روز گذارنے والے خاص بندوں کیلئے تو ہر دن مبارک اور ہر گھڑی مسعود ہے۔ لیکن اسکی رحمت عام ہے۔ وہ رحمٰن ہے اور کوئی بھی اس سے محروم نہ رہے۔ تو اس ذات نے اپنے تمام بندوں کیلئے بھی نوازش و کرم کا انتظام فرمایا ہے اور اس کی ایک کڑی ہے کہ اس نے تمام ایام میں یوم جمعہ کو تمام دنوں

پر فضیلت بخشی ہے۔ تا کہ ہر ایمان والا بندہ س خاص دن کی رحمتوں اور برکتوں سے فیض یاب ہو جائے اور اس دن کی فضیلت اور اہمیت کا اندازہ خود اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک مستقل سورہ یعنی سورۃ جمعہ اس یوم کی فضیلت و اہمیت کو واضح کرنے کیلئے نازل فرما دیا۔اس کے علاوہ احادیث نبوی ﷺ میں بھی کثرت سے یوم جمعہ کے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ یوم جمعہ کو جہاں ایک طرف مخصوص عبادت کے ذریعہ حصولِ قربِ حق کا ذریعہ بنایا گیا ہے تو وہیں اجتماعیت بھی اس یوم کے ذریعہ سے مقصود ہے۔اسی کے پیش نظر اجتماعیت و خطبہ کو اس کے انعقاد کیلئے دین اسلام نے شرط قرار دیا ہے۔اس کی بہت ساری حکمتیں ہیں۔ بندہ جہاں ایک طرف عبادتِ خدا یعنی نماز کے ذریعہ اللہ تعالی کو یاد کرے۔تو وہیں اجتماعیت کے ذریعہ اتحاد و اتفاق اور اخوت اسلامی کا مظاہرہ ہو۔اور خطبہ کے ذریعہ نصیحت و ہدایت حاصل ہو۔ان تمام باتوں کو اس عظیم دن میں پیش نظر رکھا گیا ہے۔تاریخ اسلام اس بات کی گواہ ہے کہ اسلام میں اجتماعیت کے تمام موقوں پر اللہ کی حمد اسکے حبیب ﷺ پر درود اور وعظ ونصیحت کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔اور تاکید کے ساتھ اس پر عمل کو لازم قرار دیا گیا ہے۔جسکی مثال بین الاقوامی اجتماعِ عظیم حج سے لیکر ہر ایک مقامی سطح پر اجتماع جمعہ و پنجوقتہ نمازوں کی جماعت کے ذریعہ ہم کو ملتی ہے۔

حضور ﷺ نے عرفات کے عظیم اجتماع میں حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے خطاب کے ذریعہ اور عیدین کے موقع پر ہر سال اور جمعہ کے ذریعہ ہر ہفتہ خطاب کو

اپنی سنت ظاہر فرمایا۔ جمعہ کا انعقاد حضور ﷺ کی مدنی حیات مبارکہ کی ابتداء میں ہوا، اس وقت سے لیکر آج تک جمعہ کے موقعوں پر بیانِ خطبہ کی سنت کا جو سلسلہ آقا ﷺ نے شروع فرمایا۔ اور آپکے بعد خلفاء راشدین رضی اللہ تعالی عنہم نے بھی اسکی اتباع کی اور ہر دور میں یہ عمل مستقل طور پر قائم ودائم رہا۔ اور آج تک الحمدللہ یہ سلسلہ جاری وساری ہے۔ اور انشاء اللہ تعالی تا قیامِ قیامت قائم رہیگا۔ ۔ اور جیسا کہ عرض کیا جاچکا ہے کہ جمعہ کو اجتماعیت سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ تو اسی مناسبت سے اس موقع پر پند ونصائح کا اختیار کرنا ہدایت اور راہنمائی کیلیئے بڑی مؤثر حیثیت رکھتا ہے کیونکہ ہفتہ بھر انہماک دنیاوی سے جو اثرات قلوب پر مرتب ہوتے ہیں تو پند ونصائح کے ذریعہ اس کو جِلا نصیب ہوتی ہے اور اُدعُ الی سبیل ربک بالحکمة والموعظة الحسنة کا مقصد ہے خطبہ جمعہ کو بیان کرنے کی بڑی خاص روایت رہی ہے۔ ہر زمانہ میں اہل اللہ واہل علم وواعظین نے اس کو مختلف پہلوؤں سے آراستہ کیا ہے۔ تاکہ اس کے ذریعہ حاضرین جمعہ کو ہدایت ونصیحت کی غذا فراہم ہوتی رہے۔

جدی وسیدی قطب الہند حافظ سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری قبلہؒ کی ذات اقدس تیرھویں صدی ہجری کی ان عظیم الشان ہستیوں میں شامل ہے۔ جنہوں نے سرزمین دکن پر ہدایت وتبلیغ کے ذریعہ نور اسلام کے وہ چراغ روشن کیئے ہیں۔ کہ جس کی روشنی سے زمانوں نے نور پایا ہے۔ اور پاتے رہیں گے۔ ولایت میں جہاں آپکی ذات مبارکہ مرتبہ قطبیّت پر فائز تھی وہیں علوم ظاہری میں آپکی شخصیت ایک بحر

فہرست کیلیئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

بے کنار کی سی تھی۔ جن سے ہزاروں تشنگان علوم ظاہری و باطنی نے فیض پایا۔ تبلیغ دین کے ذریعہ آپ نے ہزاروں ظلمتِ کفر وشرک میں پڑھے ہوئے لوگوں کو راہ ہدایت سے سرفراز فرمایا۔ سرزمین دکن پر پہلے باضابطہ دینی مدرسہ کی بنیاد آپکی عظیم دینی خدمات کی ایک کڑی ہے۔ رسالہ کشف الخلاصہ جو مشہور زمانہ فقہ حنفی پر ایک سہل رسالہ ہے جو بیش قیمت نعمت کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور موجودہ دور کی مصروفیات میں مسائل فقہ حنفی کو بہ آسانی جاننے اور ذہن نشین کرنیکا ذریعہ ہے۔ حیدرآباد کی مشہور طریقت کی خانقاہیں آپکی عظیم خدمات دینی کی عملی صورت ہیں۔ اب ایسے ولی کامل، مبلغ دین اور شیخ الشیوخ کی شخصیت جن کی عربی زبان پر دسترس کا یہ حال ہے کہ اہل زبان جن کی عربی زبان وادب پر عبور سے حیرت زدہ رہ جائیں وہ کہاں اس گوشہ کو جس کو خطبات جمعہ کہتے ہیں خالی چھوڑنے والے تھیں۔

آپ ہر جمعہ کیلئے ایک مستقل خطبہ جو فصیح و بلیغ ہوتا تھا اور پند ونصائح کے مضامین پر مشتمل ہوتا تھا اس کو تحریر فرمایا کرتے۔ اور دوسرے جمعہ میں بالکل نیا خطبہ نئے مضامین کے ساتھ تحریر و بیان فرماتے۔ لیکن ان تمام خطبات میں سے بہت سارے خطبات مرورِ زمانہ کے نظر ہو گئے اور جو بھی محفوظ تھے وہ آپکے پیش نظر ہیں جو ہر ایک اسلامی مہینوں کی مناسبت سے بیان کئے گئے ہیں۔ یہ تمام خطبات ایک قلمی نسخہ کی شکل میں تبرکاً اس احقر کے پاس موجود تھے جس کی اشاعت ہر حیثیت سے فیوض و برکات کا باعث ہے، اس کے شائع کرانے کا عزم کیا۔

www.Shujaiya.com

اصل نسخہ میں کتابت کی کچھ جگھوں پر تصحیح کی ضرورت تھی اوراردوترجمہ بھی لازمی تھا۔تو اس کام کیلئے مولانا محمد سمیع اللہ خان صاحب صدر مصحح دائرۃ المعارف عثمانیہ سے جب میں نے خواہش کی تو مولانا موصوف نے اپنی سخت علالت کے باوجوداس ذمہ داری کو بڑی ہی عقیدت اور جستجو کے ساتھ پایہ تکمیل کو پہونچایا۔جنکے حق میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالی ان کوصحت وعافیت کے ساتھ قائم رکھے۔اور میں عزیزم مولوی محمد صفی اللہ صاحب کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے اس کتاب کے عربی و اردوترجمہ کی کمپیوٹر سے کتابت کے فرائض انجام دیئے، ونیز عزیزم مولوی احمد محی الدین صاحب زاہدؔ ومولوی میر محمد علی صدیقی صاحب کاملین جامعہ نظامیہ کے حق میں بھی دعا گو ہوں کہ اللہ تعالی ان نوجوان علماء دین کوامت محمدیہ کے لئے رہنمائی اور ہدایت کا ذریعہ بنائے جنہوں نے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہچانے میں بڑی ہی عقیدت اورخلوص کا مظاہرہ کیا۔آخر میں بارگاہِ رب العزت میں ملتجی ہوں کہ بہ طفیل حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم وجمیع پیران طریقت ان خطبات سے ہم کوکما حقہ فیض یاب فرمائے۔اور ہمارے قلوب کومنور فرمائے۔آمین بجاہ سید المرسلین۔فقط

احقر العباد سید شاہ عبید اللہ قادری المعروف آصف پاشاہ

متولی وخطیب جامع مسجد شجاعیہ چارمینار وسجادہ نشین

بارگاہ عالیہ شجاعیہ عیدی بازار حیدرآباد

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

تقریظ

حضرت علامہ مصباح القراء حافظ محمد عبداللہ قریشی الازہری مدظلہ،

خطیب مکہ مسجد و نائب شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ(حیدر آباد ،الھند)

قدوۃ السالکین، زبدۃ العلماء العالمین عارف باللہ الشیخ الربانی حضرت الحافظ میر شجاع الدین الحسین ''صاحب کشف الخلاصہ الشھیر'' علیہ الرحمۃ والرضوان کے خطبات جمعہ وعیدین، عربی ادب کا بہترین شاہکار مواعظ ونصائح کے اعلی درجہ کا مجموعہ ہے جس میں تذکرہ موت، فانی دنیا سے بے رغبتی، دل میں خوف وخشیت الہی کا دریا موجزن کرنے والے، سبق آموز عبرت انگیز خواب غفلت سے بیدار کرنے والے، دوزخ کے غداب سے ڈرانے والے جنت کی رغبت دلانے والے، اعمال صالحہ، اخلاق حسنہ، پر ابھارنے والے، رحمت عالم ﷺ اور اہل بیت کرام اور اولیاء عظام کی محبت دل میں جاگزین کرنے والے ہیں مہینہ کی مناسبت سے موضوع کو اختیار کیا گیا ہے۔ مثلا ماہ محرم الحرام میں شہید دستِ کربلا، سبط پیغمبر مظلوم امام حسینؓ کا ذکر، اور ماہ ربیع الاول المنور میں صاحب لولاک امام الانبیاء محبوب کبریا کا بیان اسی طرح دوسرے مہینوں میں مناسبت سے موضوعات کا بیان خطبات کے حسن واثر آفرینی کو بڑھا دیتا ہے۔

یہ خطبے آج بھی اپنا اثر ویسے ہی رکھتے ہیں جیسے کہ حضرت موصوف علیہ الرحمۃ کے زمانے میں رکھتے تھے آج بھی ان کی حیثیت مسلم ہے۔ اللہ تعالی مؤلف علیہ الرحمۃ کو جنۃ الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے اور ناشر کو دارین کی سعادت سے سرفراز فرمائے۔ آمین بجاہ المصطفی الامین۔ فقط

حافظ محمد عبداللہ قریشی الازہری

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں　　www.Shujaiya.com

تقریظ

حضرت علامہ مولانا محمد سمیع اللہ خان صاحب مدظلہ العالی

صدر مصحح دائرۃ المعارف العثمانیہ (حیدر آباد ،الھند)

الحمد لله رب العالمین والصلاة والسلام علی سیدالمرسلین۔ اما بعد!

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ حضرت عارف باللہ الشیخ شجاع الدین صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ علم وفضل کے بحر بیکراں، دین وملت کے مصلح اور روحانیت کے علمبردار رہے ہیں، جن کی خدمات اسلامی معاشرہ کے کم وبیش ہر جہت کا احاطہ کرتی ہیں جہاں آپ نے اپنے حلقہ ارادت میں معتقدین کے تزکیہ نفس کی عظیم خدمات انجام دیئے ہیں وہیں آپ نے خلق کی رشد وہدایت کیلئے ہر قسم کی ممکنہ سعی فرمائی ہے وہ بفضل ایزدی صاحب منبر ومحراب رہے نماز جمعہ کے اجتماعات میں حاضرین پر خالصاً للہ توجہ فرمائی جس پر آپ کا یہ مجموعہ خطبات صادق وشاہد ہیں۔

احقر نے ان مطبوعہ خطبات کے اعراب کی درستگی کے کام کے ساتھ ساتھ قدیم اردو ترجمہ کو کسی قدر سھل بنایا ہے نیز فارسی اشعار کے اردو ترجمہ کا اہتمام کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ انشاءاللہ یہ قدیم خطبات آج بھی مردہ قلوب کیلئے باعث حیات ورجوع الی اللہ ہونگے۔ ومن یؤت الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا. جسے حکمت ملی اسے بہت بھلائی ملی (الایہ)۔

فقط محمد سمیع اللہ خان

صدر مصحح دائرۃ المعارف عثمانیہ حیدر آباد

جمعہ کے فضائل ومسائل

نماز جمعہ کا حکم: نماز جمعہ فرض عین ہے قرآن مجید، احادیث شریفہ اور اجماع امت سے ثابت ہے اور بہ نسبت نماز ظہر کے زیادہ مؤکدہ اور اعظم شعائر اسلام میں سے ہے۔ اس کی فرضیت کا منکر کافر اور بلا عذر ترک کرنے والا فاسق ہے۔

نماز جمعہ کے واجب ہونے کی چھ شرائط:

(۱) مقیم ہونا۔ (۲) تندرست ہونا۔ (۳) آزاد ہونا۔

(۴) مرد ہونا۔ (۵) چلنے پھرنے کے قابل ہونا۔ (۶) بینا ہونا (اندھا نہ ہونا)

نماز جمعہ کے صحیح ہونے کی چھ شرائط:

(۱) مصر یعنی مسلمانوں کی آبادی ہونا۔ (۲) بادشا اسلام ہونا۔ (۳) وقت ظہر ہونا۔

(۴) خطبہ پڑھنا۔ (۵) جماعت سے نماز پڑھنا۔ (۶) اِذنِ عام ہونا۔

جمعہ کے آداب: (۱) ہر مسلمان کو چاہیئے کہ جمعہ کیلئے جمعرات کی رات سے ہی اہتمام کریں۔ جیسا کے نبی کریم ﷺ نے فرمایا پاک صاف کپڑوں کا انتظام کر کے رکھیں، اصلاح بنوائیں، ناخن تراشیں، خوشبو استعمال کریں وغیرہ۔

(۲) جمعہ کے دن غسل کرے کہ جمعہ کے دن غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے (سب میں بُرا وہ شخص ہے جو جمعہ کو غسل نہیں کرتا) احادیث میں اس کی بہت تاکید آئی ہے۔ اور مسواک کا بھی خاص خیال رکھیں۔ اگر جمعہ کے دن کئی اسبابِ غسل جمع ہو جائے جیسے غسل جنابت، غسل

فہرست کیلیئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

عید، وغیرہ تو صرف ایک ہی غسل کرنا کافی ہوگا۔

(۳) غسل کے بعد پاک وصاف کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے کہ جمعہ کے دن اچھا لباس پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے اور اس روز عمامہ باندھنا مستحب ہے۔

(۴) جامع مسجد میں بہت جلدی جائے کہ اس میں بڑی فضیلت ہے جو شخص جتنا جلدی جائیگا اسی قدر ثواب پائیگا۔ پس سب سے پہلے اول وقت مسجد میں پہنچ کر امام کہ قریب بیٹھنے کی کوشش کریں۔

(۵) افضل یہ ہیکہ جمعہ کیلئے جامع مسجد کو پیدل جائے اور کثرت سے خوشبو کا استعمال کریں۔ اور صدقہ وخیرات میں بھی اس دن اضافہ کردیں۔

(۶) جمعہ کے دن تلاوت قرآن اور درود شریف کثرت سے پڑھیں۔ اور خصوصا سورہ کہف کی تلاوت ضرور کریں، حدیث شریف میں ہے کہ جو جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کریگا وہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہوں سے محفوظ رہتا ہے بلکہ مزید تین دن تک۔

(۷) جمعہ کے دن کثرت سے نوافل وذکر وتسبیح کا اہتمام کریں کیونکہ جمعہ کے دن میں ایک ایسی ساعت چھپی ہوئی ہے جس میں دعا رد نہیں ہوتی۔

خطبہ کے احکام: (۱) خطبۂ جمعہ نماز جمعہ کی شرط ہے اس کے بغیر نماز جمعہ نہیں ہوتی۔

(۲) خطبہ کا کم سے کم تین عاقل وبالغ قابل امامت آدمیوں کے سامنے پڑھنا شرط ہے، جو شروع سے آخر تک موجود رہیں۔ اگر اس سے کم آدمی ہو تو شرط ادا نہ ہوگی۔

(۳) خطبہ میں دو امور فرض ہیں ایک وقت جو زوال آفتاب کے بعد ہو اور خطبہ نماز جمعہ سے پہلے ہو۔ اگر وقت ظہر سے قبل یا نماز جمعہ کے بعد خطبہ پڑھا جائے تو درست نہیں ہے۔ دوسری شرط یہ ہیکہ خطبہ میں اللہ کا ذکر ہو جو کم از کم سجان اللہ یا الحمدللہ یااللہ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

اکبـــــر کے برابر ہو۔ یہ کلمات اگر نیت سے خطبہ سے منبر کھڑے ہو کر پڑھلئے جائیں تو خطبہ ہو جائیگا۔لیکن بلا عذر اسی پر اکتفا کرنا خلاف سنت اور مکرو تحریمی ہے۔

خطبہ کے آداب:

- حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن شیطان کا خاص کام ہوتا ہے کہ لوگوں کو نماز جمعہ سے بازاروں کی طرف لیجانا چاہتا ہے۔
- فرشتے مسجد کے دروازے پر ٹہر کر ہر نمازی کا نام لکھتے ہیں جو امام کے قریب رہا اس کو دو ثواب اور جو دور رہا اسکو ایک ثواب ملتا ہے۔
- جو قریب رہکر بے کار بات یا کام کیا تو اس کو دو گناہ ملتے ہیں۔
- نبی کریم ﷺ فرمائے جو جمعہ کہ دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے آگے بڑھا اس نے جہنم کی طرف جانے کیلئے پل بنالیا۔
- خطبہ نماز کے قائم مقام ہے اس میں باادب خاموش بیٹھنے کا حکم ہے۔

خطبہ کی سنتیں حسب ذیل ہیں: (۱) باطہارت خطبہ پڑھنا۔ (۲) کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا۔(۳) خطیب کا چہرہ قوم کی طرف ہونا۔(۴) دو خطبہ پڑھنا۔(۵) دنون خطبوں کے درمیان تین آیات کی تلاوت کی مقدار بیٹھنا۔(۶) خطبہ شروع کرنے سے پہلے تعوذ وتسمیہ پڑھ لینا۔(۷) خطبہ ایسی آواز میں پڑھنا کے لوگ آسانی سے سن سکیں۔(۸) خطبہ الحمد للہ سے شروع کرنا۔(۹) خطبہ اولی میں اللہ تعالی کی حمد وثنا اسکی وحدانیت کی شہادت، حضرت رسول نبی کریم ﷺ کے رسالت کی شہادت اور آپ پر درود وسلام اور مسلمانوں کو وعظ ونصیحت ،قرآن مجید کی تین چھوٹی آیات یا ایک بڑی آیت کی تلاوت کرنا۔(۱۰) خطبہ ثانیہ میں پھر حمد وثنا ،شھادتین ، درود وسلام اور قرآن کی تلاوت کرنا اور وعظ ونصیحت کے بجائے

www.Shujaiya.com

خلفاء راشدین اہلبیت اطہار اور تمام مسلمانوں کے لئے خصوصی دعا کرنا۔(۱۱) خطبہ کو زیادہ طول نہ دینا بلکہ دونوں خطبوں کو طوال مفصل سورتوں کی مقدار کے پڑھنا۔(۱۲) خطبہ پڑھتے وقت منبر پر کھڑے ہوئے ہاتھ میں عصا پکڑیں دوسری اذان کے وقت امام کا منبر پر ہونا مسنون ہے، اور دونوں خطبہ عربی زبان میں ہو۔

خطبہ کے مکروہات (۱) خطیب کا منبر پر چڑھتے وقت لوگوں کو سلام کرنا (۲) بغیر ستر عورت یا بلا طہارت خطبہ پڑھنا۔(۳) خطبہ بیٹھ کر پڑھنا۔(۴) دوسری اذان ختم ہونے سے قبل خطبہ شروع کرنا۔(۵) خطیب کا دوران خطبہ کلام کرنا۔ البتہ شرعی مسئلہ بتانا یا اشارے سے برائی سے روکنا جائز ہے۔ **(۶) خطیب کے منبر پر چڑھتے ہی آپس میں بات چیت ذکر یا تسبیح، نوافل پڑھنا سب منع ہے۔** البتہ صرف صاحب ترتیب ہی قضا نماز پڑھ سکتا ہے۔ اور جو شخص پہلے سے نماز شروع کر چکا ہے تو اب وہ اپنی نماز کو مکمل کر سکتا ہے۔(۷) دونوں خطبوں کے درمیان خطیب یا مصلیوں کا بلند آواز سے دعا کرنا البتہ دل میں آہستہ سے دعا مانگ لیں تو کوئی مضائقہ نہیں۔(۸) امام کا خطبہ سے پہلے محراب میں سنت پڑھنا مکروہ ہے۔(۹) خطبہ ونماز کے درمیان بلا عذر بہت زیادہ فصل دینا، کھانا کھائے چائے وغیرہ پینا مکروہ ہے۔ (۱۰) خطیب کو اگر بعد خطبہ حدث ہوجائے تو کسی خطبہ سنے ہوئے مصلی کو اپنا خلیفہ بنا کر جاسکتا ہے۔(۱۱) رمضان کے آخری جمعہ میں الوداع، فراق یا اس جیسے الفاظ کہنا سنت واجماع سے ثابت نہیں ہے لہذا اس پر مداومت نہ کریں تا کہ لوگ اس کو مسنون نہ سمجھنے لگے۔

الخطبة الأولٰی من شهر

محرم الحرام

من تصنیف

الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

محرم الحرام کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علّام، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

الخطبة الأولى من شهر المحرم الحرام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ خَالِقِ الْکَوْنَیْنِ ، وَمُقَدِّرِ
سب تعریفیں اللہ ہی کو لائق ہیں ،سب تعریفیں اس اللہ کو ہی لائق ہیں جو دو جہانوں کا
الْجَدِیْدَیْنِ ، وَمُجْرِي النَّیِّرَیْنِ ، وَجَاعِلِ الْمَشْرِقَیْنِ
خالق ہے اور جو رات اور دن کا صحیح اندازہ کرنے والا اور سورج کو چلانے والا دونوں
وَالْمَغْرِبَیْنِ ، وَنَشْھَدُ أَنْ لَآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
مشرق اور مغرب کا بنانے والا (رب ہے)۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ ہی تنہا معبود ہے
لَا شَرِیْکَ لَہ ، شَھَادَۃً تُنْجِیْنَا مِنْ سَخطِہٖ فِيْ
اس کا کوئی شریک نہیں ۔ ایسی شہادت وگواہی کہ وہ (شہادت) ہمیں نجات دلائے دنیا وآخرت میں اسکے غیض و غضب سے،

www.Shujaiya.com

الـدَّارَيْنِ ، وَتُبَـلِّغُـنَـا رِضْـوَانَـه فِيْ الـنَّـشْـأَتَيْنِ ،

دنیا وآخرت میں ہمیں رضائے حق تک پہونچائے ،

وَ نَشْهَـدُ أَنْ سَيِّـدَنَـا وَ مَـوْلَانَـا مُـحَـمَّـدًا

اورہم شہادت پیش کرتے ہیں کہ ہمارے سردار وآقا محمد ﷺ اس کے بندے

عَبْـدُه وَ رَسُـوْلُـه ، سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ وَ صَاحِبُ قَابَ

اور رسول ہیں جوجن وانس کے سردار ہیں اور قاب قوسین والے ہیں ،

قَـوْسَيْـنِ ، جَـدُّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ، وَ صَلّى اللّٰهُ

حضرت حسنؓ وحسینؓ کے نانا ہیں درود بھیجے اللہ تعالی آپ پر

تَـعَالى عَلَيْهِ وَ عَلى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ صَلَاةً

اور آپ ﷺ کی آلؓ و اصحابؓ پر اور (آپ پر) درود و سلام

وَ سَلَامًـا دَائِـمَيْـنِ وَ مُبَـارَكَيْنِ ، أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

یہ دونوں (چیزیں) ہمیشہ ہوں اور با برکت ہوں ، اے مومنو !

اَلْـمُـحِبُّوْنَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْكِرَامِ ، اِعْلَمُوْا

اللہ کے رسول ﷺ اور اہل بیتؓ کے چاہنے والو ! جان لو

أَنَّ هٰذَا الشَّهْرَ شَهْرُ اللّٰهِ الْحَرَامُ ، فِيْهِ اِفْتِتَاحُ كُلِّ

کہ یہ مہینہ اللہ کی حرمت والا مہینہ ہے اسی میں سال شروع ہوتا ہے

سَنَةٍ ، وَعَلَيْهِ اِخْتِتَامُ كُلِّ عَامٍ ، قَدْ ظَهَرَ يَوْمَ عَاشِرِهٖ

اوراسی پر ہرسال کا اختتام ہوتا ہے، یوم عاشورہ کے دن دنیا میں کئی بڑے بڑے

فِيْ دَارِ الدُّنْيَا أُمُوْرٌ عِظَامٌ ، وَ بَدَتْ فِيْ خَلْقِ اللّٰهِ

امور ظاہر ہوئے ہیں ، اللہ تعالی کی مخلوق میں اللہ کی قضاء وقدر سے بڑی بڑی

تَعَالٰى بِقَضَائِهٖ وَقَدْرِهٖ اٰيَاتٌ جِسَامٌ ، كَخَلْقِ آدَمَ

نشانیوں کا ظہور ہوا ہے جیسے حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام کی پیدائش

www.Shujaiya.com

صَـفِـيِّ الـلّٰهِ وَ قُبُوْلِه تَوْبَتَه وَ نَجاةِ نُوْحِ عَلَيْهِ السَّلامُ

اور آپ کی توبہ کی قبولیت ، حضرت نوح علیہ السلام کی اور آپ علیہ السلام کے ساتھ

وَ مَـنْ مَّعَه فِيْ سَفِيْنَةٍ ، وَ نَجاةِ إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ

کشتی میں رہنے والوں کی نجات ، حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی اللہ کی رحمت کے

السَّلامُ مِـنَ الـنَّـارِ بِـرَحْمَتِهٖ ، وَ إِخْرَاجِ يُوْسُفَ

طفیل میں آگ سے نجات ، حضرت یوسف صدیق علیہ السلام

الـصِّـدِّيْقِ عَلَيْهِ السَّلامُ مِنَ السِّجْنِ بَعْدَ سِنِيْنَ ،

کا قید خانہ سے چند سالوں بعد نکالا جانا ،

وَ يُـوْنُسَ عَلَيْهِ السَّلامُ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ إِذْ نَادٰى فِيْ

حضرت یونس ؑ کا مچھلی کے پیٹ سے نکلنا ۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب آپ علیہ السلام

الـظُّـلُـمَاتِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَکَ إِنِّيْ كُنْتُ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

تاریکیوں میں یہ ندا کی کہ: (اے رب) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ (سب نقایص)

مِنَ الظَّالِمِيْنَ ، وَ نَجاةِ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلام مَعَ قَوْمِهٖ ،

سے پاک ہیں، میں بے شک قصوروار ہوں، حضرت موسی علیہ السلام کا اپنی قوم سمیت

وَ غَرْقِ فِرْعَوْنَ بِجُنُوْدِهٖ أَجْمَعِيْنَ ، وَشَهَادَةِ الإِمَامِ

نجات پانا، فرعون کا مع اپنے لشکر غرق ہوجانا، امام بزرگ، رسول اللہ ﷺ کے

الْهُمَامِ قُرَّةِ عَيْنِ الرَّسُوْلِ أَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ

نور چشم ابو عبد اللہ حسین بن علیؓ کا شہادت پانا حضرت حسینؓ جو کہ

بْنِ عَلِيّ ثَمَرَةِ فُؤَادِ الْبَتُوْلِ فِيْ أَرْضِ الشَّدَائِدِ

آزمائشوں اور سختیوں کے وقت حضرت فاطمہ بتولؓ کے جگر گوشہ تھے

وَالْمِحَنِ بِسَيْفِ الْجَفَاءِ وَالْفِتَنِ ، فَجَرٰى عَلَيْهِ

اس کے بعد اہل بیتؓ اور عزیز و اقارب پر جو گزرا تھا سو گزرا ،

فہرست کیلیے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

وَ أَهْلِ بَيْتِهٖ وَأَقْرِبَائِهٖ مَا جَرٰى ، يَكَادُ اللِّسَانُ يَكِلُّ

اس کو بیان کرنے سے زبان عاجز ہے ،

عَنْ بَيَانِهٖ ، وَيَعْجِزُ الْبَيَانُ عَنْ إِظْهَارِهٖ وَ إِعْلَانِهٖ ،

اور اس کے اظہار و اعلان سے بیان عاجز ہے یہ سزا وار ہے کہ

حَرِيٌّ أَنْ تَفِيْضَ بِسَمْعِهٖ الْعُيُوْنُ بَلْ يُقْضٰى عَلٰى

اس کو سن کر آنکھیں بہہ پڑیں۔ بلکہ سامعین پر موت کا فیصلہ جاری کر دے ،

السَّامِعِيْنَ بِالْمَنُوْنِ ، بَلْ جَدِيْرٌ أَنْ يَنْقَطِعَ بِهٖ

بلکہ اس لائق بھی ہے کہ اس سے دل و جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے

الأَكْبَادُ وَ يَغُوْرَ لَهُ الأَنْجَادُ وَ يَصْعِقَ النَّاسُ إِلٰى يَوْمِ

اور ٹیلے غار بن جائیں ، اور قیامت تک لوگوں پر غشی طاری ہو جائے،

التَّنَادِ ، وَ عَنْ سَلْمٰى امْرَأَةٍ مِّنَ الأَنْصَارِ، قَالَتْ :

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

حضرت سلمی ایک انصاری عورت سے روایت ہے کہ وہ کہتی ہیں :

دَخَلْتُ عَلٰی أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَهِيَ تَبْكِيْ

میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی تو انھیں روتے ہوئے پایا

قُلْتُ : مَا يُبْكِيْكِ ؟ قَالَتْ : رَأَيْتُ الْاٰنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

میں نے پوچھا کس چیز نے تمھیں رلایا؟ وہ فرمائیں: میں ابھی ابھی رسول اللہ ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – تَعْنِيْ فِيْ الْمَنَامِ – وَ عَلٰی رَأْسِهٖ

کو دیکھا یعنی خواب میں اور آپ ﷺ کے سر اور داڑھی پر مٹی تھی

وَ لِحْيَتِهٖ التُّرَابُ وَ هُوَ يَبْكِيْ ، فَقُلْتُ : مَالَكَ

اور وہ رورہے تھے ، میں نے پوچھا : کیا ہوگیا اے اللہ کے رسول ﷺ ؟

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ : شَهِدْتُ قَتْلَ الْحُسَيْنِ اٰنِفًا ،

آپ ﷺ نے فرمایا : میں ابھی ابھی حسین ؓ کا قتل دیکھا ہے

فَأَقُوْلُ قَوْلَ الْعَبْدِ الصَّابِرِ الْمُصَابِ ، اَلْمُحْتَسِبِ

ایک صابر و مصیبت زدہ بندہ کا قول اور کم وزیادہ صدقات وخیرات کے ذریعہ

عِنْدَ اللّٰهِ الأَجْرَ وَالثَّوَابَ ، بِالصَّدَقَاتِ وَالْخَيْرَاتِ

اللہ سے اجر و ثواب کا طالب بندے کے فرمانے جیسے

مِنْ قَلِيْلٍ وَّ كَثِيْرٍ ، إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ،

میں بھی پڑھتا ہوں "اناللہ وانا الیہ راجعون" ہم اللہ کے ہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے

فَعَلَيْكُمْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْعَظِيْمِ بِعِبَادَةِ رَبٍّ عَلِيٍّ

اس عظیم مہینہ میں اللہ رب علیؐ و کریم کی عبادت کو

كَرِيْمٍ ، وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ الْكَبِيْرِ ، اَلصَّوْمُ ،

تم لازم کرلو اور اسی بڑے دن میں روزہ رکھو

وَالتَّوَسُّعُ عَلٰى الْعِيَالِ ، وَ الرَّحْمَةُ عَلٰى الْيَتَامٰى

گھر والوں پر وسعت وکشادگی کرو ۔ اور یتیموں و بچوں پر مہربانی کرو۔

وَ الأَطْفَالِ ، وَ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ :

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا :

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَتَحَرّٰى صِيَامَ يَوْمٍ فَضَّلَهُ عَلٰى

میں نے نہیں دیکھا نبی ﷺ کو بہتر سمجھتے ہوئے کسی خاص دن کا روزہ ،

غَيْرِهٖ إِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ ، وَ هٰذَا الشَّهَرُ

مگر آج کا دن جو یوم عاشورہ ہے اسی کے روزہ کو غیر یوم پر فضیلت دیتے اور یہ مہینہ یعنی

يَعْنِيْ شَهَرَ رَمَضَانَ ، وَ قَالَ ﷺ : مَنْ وَسَّعَ عَلٰى

رمضان کا مہینہ (کو فضیلت دیا کرتے تھے) اور آپؐ نے فرمایا : یوم عاشورہ کے دن

عِيَالِهٖ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَائِرَ سَنَةٍ ،

جس نے اپنے گھر والوں پر وسعت کیا تو اللہ تعالی اس پر تمام سال وسعت کرے گا

إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ أَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ

بے شک بہترین کلام و عمدہ نظام اللہ ملک عزیز علّام کا کلام ہے ،

الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ، قَوْلُهٗ حَقٌّ ، وَ كَلَامُهٗ صِدْقٌ ،

اس کا فرمان حق ہے اس کا کلام سچا ہے

وَ إِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهُ وَ أَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ

جب قرآن پڑھا جائے تو تم غور سے اس کو سنو اور خاموش رہو امید کہ

تُرْحَمُوْنَ ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ،

تم پر رحمت ہو ، شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا بَلْ

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے ہیں انھیں مردہ مت خیال کرو بلکہ

أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ☆ فَرِحِيْنَ بِمَا اٰتَاهُمُ اللّٰهُ

وہ تو زندہ ہیں اپنے رب کے پاس ان کو رزق بھی ملتا ہے وہ خوش ہیں

مِنْ فَضْلِهٖ وَ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ

اس چیز سے جو ان کو اللہ تعالی نے اپنے فضل سے عطا فرمائی ہے اور جو لوگ ان کے پاس
نہیں پہونچے ان سے پیچھے رہ گئے ہیں ان کی بھی اس حالت پر وہ خوش ہوتے ہیں

خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ☆

کہ ان پر کسی طرح کا خوف واقع ہونے والا نہیں ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ وَّ أَنَّ اللّٰهَ

وہ خوش ہوتے ہیں بوجہ نعمت خدا وندی کے اللہ ایمان والوں کے اجر کو

لاَ يُضِيْعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ☆ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِيْ

ضائع نہیں فرماتے ۔ اللہ ہمیں اور تمھیں قرآن عظیم میں برکت دے

الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَ نَفَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ بِالآيَاتِ وَ الذِّكْرِ

اور نفع پہونچائے ، ہمیں اور تمھیں آیات اور ذکر حکیم

الْحَكِيْمِ ، أَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ

یعنی قرآن سے ، یہی میرا قول ہے میں اپنے اور تمھارے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے

وَ لِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ

اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تم بھی اسی سے مغفرت چاہو ،

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمِ ☆

بیشک وہی بخشش فرمانے والا نہایت مہربان ہے۔

☆☆☆☆☆☆

www.Shujaiya.com

جمعہ کے دن کی اہمیت

۞ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جن دِنوں میں سورج طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے بہترین دن جمعہ کا دن ہے اس میں حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اسی دن جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن آپؑ جنت سے باہر تشریف لائے اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی آئیگی۔ (ترمذی ابواب الجمعہ)

۞ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ فرمائے کہ جب رجب کا مہینہ آتا تو حضور ﷺ اس طرح دعاء فرماتے تھے "اے اللہ ہمارے لئے رجب اور شعبان میں برکت نازل فرما اور ہمارے لئے رمضان میں برکت نازل فرما" اور آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ "جمعہ کی رات نورانی رات ہے اور جمعہ کا دن روشن دن ہے"۔ (بیہقی ج۳ ص۳۷۵)

۞ حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ وہ فرمائے پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں دعاء رد نہیں کی جاتی، جمعہ کی رات، رجب کی پہلی رات، شعبان کی پندھرویں رات، عید الفطر کی رات اور عید الاضحیٰ کی رات۔ (مصنف عبد الرزاق، ج۴ ص۳۱۷)

۞ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ فرمائے اللہ تعالی کے پاس تمام دنوں میں افضل دن جمعہ کا دن ہے اور (قرآن میں مذکور لفظ) شاھد سے جمعہ کا دن مراد ہے، اور مشھود سے مراد عرفہ کا دن ہے اور یوم موعود سے مراد قیامت کا دن ہے۔
(بیہقی ج۳ ص۳۵۶)

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

الخطبة الأولىٰ من شهر

صفر المظفر

من تصنيف

الشيخ العلّام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

صفر المظفر کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علّام، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الخطبة الأولى من شهر صفر المظفر

☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى جَعَلَ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ

تمام تعریف اللہ کے لئے. تمام تعریف اس اللہ کے لئے جس نے اپنی مخلوق کی

مِنْ خَلْقِهٖ لِمَعْرِفَتِهٖ عَلَامَةً — وَاَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ

ہر چیز میں اپنی معرفت وشناخت کی علامت رکھدی - پختہ یقین رکھنے والے

الْمُوْقِنِيْنَ مِنْ اٰيَاتِ قُدْرَتِهٖ فِى السَّفَرِ وَ الْاِقَامَةِ —

مومنین کو سفر و حضر میں اپنی قدرت کے نشانیاں دکھلائیں

بَشَّرَهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِالْاَمَنِ وَ السَّلَامَةِ —

اوراس نے دنیا اورآخرت میں امن وسلامتی کی بشارت (وخوشخبری) دیدی

لَهُ الْحَمْدُ فِى السِّرِّ وَ الْعَلَنِ — وَ لَهُ الْفَضْلُ وَ الثَّنَاءُ

www.Shujaiya.com

ظاہر و باطن (ہر حال میں) حمد و ثناء اسی کے لئے ہے۔ فضل وتعریف اور خوبی

الْحَسَنُ – وَ مِنْهُ النِّعَمُ وَ الْعَطَاءُ وَ الْمَنَنُ –

کا مستحق بھی وہی ہے۔ تمام نعمتیں، بخششیں اور احسانات اسی سے ہیں

وَ بِهِ الشَّرَفُ وَ الْعِزُّ وَ الْكَرَامَةُ - وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

شرف (ومرتبہ) عزت و بزرگی (بھی) اسی سے ہے ہم گواہی پیش کرتے ہیں کہ اللہ

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ عَبْدٍ اَحْسَنَ لَهُ

ہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس بندہ کی گواہی دینے کی طرح جس کا اسلام بہترین ہو

اِسْلَامَهٗ – وَشَدَّ صَادِعًا بِاَمْرِهٖ لِطَاعَتِهٖ حِزَامَهٗ –

اور جس نے اسی کی اطاعت کے لئے اس کے حکم وامر کو واضح کرتے ہوئے یعنی اپنی کمر بند کو کس

وَ نَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

رکھا ہو۔ ہم گواہی پیش کرتے ہیں کہ ہمارے آقا و سردار محمدؐ اس کے بندے و رسول ہیں

الْمَبْعُوْثُ مِنْ تِهَامَةَ – اَلشَّفِيْعُ لِلْمُذْنِبِيْنَ فِي

جو تھامہ (ملک حجاز) میں مبعوث ہوئے ہیں قیامت کے میدان میں گناہ گاروں کے شفیع

www.Shujaiya.com

عَرَصَاتِ الْقِیَامَۃِ ۔ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَ سَلَّمَ عَلَیْہِ

(شفاعت کرنے والے) ہیں اللہ تعالیٰ درود و سلام بھیجتا رہے ان پر

وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ مَا غَرَّدَتْ فِی الْاَرَاکِ

اوران کی آلؓ اوران کے اصحابؓ پراس وقت تک جب تک درخت اراک (یعنی پیلو کے درخت)

حَمَامَۃٌ ۔ وَ اُلْبِسَ طَلْعُ النَّخْلِ اَکْمَامَہٗ ۔ اَیُّھَا

پر کبوتری غٹرغوں کرتی رہے اور جب تک خرماں کی شگوفہ پر غلاف چڑھتا رہے

الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ ۔ مَا لَکُمْ لَا تَتَفَکَّرُوْنَ فِی

اے اللہ اوراس کے رسولؐ پر ایمان رکھنے والو! کیا ہوگیا ہے تمہیں کہ تم اس کی

عَجَائِبِ صُنْعَتِہٖ ۔ وَ لَا تَتَذَکَّرُوْنَ مِنْ صَنَایِعِ قُدْرَتِہٖ ۔

صنعت کاری کے عجائبات میں غور وفکر نہیں کرتے ۔ اوراس کی قدرت کی کارسازیوں کا

وَلَا تَخَافُوْنَ مِنْ مَھَائِبِ عَظَمَتِہٖ ۔ ءَ أَرْخَی الْعَمٰی

خیال نہیں رکھتے ۔ اورنہ تم اس کی ہیبت ناک کبریائی سے ڈرتے ہو کیا اندھے پن نے

عَلٰی الْعُیُوْنِ قِرَامَہٗ ۔ اَمْ ضَرَبَ الْھَوٰی فِی الْقُلُوْبِ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

آنکھوں پر پردہ ڈال رکھا ہے یا ہوس پرستی نے دلوں میں

خِیَامَهُ – تُضَيِّعُوْنَ مُدَّةَ الْاَعْمَارِ

اپنا ڈیرہ جمادیا ہے؟ روز بروز تم عمر کے حصہ کو ضائع و بیکار کر رہے ہو

يَوْمًا بَعْدَ يَوْمٍ – وَ لَا تُزَوِّدُوْنَ بِاَعْمَالِ

نیک اعمال مثلا نماز ، صدقہ ، اور روزہ (وغیرہ)

الْخَيْرِ مِنَ الصَّلاةِ وَ الصَّدَقَةِ وَ الصَّوْمِ –

کا توشہ بھی تیار نہیں کررہے ہو

وَلَا تُرَاقِبُوْنَ الرَّقِيْبَ الَّذِى لَا تَاْخُذُهُ

اور تم نہیں دیکھ رہے ہو اس رقیب کو جس کو کبھی بھی

سِنَةٌ وَ لَا نَوْمٌ– فَاِذَا جَآءَ الْاَجَلُ وَ انْقَطَعَ الْاَمَلُ

نہ اونگ آتی ہے اور نہ نیند، جب موت آجائے گی اور امید منقطع ہوجائے گی

لَا تَنْفَعُكُمُ النَّدَامَةُ – هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَحَدًا عَاشَ فِى

تو تمھیں ندامت (شرمندگی) کام نہ آئیگی کیا تم جانتے ہو کسی بھی ایسے شخص کو

الدُّنْیَا اَبَدًا — وَ غَنِیًّا مُتَنَعِّمًا لَمْ یَزَلْ عَیْشُهٗ رَغَدًا —

جو دنیا میں زندہ رہا ہو — یا ایسے خوش حال مالدار (شخص کو) جس کی زندگی ہمیشہ خوش حال رہی ہو

کَلَّا وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَاذَا تَکْسِبُ غَدًا —

ہرگز ہرگز نہیں — کوئی بھی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا —

یَاحَسْرَةً عَلٰی غَافِلٍ جَهِلَ مَا خَلْفَهٗ وَ اَمَامَهٗ —

ہائے حسرت (و پشیمانی) ایسے غافل (شخص پر) جو اپنی اگلے اور پچھلے سے ناواقف ہو

اِنْتَبِهُوْا اَیُّهَا الْاِخْوَانُ — لِاِدْرَاکِ الْوَقْتِ قَبْلَ

اے بھائیو! تم بیدار ہو جاؤ (جاگ جاؤ) وقت کے فوت ہونے سے پہلے وقت کو پانے کے لئے

الْفَوْتُ — وَ تَدَبَّرُوْا قَوْلَ الْمَلِکِ الدَّیَّانِ الَّذِیْ تَنَزَّ هٗ

تم سمجھو بدلہ دینے والے اس بادشاہ کے قول و فرمان کو جو (بادشاہ) کہ

عَنِ الْحُرُوْفِ وَ الصَّوْتِ ، اَنَّهٗ قَالَ عَزَّ مَنْ قَالَ :

حروف اور آواز سے پاک (و بے نیاز ہے) اور اس نے فرمایا ہے کیا ہی خوب فرمان ہے کہ:

کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ — وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَکُمْ

www.Shujaiya.com

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو تمہارا اجر وثواب (بدلہ)

يَوْمَ الْقِيَامَةِ — وَ الَّذِى لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

قیامت کے روز ہی ملے گا بخدا وہی معبود ہے واحد اور احد ہے

الْمُقَدَّسُ عَنِ الشُّبْهِ وَالْوَالِدِ وَالْوَلَدِ۔ اَلْحَیُّ

مشابہت باپ بیٹا سے پاک ہے زندہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

الْقَيُّوْمُ الدَّائِمُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ — مَا اَحْسَنَ كَلَامَهُ

یکتا و بے نیاز ہے (کیا ہی خوب ہے) اس کا کلام

وَمَا اَبْلَغَ نِظَامَهُ، اَللّٰهُمَّ عَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ

کیا ہی عمدہ ہے اس کا نظام اے پروردگار آپ اپنی لائق شان برتاؤ کیجئے

وَ اَدْرِكْنَا بِاَلْطَافِكَ الْخَفِيَّةِ —وَثَبِّتْنَا يَامَوْلَانَا

اور اپنی پوشیدہ مہربانیوں سے ہمیں نوازیئے - اے مولا (اور آقا)

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ عِنْدَ حُلُوْلِ الْمَنِيَّةِ۔

آپ ہمیں موت کے وقت کلمہ اخلاص پر ثابت قدم رکھئے

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

وَ اَکْرِمْنَا بِخِطَابِ یٰٓاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ – اِرْجِعِیۤ

حسب ذیل خطاب سے نوازیئے (وہ خطاب ہے) اے اطمئنان والی روح

اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً – فَقَدْ فَازَ مَنْ تَوَلَّیْتَ

تو اپنے پروردگار کے جوار رحمت کی طرف چل اس طرح سے کہ تو اس سے خوش اور وہ تجھ سے خوش

اَمْرَهُ – وَ نَجَا مَنْ اَحْسَنْتَ خِتَامَهُ –

یقیناً کامیاب وکامران ہے وہ شخص جس کا تو کفیل ذمہ دار ہو گیا اور نجات پا گیا وہ جس کے انجام کو تو نے بہتر کر دیا

بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْآنِ

قرآن عظیم کے طفیل میں اللہ تمہیں اور ہمیں برکت دے

الْعَظِیْمِ – وَ نَفَعَنَا وَ اِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَ الذِّکْرِ

اور ہمیں اور تمہیں آیات اور قرآن حکیم سے فائدہ پہونچائے

الْحَکِیْمِ – اَقُوْلُ قَوْلِیْ هٰذَا وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ

میں اپنی یہ بات بتا رہا ہوں اور اللہ سے اپنے اور تمہارے لئے اور تمام

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

وَ لَكُمْ وَ لِسَآئِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ – فَاسْتَغْفِرُوْهُ

مومنوں کے لئے استغفار کرتا ہوں بس تم بھی استغفار کرو بخشش طلب کرنے والوں کی

فَيَا فَوْزَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَ يَا نَجَاةَ التَّائِبِيْنَ.

کیا ہی کامیابی ہے اور تائبین (توبہ کرنے والوں) کی نجات کیا ہی اچھی ہے۔

الخطبة الأولىٰ من شهر

ربيع الأول

من تصنيف

الشيخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

ربیع الأوّل کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علاّم ، پیرو مرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الخطبة الأولی من شهر ربیع الأول

☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ خَالِقِ الْبَرِیَّاتْ ۔ وَ وَاھِبِ
تمام تعریف اللہ کے لئے ہے تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام مخلوقات کا خالق
الْعَطِیَّاتِ ۔ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِیَّاتِ ۔ وَ غَافِرِ
اور تمام عطیات کا عطا کرنے والا راز اور مخفی چیزوں کا علم رکھنے والا
الذُّنُوْبِ وَ الْخَطِیْئٰاتِ ۔ اَلَّذِیْ اَرْسَلَ رُسُلَہٗ
تمام گناہوں اور خطاؤں کو بخشنے والا ہے اس نے تمام رسولوں علیہم السلام کو دلائل
بِالْبَرَاھِیْنِ وَ الْمُعْجِزَاتِ ۔ وَاصْطَفٰی مِنْ بَیْنِھِمْ
اور معجزات کے ساتھ مبعوث فرمایا اور ان (انبیاء علیہم السلام) میں سے
مُحَمَّدًا سَیِّدَ الْکَائِنَاتِ ۔ وَ اَشْرَفَ الْمَوْجُوْدَاتِ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

محمدؐ کو تمام کائنات کے سردار اور اشرف المخلوقات منتخب فرمایا

وَ نَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لا شَرِیْکَ لَهٗ

ہم شہادت پیش کرتے ہیں کہ اللہ ہی تنہا معبود ہے جس کا کوئی شریک نہیں

شَهَادَةً نَافِعَةً فِی الْحَیَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ ۔ وَ نَشْهَدُ

ایسی شہادت (ہم پیش کرتے ہیں) جو دنیوی زندگی اور موت کے بعد بھی نفع بخش رہے

اَنَّ سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ صَاحِبُ

اور ہم گواہ ہیں کہ ہمارے سردار و آقا محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں

الْفُرْقَانِ وَ الْبَیِّنَاتُ ۔ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَ عَلٰی

وہ صاحب فرقان اور روشن دلائل ہیں (حق و باطل میں فرق بیان کرنیوالی

اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَ اَکْمَلَ

یعنی کتاب (قرآن والے ہیں) اللہ تعالی آپ ﷺ پر اور آپ کی آل

التَّسْلِیْمَاتِ ، اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْمُخْلِصُوْنَ!

www.Shujaiya.com

واصحاب پر بہترین درود اور کامل تسلیمات بھیجے .اے مخلص مومنو! ظاہر و باطن

اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰهِ فِی السِّرِّ وَ الْاِعْلَانِ ۔

ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت (نصیحت و تاکید) کرتا ہوں

وَ التَّجَنُّبِ عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْکِذْبِ وَ الْعِصْیَانِ ۔

تمام فحش کاری و جھوٹ بیانی اور نافرمانی سے اجتناب کرنے کی وصیت کرتا ہوں.

وَ اِتِّبَاعٍ لِشَرْعِ نَبِیِّهٖ وَ حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاِنْسِ

تمہیں اس کے نبی و محبوب بندے (محمد ﷺ) جو انسانوں اور جنوں کے سردار ہیں

وَ الْجَآنِّ ۔ وَ نَبِیِّ آخِرِ الزَّمَانِ ۔ اَلَا وَ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ

اور جو آخر الزماں ہیں ان کی شریعت کی اتباع کرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں آگاہ رہو کہ یہ مہینہ

شَهْرُ مِیْلَادِهٖ ۔ وَ نُزُوْلِ رَحْمَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ عَلٰی

آپ ﷺ کی ولادت (مبارکہ) کا مہینہ ہے اللہ کے بندوں پر اللہ کی رحمت کے نزول

عِبَادِهٖ ۔ فَاِنَّهٗ وَاسِطَةُ عَقْدِ الْوُجُوْدِ ، وَ مَعْدِنُ

کا مہینہ ہے. پس بے شک آپ ہی باعث وجود (کائنات) ہیں اور نہایت مہربان

اَلْفَیْضِ وَ الْجُوْدِ ۔ مِنَ الرَّحِیْمِ الْوَدُوْدِ ، وَ قَائِدُ الْعَبْدِ

اور محبت کرنے والے (رب) کی جانب سے جود وسخا کی کان ہیں بندوں کو ملک

اِلٰی قُرْبِ الْمَلِکِ الْمَعْبُوْدِ وَ نَاصِبَ لِوَاءِ الْحَمْدِ ،

ومعبود (رب) کے قرب ونزدیک کی (راہ بتانے والے) رہنما ہیں، اور آپ ﷺ حمد

وَ صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ۔ فَمَا مِنْ بَشَرٍ

(باری تعالی) کے جھنڈے کو نصب کرنے والے مقام محمود کے مالک ہیں کوئی بندہ و بشر

مُتَّصِفٍ بِمَلَکِیَّۃٍ ۔ وَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّتَخَلِّقٍ بِاَخْلَاقِ اِلٰھِیَّۃٍ

ان جیسا نہیں ہے جو فرشتانہ صفات سے جڑا ہوا ہو. اور کوئی بندہ آپ جیسے (خلاق) الٰہی

بَلْ ھُوَ نُوْرٌ تَمَثَّلَ فِیْ صُوْرَۃٍ عُنْصُرِیَّۃٍ ، اَوْ رُوْحٌ

سے جڑا ہوا نہیں ہے بلکہ آپ ﷺ ایک نور ہیں جو ایک عنصری شکل میں ڈھلے ہوئے ہیں

تَشَبَّحَ فِیْ صُوْرَۃٍ آدَمِیَّۃٍ فَاُجْلِسَ فِیْ حَرِیْمِ الْوَفَاءِ

یا آپ ایک روح ہیں آدمی کی شکل وجسم اختیار کر گئے ہیں. پس آپ کو وفاداری کے حرم میں

عَلٰی اَرِیْکَۃِ الْاِصْطِفَآءِ ۔ وَخُلِعَ بِخِلْعَۃِ الْاِجْتِبَآءِ ۔

انتخاب و پسندیدگی کی تخت نشینی عطا کی گئی ہے اور آپ ﷺ کو انتخاب و قبولیت کی خلعت

مُتَوَّجًا بِتَاجِ الْحُبِّ وَ الْوِلَاءِ۔ فَهُوَ خَلِيْفَةٌ فِي خَلْقِهٖ

پیش کی گئی ہے ولایت و محبت کے تاج پوشی کے ساتھ پس آپ ﷺ تمام مخلوق کے خلیفہ ہیں

طُرًّا۔ وَ اَشْرَفُ الْاَنْبِيَآءِ مَنْزِلًا وَ قَدْرًا۔ وَ اَكْبَرُهُمْ

اور قدر و منزلت کے اعتبار سے آپ ﷺ اشرف الانبیاءؑ ہیں فخر و ہمت کے نقطۂ نظر سے

هِمَّةً وَ فَخْرًا۔ وَ اَعْظَمُهُمْ مَثُوْبَةً وَّ اَجْرًا۔ صَلَّى اللّٰهُ

ان تمام انبیاءؑ میں آپ ﷺ بلند ہمت ہیں اجر و ثواب کے لحاظ سے آپ ﷺ سب سے بڑے ہیں

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ صَلَاةً دَائِمَةً تَتْرًا۔

اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور ان کی آلؑ و اصحابؓ پر ہمیشہ مسلسل درود بھیجے

كَمْ مِنْ اٰيَةٍ جَاءَتْ قَبْلَ وِلَادَتِهٖ ظَاهِرَةً بَاهِرَةً

آپ ﷺ کی ولادت سے قبل ظاہری و باطنی بہت سی نشانیاں ظاہر ہوئیں

اَصْبَحَتْ سُرُرُ الْمُلُوْكِ وَ جَمِيْعُ الْاَصْنَامِ لَيْلَةَ

(جن میں سے) آپ کی ولادت کی شب بادشاہوں کے تخت اور تمام بتوں کا

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں　　www.Shujaiya.com

مَـوْلِدِہٖ مَنْکُوْسَۃً دَاخِرَۃً۔ وَ کَانَتْ قُرَیْشٌ فِیْ جَدْبِ

ذلیل وخوار ہوکر الٹ جانا (وغیرہ) جبکہ قریش قحط سالی تنگی اور محتاجی کا شکار تھے

وَّ جَھْـدٍ وَّ اِحْتِیَـاجٍ ۔ فَبَـدَّ لَھَا اللّٰہُ خِصْبًا وَ بَسْطًا ۔

تو اللہ تعالی نے سرسبز و شادابی اور خوش حالی سے بدل دیا

وَّ سُـمِّیَـتْ سَـنَۃُ الْفَتْحِ وَالْاِبْتِھَاجِ۔ وَ حَمَلَتِ النِّسَآءُ

چنانچہ اس سال کو فتح مندی وخوشیوں والا سال کا نام دیا گیا اور اس سال تمام عورتوں نے

تِـلْکَ السَّـنَۃَ کُلُّھُنَّ بِالذُّکُوْرِ۔ وَ رَاَتْ اُمُّہٗ فِی

مرد بچوں کو جنم دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ماں نے خواب میں دیکھا کہ ایک نور (روشنی)

الْـمَنَامِ عِـنْدَ حَـمْلِہٖ اَنَّھَا قَدْ خَرَجَ مِنْ بَطْنِھَا نُوْرٌ۔

آپ کے بطن مبارک (پیٹ) سے نکلا .

فَـاسْتَـنَـارَ بِـذٰلِکَ النُّوْرِ قُصُوْرُ بُصْرٰی مِنَ الشَّامِ ۔

پس اس نور کی بدولت ملک شام کے مقام بصری کے تمام محل روشن ہو گئے

وَ اَتَـی اٰتٍ بَـعْـدَ سِتَّۃِ اَشْھُرٍ فَقَالَ لَھَا : بِاَنَّکِ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

اور چھ ماہ بعد ایک آنے والا آیا (یعنی فرشتہ) اور آپ سے کہا: تم حمل سے ہوئی ہو

قَدْ حَمَلْتِ بِسَيِّدِ الْاَنَامِ ۔ يَا آمِنَةُ ! لَا تُخْبِرِیْ بِشَانِکِ

سید الانام (تمام مخلوق کے سردار کا حمل ہے) اے آمنہ! تم کسی سے یہ بات نہ بتاؤ

اَحَدًا فَاِذَا وَلَدَتِّهٖ فَسَمِّيْهِ مُحَمَّدًا ۔ وُلِدَ صَلَّى اللّٰهُ

پس جب تم ان کو جنم دو تو ان کا نام محمد ﷺ رکھو ، آپ ﷺ

عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَكْحُوْلًا مَخْتُوْنًا مَقْطُوْعَ السُّرَّةِ يَوْمَ

سرمگیں آنکھوں کے ساتھ ، ختنہ شدہ آنت ناف کٹی ہوئی حالت میں

الْاِثْنَيْنِ ۔ وَ وَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ سَاجِدًا رَافِعَ الْاِصْبَعَيْنِ ۔

روز دوشنبہ پیدا ہوئے اور زمین پر سجدہ ریز ہو کر انگلیاں اٹھائے ہوئے تھے

وَ خَرَجَ مَعَهٗ نُوْرٌ اَضَآءَ مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ ۔ حَتّٰى

اور آپ ﷺ کے ساتھ ایک نور نکل کر مغرب و مشرق کے مابین (حصہ) کو روشن کر دیا

رَاَتْ هِیَ وَ مَنْ حَوْلَهَا قُصُوْرَ الشَّآمِ ۔ وَ اسْتَهَلَّ

چنانچہ آپ (آمنہ) کے اطراف موجود حضرات نے شام کے محلوں کو دیکھا

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

عَاطِسًا قَائِلًا : "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" فَشَمَّتَتْهُ الْمَلَائِكَةُ

اور آپ ﷺ نے ایک چھینک ماری اور فرمایا "الحمدللہ" تو فرشتوں نے جواب میں

بِقَوْلِهِمْ : "يَرْحَمُكَ اللّٰهُ" اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

"یرحمک اللہ" فرمایا . اے پروردگار ! درود و سلامتی بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْاَنَامِ ـ وَ عَلٰى

ہمارے سردار و آقا محمد ﷺ خیرالانام پر. اور

آلِهٖ وَ اَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ وَ ارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ

آپ کے آلؓ و اصحابؓ پر اور ہمیں آپ ﷺ کی شفاعت

وَمُرَافَقَتَهٗ فِيْ دَرْكِ دَارِ السَّلَامِ ـ اِنَّ

اور دار السلام یعنی جنت میں آپ ﷺ کی صحبت عطا فرما

اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ اَبْلَغَ النِّظَامِ ـ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ

بے شک بہترین کلام اور عمدہ نظام اللہ کلام ہے جو مالک ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ـ قَوْلُهٗ حَقٌّ وَ كَلَامُهٗ صِدْقٌ ـ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

زبردست قوت والا اور خوب علم والا ہے .اس کا قول حق ہے اس کا کلام سچا ہے

وَ اِذَا قُرِیَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ

اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو

تُرْحَمُوْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔

امید ہے کہ تم پر رحمت ہو، مردود شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ

اے لوگو ! تمھارے پاس ایک ایسے پیغمبر آئے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

جن کو تمھاری مضرت کی بات گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہش مند ہیں

رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

ایمانداروں کے ساتھ تو بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

(میرا کیا نقصان ہے) کہ میرے لئے تو اللہ تعالی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَظِیْمِ ــ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ فِی الْقُرآنِ

اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے قرآن عظیم کے طفیل میں اللہ تمہیں

الْعَظِیْمِ ــ وَ نَفَعَنَا وَ اِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَ الذِّکْرِ

اور ہمیں برکت دے اور ہمیں اور تمہیں آیات اور قرآن حکیم سے فائدہ پہونچائے

الْحَکِیْمِ ــ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ

بے شک اللہ تعالی صاحب جود و سخا ہے بادشاہ ، محسن

رَّبٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ .

پروردگار مشفق و مہربان ہے۔

الخطبة الأولىٰ من شهر

ربيع الثانی

من تصنیف

الشیخ العلام، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

ربیع الثانی کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علاّ م، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الخطبة الأولى من شهر ربيع الثانى

☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِلَا عَمَدٍ –
تمام تعریف اللہ کے لئے ، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے بلاستون آسمان
وَجَعَلَ فِيْهَا كَوَاكِبَ وَأَبْرَاجًا ، وَ بَسَطَ الْغَبْرَاءَ
کو بلند کیا اور اس میں تاروں اور بُرجوں کو بنایا ، اور بناء کسی سہارے کے زمین
بِلَا سَنَدٍ ، وَسَلَكَ فِيْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ، يُنْشِئُ
کو پھیلایا (بچھادیا) ، اور اس میں کھلے راستوں پر چلایا اور جس نے ابر
السَّحَابَ فِيْ الْهَوَآءِ فَيَبْسُطُهٗ كَيْفَ يَشَآءُ ، وَتُنَزِّلُ
(بادل) کو ہوا میں پیدا فرما کر حسب مرضی اس کو پھیلا دیا ، اور اس بادل سے
مِنْ خِلَالِهٖ مَآءً ثَجَّاجًا ، فَتَرْبُوْ بِهِ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً

www.Shujaiya.com

کثرت سے پانی برسایا تو اسی (پانی) سے تمام زمین سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے

بَعْدَ مَا هَمِدَتْ مُغْبَرَّةً تَشْكُوْ تَصَدُّعًا وَّ عَجَاجًا ،

جبکہ وہ بے جان غبار آلود ہو کر پھٹن (وکراک) کی شکایت کر رہی تھی ،

حَتّٰى إِذَا ارْتَوَتْ تِرْبَانُها وَامْتَلَئَتْ غُدْرَانُها يَجْرِيْ

بالآخر جب اس کے ٹیلے سیراب ہو گئے اور تالاب و کنٹے بھر گئے ندی نالے

أَوْدِيَةً وَ سِرَاجًا ، فَسُبْحَانَ مَنْ أَنْعَمَ عَلٰى الْبَرَايَا ،

بہنے لگے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے مخلوق پر انعام کیا ،

وَأَلْهَمَ الشُّكْرَ عَلٰى الْعَطَايَا ، وَ جَعَلَ لِكُلِّ أُمَّةٍ شِرْعَةً

اورعطیات پر شکر گذاری کرنا سکھلایا ، اور ہر گزری ہوئی قوم کے لئے ایک شریعت

وَمِنْهَاجًا ، وَ نَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

وطریقہ (دستور) بنا کر دیا۔ ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ تنہا معبود ہے

لَا شَرِیْکَ لَهُ ، شَهَادَةً تَكُوْنُ لِصَاحِبِهَا إِلَى اللّٰهِ

اورکوئی اس کا شریک نہیں ، ایسی شہادت وگواہی کہ وہ شہادت صاحب شہادت

تَقَرُّبًا وَمِعْرَاجًا ، وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ .

وگواہ کو اللہ کے قریب ونزدیک کرنے کا باعث بنے ، اور ہم اس بات کی بھی گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں

أَرْسَلَهُ فِيْ غَيْهَبِ الطُّغْيَانِ فَأَبْلَجَ بِهٖ صُبْحَ الْإِيْمَانِ

جن کو (اللہ تعالی) نے سرکشی (ونافرمانی) کے گھٹا ٹوپ اندھیرے میں رسول بنا کر بھیجا تو آپ ہی کے طفیل میں ایمان کی صبح خوب روشن ہوگئی

اِبْلَاجًا ، وَطَلَعَتْ فِيْ الْأَلْوَانِ شَمْسُ الْهِدَايَةِ سِرَاجًا

اور ہدایت کا سورج مختلف رنگوں میں روشن چراغ بن کر طلوع ہوا ۔

وَّهَّاجًا — صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ

اللہ تعالی آپ ؐ پر اور ان کی آل ؑ واصحاب ؓ پر درود اس وقت تک بھیجتا رہے

مَا تَلَاطَمَتِ الْمِيَاهُ فِيْ الْبِحَارِ أَمْوَاجًا ، وَلَمْ يُخَالِطِ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

جب تک سمندروں میں پانی موجیں بن کر تھپیڑے مارتا رہے۔ اور اس وقت

الْعَذْبَ الْفُرَاتَ بِقُدْرَتِهٖ مِلْحًا أُجَاجًا . أَيُّهَا النَّاسُ !

تک جب تک کہ اس نے اپنے قدرت سے میٹھے اور کھارے پانی کو ایک ہونے نہیں دیا۔

كَيْفَ يَسْتَكْبِرُ عَنِ الطَّاعَةِ مَنْ خُلِقَ فِيْ ذَاتِهٖ عَاجِزًا

اے لوگو! اطاعت سے کیسے تکبر کرتا ہے وہ شخص جو بذات خود مجبور ومحتاج

مُّحْتَاجًا ؟ أَمْ كَيْفَ يَخْتَالُ فِيْ نِعْمَتِهٖ مَنْ كَانَ أَصْلُهُ

پیدا ہوا ہو، اور اس کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے کیسے اور کس طرح بڑا

سمجھتا ہے جبکہ اس کی اصلی (اصلیت) مخلوط نطفہ ہے ۔

نُطْفَةً أَمْشَاجًا ؟ فَانْتَبِهُوْا مِنْ سَكْرَةِ الْغَفْلَةِ ، وَاطْلُبُوْا

(اے لوگو!) غفلت کے نشہ سے ہوش میں آؤ علاج کے طور پر نفس کے لئے دوائیں

الْأَدْوَاءَ لِلنَّفْسِ عِلَاجًا ، وَ أَوْقِدُوْا فِيْ ظُلَمِ الطَّبْعِ مِنْ

(یعنی تدبیریں) تلاش کرو۔ مزاج وطبیعت کی تاریکیوں میں عقل سلیم کی

نُـوْرِ الْعَقْلِ السَّلِيْمِ سِرَاجًا ، وَتُوْبُوْا قَبْلَ أَنْ يَّكُوْنَ

روشنی کا چراغ روشن کرو، توبہ کرو قبل اس کے کہ نافرمانی عادت ہو جائے

الْـعِـصْيَـانُ عَادَةً ، وَالْعَادَةُ غَفْلَةً أَوْ اِسْتِدْرَاجًا ،

اور عادت غفلت ہے، یا (غفلت کا) ایک درجہ ہے

وَاذْكُـرُوْا يَـوْمًا يُخْرَجُ فِيْهِ النَّاسُ مِنَ الْقُبُوْرِ إِخْرَاجًا ،

اور اس دن کو یاد کرو جس دن تمام لوگ قبروں سے نکالے جائیں گے ۔

وَيُحْشَرُوْنَ إِلٰى الْمَوْقِفِ لِلْحِسَابِ زُمَرًا وَّ أَفْوَاجًا ،

اور حساب (وکتاب) کے لئے انھیں ٹکڑیوں و جماعتوں کی شکل میں اکٹھا کیا جائے گا ،

فَيَـوْمَئِذٍ تَفْزَعُ الْقُلُوْبُ وَ تَشْتَدُّ الْكُرُوْبُ ، وَ يَذْهَبُ

پس اس دن تمام قلوب خوف زدہ رہیں گے، سختیاں شدید ہوں گی ،

الْـمُحِبُّ مِنَ الْمَحْبُوْبِ ، وَلَا يَذْكُرُ مَالًا وَ أَوْلَادًا

عاشق معشوق سے فرار اختیار کرے گا۔ نہ وہ مال کو یاد کریگا اور نہ اولاد اور بیوی کو ،

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

وَّ أَزْوَاجًا . فَفَرِيْقٌ فِيْ الْجَنَّةِ يُلْقَوْنَ سُرُوْرًا وَّ حُبُوْرًا

(پس اس دن) ایک فریق (یعنی مومن بندے) جنت میں سرور وخوشیاں مناتے

وَّابْتِهَاجًا ، وَ فَرِيْقٌ فِيْ النَّارِ يَصْطَرِخُوْنَ زَفِيْرًا

رہیں گے ، تو ایک (دوسری) فریق دوزخ میں چیختے وچلاتے ہوئے آہیں

وَّ شَهِيْقًا وَّ ضَجَاجًا ، فَرِيْقٌ فِيْ الْجَنَّةِ يَلْبَسُوْنَ حَرِيْرًا

بھرتے رہیں گے ، اسی دن ایک فریق جنت میں ریشمی دبیز ریشمی اور اطلسی

وَ سُنْدُسًا وَّ دِيْبَاجًا ، وَ فَرِيْقٌ فِيْ النَّارِ يُهْتَاجُ بِهِمُ

کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے۔ تو ایک اور فریق (نافرمانوں کی) دوزخ میں

اللَّهِيْبُ اِهْتِيَاجًا ، أَسْئَلُكَ اللّٰهُ بِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَسَدَّ

انھیں سے آگ کے شعلے بھڑکائے جاتے رہینگے۔ اللہ (سے دعا ہے کہ) وہ ہمیں

مِنْهَا اِعْوِجَاجًا ، وَ وَفِّقْنَا لِصَالِحِ الأَعْمَالِ ، وَلَا جَعَلَ

سلامتی کے راستوں پر چلائے اور ان راہوں پر ٹیڑھے پن کو ختم کردے ، اور ہمیں نیک اعمال کی توفیق دے، اور ان میں کسی قسم کی کمی اور دھوکہ نہ ہونے پائے۔

فِيْهَـا نُقْصَانًا وَّخِدَاجًا ، وَ صَيَّرَ قُلُوْبَنَا بِالْمَوَاعِظِ

اور پند و نصائح اور حکمت سے ہر چیزوں سے ہمارے دلوں کو

وَالْحِكَمِ بَحْرًا مَّوَّاجًا . إِنَّ أَزْوَاجَ نَقْدٍ يَأْخُذُهُ الْمُقِلُّ

ٹھاٹے مارتا ہوا سمندر بنادے ، یقیناً قابل چلن ورواج سکہ (و پیسہ) ہی کو خرچ

إِخْرَاجًا ، وَ أَغْلٰى مَتَاعٍ يُؤْتِي لِسِلْعَةِ الأَعْمَالِ رِوَاجًا.

کے لئے فقیر و مفلس لیتا ہے ، اعمال کے ساز و سامان کے لئے بھی گراں قدر پونجی ہی کا رواج و چلن ہونا چاہئے ۔

كَلامُ الَّذِيْ يَكُوْنُ لِصَاحِبِهٖ فِيْ الْحَشْرِ نُوْرًا ،

وہ کلام جس کے اختیار کرنے پر اس شخص کے لئے حشر میں نور ہوگا ،

وَلِوَالِدَيْهِ تَاجًا ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ .

اور اس کے والدین کے لئے تاج ہوگا۔ میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ، يَوْمَ يُنْفَخُ فِيْ الصُّوْرِ

سے بیشک فیصلہ کا دن ایک معین وقت ہے۔ یعنی جس دن صور پھونکا جائے گا

فَتَـأْتُـوْنَ أَفْـوَاجًا ، بَارَكَ اللّٰهُ لِيْ وَلَكُمْ فِيْ الْقُرْآنِ

توتم لوگ بشکل جماعت آؤ گے ۔ اللہ مجھے اور تمہیں قرآن عظیم کی برکت عطا

الْـعَظِيْمِ . وَ نَفَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ بِالآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ .

فرمائے ، اور ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم اور اس کی آیتوں سے فائدہ بخشے ،

إِنَّـهٗ تَـعَـالٰى جَـوَّادٌ كَـرِيْـمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَبٌّ

بے شک اللہ تعالی صاحب جودوسخا ہے ، وہ بادشاہ ہے ، قدیم ہے ،

رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ .

منصفانہ سلوک کرنے والا، پروردگار ، صاحب شفقت اور نہایت رحم والا ہے ۔

الخطبة الأولٰی من شهر

جمادی الأولٰی

من تصنیف

الشیخ العلّام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سره

جمادی الأول کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علاّم، پیر و مرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الخطبة الأولى من شهر جمادى الأول

☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اٰبَادًا وَّ اٰزَالاً	وَالشُّکْرُ لِلّٰہِ اَبْکَارًا وَّ اٰصَالًا

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے
اور شکر صبح وشام اللہ کے لئے ہے

اَللّٰہُ رَبِّیْ حَقًّا لَا شَرِیْکَ لَہٗ	اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ تَفْصِیْلًا وَ اِجْمَالًا

یقیناً اللہ میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں
اجمالی اور تفصیلی طور پر میں اللہ پر ایمان لایا ہوں

وَبِالنَّبِیِّ حَبِیْبِ اللّٰہِ سَیِّدِنَا	مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقٍ مَا زَالَا

اور اس نبی پر جو اللہ کے محبوب ہمارے سردار
محمد پر جو ہمیشہ تمام سے بہتر ہیں

صَلَّي الالٰہُ عَلَیْہِ دَائِمًا اَبَدًا	مَادَامَ وَابِلُ مُزْنِ الْفَیْضِ ھُطَالَا

درود بھیجے اللہ تعالی آپ پر ہمیشہ ہمیشہ
درود بھیجتا رہے جب تک خوب برسنے والا بادل برستا رہے

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ طُرًّا هُمْ نُجُوْمُ هُدًى ‏ وَالتَّابِعِيْنَ لَهُمْ قَوْلًا وَّ اَفْعَالًا

اور تمام اہل بیت وصحابہ پر وہ سب ہدایت کے تارے ہیں
اور ان پر جو قولی اور فعلی طور پر پیروکار ہیں

يَا رَاغِبِيْنَ اِلَى الدُّنْيَا وَزِيْنَتِهَا ‏ وَ مُقْبِلِيْنَ عَلَى الْاَهْوَاءِ اِقْبَالًا

اے دنیا اور اس کی زیبائش کے دلدادو
خواہشات پر توجہ کرنے والے

سَتَتْرُكُوْنَ اِذَا مِتُّمْ نَفَائِسَهَا ‏ وَ تَهْجُرُوْنَ اَوْلَادًا وَّ اَمْوَالًا

جب تم مرجاؤ گے تو اس دنیا کی تمام چیزوں کو چھوڑ دو گے
بلکہ ہر مال و اولاد کو بھی چھوڑ دو گے

وَ تَسْكُنُوْنَ تُرَابًا مُظْلِمًا وَّحْشًا ‏ حَتّٰى اِذَا جَاءَ وَعْدُ اللّٰهِ مَا قَالَا

وحشت ناک تاریک مٹی میں تمہیں رہنا ہوگا
اللہ کا فرماں شدہ وعدہ آکر رہے گا

فَدُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا وَ الْجِبَالُ كَذَا	تُشِيْبُ شِدَّتُهُ الْوِلْدَانَ اَهْوَالًا

پس زمین کو ریزہ ریزہ کردیا جائے گا
جس کی ہولناکی کی شدت بچوں کو بوڑھا کردے گی

اُوْلَاتُ حَمْلٍ يَّضَعْنَ الْحَمْلَ مِنْ فَزَعٍ	وَالْمُرْضِعَاتُ اِذَا يَنْسِيْنَ اَطْفَالًا

خوف زدہ ہوکر حمل والی عورتیں حمل گرادیں گی
دودھ پلانے والی عورتیں (شیرخوار) بچوں کو بھلادیں گی

وَ يُحْشَرُ النَّاسُ اَفْوَاجًا لِمَوْعِدِهِمْ	وَ حَامِلِيْنَ مِنَ الْاَوْزَارِ اَثْقَالًا

تمام لوگوں کو فوج در فوج اکٹھا کردیا جائے گا
یہ سب اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِهِمْ	لَا يَظْلِمُ النَّاسَ بَلْ عَدْلًا وَّ اَفْضَالًا

اور اللہ تعالی تمام مخلوق کے بیچ فیصلہ فرمائیں گے
وہ (یعنی اللہ تعالی) لوگوں پر ظلم نہیں کریں گے بلکہ عدل وفضل فرمائیں گے

يُقِيْمُ مِيْزَانَ قِسْطٍ ثُمَّ يَاْمُرُهُمْ	يَا حَاضِرِيْنَ زِنُوْا الْيَوْمَ اَعْمَالًا

وہ عدل و انصاف کا میزان قائم کریں گے پھر حکم دیں گے کہ
اے حاضرین آج تم اعمال کو تولو (وزن کرو)

فَاِنْ یَّکُنْ حَسَنَاتُ الْمَرْءِ رَاجِحَۃً ‖ بِفَضْلِ رَحْمَتِہٖ قَدْ نَالَ مَا نَالَ

اللہ کے فضل وکرم سے اگر آدمی کی نیکیوں کا (پلہ) جھکا ہوا ہوگا
تو وہ شخص جو بھی پانا ہے پاکر رہے گا

وَمَنْ یَّخِفُّ لَہُ الْمِیْزَانُ مِنْ عَمَلٍ ‖ یَلْقٰی عَذَابًا وَ ا ٰ لَامًا وَّ اَنْکَالًا

اور امن کا میزان جس شخص کا ہلکا ہوجائے گا
تو وہ عذاب و تکالیف اور عبرتناک سزائیں پائے گا

اَیْنَ الْفَرَارُ وَ کَیْفَ الْحَالُ یَوْمَئِذٍ ‖ یَا مَنْ یُّضِیْعُ مَتَاعَ الْعُمْرِ اِھْمَالًا

اس دن کہاں بھاگو گے؟ کیسے حال ہوگا
اے وہ شخص بے کار میں جو زندگی کو ضائع (وبیکار) کردیا ہے

تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ فِی سِرٍّ وَّ فِی عَلَنٍ ‖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَبْلَغَ الْاَقْدَارُ ا ٰجَالًا

علانیہ اور خفیہ (ہر دو حال میں) تم اللہ سے توبہ کرو
قبل اس کے کہ تقدیریں اپنی مدت کو پالیں (یعنی موت سے پہلے)

أَلا وَ شُدُّوْا نِطَاقَ الشَّرْعِ فِيْ وَسْطٍ	وَقَطِّعُوْا مِنْ ثِيَابِ الْوَرْعِ سِرْبَالًا

آگاہ رہو (خبردار) شریعت کا پٹہ کس کر رکھو (یعنی شریعت پر سختی سے کاربند رہو) شلوار (پائے جامہ) کے لئے تقوی والے لباس کو کٹوائی کا اہتمام کرو یعنی ٹخنے سے اوپر تہہ بند یا شلوار یا پائنٹ وغیرہ کی سلوائی۔

وَرَاقِبُوْا اللّٰهَ بِالْاَسْرَارِ خَالِيَةً	عَمَّا سِوَى اللّٰهِ تَعْظِيْمًا وَ اِجْلَالًا

تنہا حالت میں بھی تم اللہ کی کبریائی کا خیال رکھو
اللہ کی طرف یکسو ہو کر اس کی عظمت و جلال کا خیال رکھو

يَرْزُقُكُمُ اللّٰهُ اَنْوَاعَ النَّعِيْمِ اِذًا	وَيَسْقِيْكُمْ بِكُؤُوْسِ الْقُرْبِ سَلْسَالًا

تو اللہ تعالی تمہیں قسم قسم کی نعمتیں عطا فرمائے گا
اور وہ تمہیں قرب و نزدیکی کے پیالوں سے شیریں (مشروب) پلائے گا

هٰذَا الطَّرِيْقُ طَرِيْقُ الْحَقِّ مُتَّضِحٌ	وَ لَا يَنَالُ هُدًى مَنْ عَنْهُ قَدْ مَالَا

یہ راستہ حق کا راستہ واضح ہے
جو اس سے ہٹا وہ ہدایت نہیں پا سکتا

خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ مَوْعِظَةً	مُفَتِّحًا لِلْقُلُوْبِ الْغُلْفِ اَقْفَالًا

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

وعظ و نصیحت کے اعتبار سے اور دلوں کے غلاف و قفلوں کے
نقطۂ نظر سے بہترین کلام ، اللہ کا کلام ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ الرَّجِیْمِ کَمَا	مِنْ تَابِعِیْہِ اِذَا یَدْنُوْنَ اِضْلَالًا

مردود کے شر سے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں
اس طرح اس مردود کے پیروکاروں سے چوں کہ وہ بھی گمراہ کرتے ہیں

مَنْ کَانَ یَرْجُوْ لِقَآءَ اللّٰہِ مُحْتَسِبًا	فَوَعْدُہٗ ، کَانَ مَاتِیًّا کَمَا قَالَا

اجر و ثواب پانے کی غرض سے جو بھی اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے
تو اس کا وعدہ ہو کر رہنے والا ہے جیسا کہ اس کا فرمان ہے

بَارَکَ اللّٰہُ فِی الْقُرْآنِ لِیْ وَ لَکُمْ	وَ یَنْفَعُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ و الْبَالَا

اور برکت دے اللہ تعالی قرآن میں مجھے اور تمہیں
اور سماعت بصارت اوروں کو فائدہ پہونچائے

یَا رَبِّ وَفِّقْنَا لِمَ تَرْضٰی وَ تُحِبُّہٗ	لَقَدْ رَجَوْنَا کَثِیْرًا فِیْکَ آمَالًا

اے پروردگار تو ہمیں ایسی چیزوں کی توفیق دے جسے تو پسند کرتا ہے
اور ہم نے تجھ سے بہت امیدیں باندھ رکھے ہیں

اِرْحَمْ مُصِیْبَتَنَا وَ اغْفِرْ خَطِیْئَتِنَا	نَدْعُوْکَ فِی کُرْبٍ ذُلًّا وَاِقْلَالًا

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

تو ہمارے مصیبت زدوں پر رحم فرما ہمارے خطاؤں کو بخش دے

ہم عاجزی کے ساتھ مصیبت میں تجھ سے دعا کر رہے ہیں

نَخْشٰی عَذَابَکَ نَرْجُوْ رَحْمَةً وَ رِضًی	وَاَنْتَ تَعْلَمُ اَحْوَالًا وَ اَقْوَالًا

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تیری مہربانی اور خوشنودی کے ہم

طلب گار ہیں اور تو ہمارے حال و قال کو جانتا ہے

بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِیْمُ

وَنَفَعَنِیْ وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِالْحَکِیْمِ

اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ

رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَرَبٌّ کَرِیْمٌ

نماز جمعہ کیلئے جلد جانے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کیا پھر نماز جمعہ کیلئے چلا گیا گویا اس نے اونٹ کی قربانی دی ، جو دوسری گھڑی میں آیا گویا اس نے گائے کی قربانی دی، اور جو تیسری گھڑی میں آیا گویا اسکے لئے سینگوں والے بکرے کی قربانی کا ثواب ہے، اور جو چوتھی ساعت میں آیا اس کیلئے ایک مرغی کی قربانی اور جو پانچویں گھڑی میں آیا اس کیلئے انڈے کی قربانی کا ثواب ہے۔ اور جب امام (خطبہ کیلئے) نکل آئے تو فرشتہ خطبہ سننے کیلئے حاضر ہو جاتے ہیں۔

(ترمذی ابواب الجمعہ)

الخطبة الأولٰى من شهر

جمادى الاولى جمادى الثانى

من تصنيف

الشيخ العلّام ، مولانا و مرشدنا

مير شجاع الدين حسين القادرى قدس سره

جمادی الثانی کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الخطبة الأولى من شهر جمادی الثانی

☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَرِيْمِ الْهَادِىْ وَ مُؤَلِّفِ الْاَرْوَاحِ بِالْاَجْسَادِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو وہ کریم اور ہادی ہے راہ دکھلاتا ہے
جسموں میں ارواح کو جوڑنے والا ہے

وَ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى ۔ مَرْفُوْعَةً قَامَتْ بِغَيْرِ عِمَادِ

وہی اللہ تعالی ہے جس نے بلند آسمانوں کو پیدا کیا
اور وہ (بغیر) بلاکسی ستون کے ٹھہرے ہوئے ہیں

وَ دَحٰى بِسَاطَ الْاَرْضِ مَهْدًا لِلْوَرٰى ۔ نَصَبَ الْجِبَالَ كَالْاَوْتَادِ

اور زمین کو بچھونا جسے مخلوق کے لئے بچھادیا
اوراسی نے میخوں (بڑے بڑے کیل کے طور پر) پہاڑوں کونصب کردیا

لَا رَبَّ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۔ وَ مُكَوِّنُ الْاَكْوَانِ بِالْاِيْجَادِ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

یَآ اَیُّھَا الْاِخْوَانُ اُوْصِیْکُمْ بِمَا	اَوْصٰی بِہٖ الْعُلَمَاءُ لِلْاِرْشَادِ

اے بھائیو! میں تمہیں وہی وصیت کرتا ہوں
جس کی علماء نے وصیت کی ہے (وہ یہ کہ)

لَا تَفْرَحُوْا بِالْمَالِ وَ بِالْاَوْلَادِ	فِیْ حُبِّ دُنْیَا اَصْلُ کُلِّ فَسَادِ

تم مال و اولاد پر خوشی نہ جتاؤ
بے شک دنیا کی محبت ہی ہر فساد کی جڑ ہے

لَا تَرْکَنُنَّ اِلٰی الْھَوَای فَیَصُدَّکُمْ	عَنْ اِشْتِغَالِ قُلُوْبِکُمْ بِالْمَعَادِ

تم ہرگز نفسانی خواہشات کی طرف میلان و رغبت نہ رکھو
ایسا کروگے تو یہ چیزیں تمھارے قلوب کو آخرت سے ہٹادیں گی

مَا کَانَ لِلدُّنْیَا فَیَفْنٰی کُلُّہٗ	وَنَعِیْمُ عُقْبٰی مَا لَہٗ بِنَفَادِ

جو بھی دنیا کا ہے وہ سب فنا ہوکر رہے گا
اور آخرت کی نعمت کبھی ختم نہ ہوگی

فَسْئَلُوْا الْاِلٰہَ الْعَفْوَ مِنْ عِصْیَانِکُمْ	مُتَذَلِّلِیْنَ وَ رَافِعِیْنَ اَیَادِ

اپنے گناہوں کی معافی کو اللہ تعالی سے طلب کرو
تم عاجزی کرتے ہوئے. ہاتھوں کو اٹھاکر

وَوَكِّلُوْا الْاُمُوْرَ اِلَى الْوَكِيْلِ	فَاِنَّهٗ يَكْفِيْ وَ يَهْدِيْكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ

اور تم تمام امور کو دیکھ کر اللہ کے تفویض کردو
تو وہ کافی ہے اور وہ تمہیں سیدھی راہ کی رہنمائی کرے گا

وَ تَبَتَّلُوْا بِالذُّلِّ نَحْوَ جَنَابِهٖ	وَ تَدَاوَمُوْا بِالذِّكْرِ وَ الْاَوْرَادِ

اور عاجزی کے ساتھ اسی کی جانب متوجہ ہوجاؤ
اور ذکر و اوراد میں ہمیشہ لگے رہو

فَبِذِكْرِهٖ تَقْوٰى الْقُلُوْبُ وَ تَرْتَقِيْ	مَرْقٰى الْقُبُوْلِ لِقَدْرِ اِسْتِعْدَادِ

اس کے ذکر ہی سے تو قلوب منور ہوتے ہیں اور
حسب استعداد (وصلاحیت) قبولیت کی سیڑھی چڑھ سکتے ہیں

وَ بِذِكْرِهٖ نَجُوُ النُّفُوْسِ مِنَ الرَّدٰى	وَ بِهٖ مَرَامُ مَنَازِلِ الْاَفْرَادِ

اسی کے ذکر کے طفیل میں نفوس ہلاکت سے نجات پاسکتے ہیں
اسی کے ذکر سے افراد کے منزل مقصود کو پایا جاسکتا ہے.

وَ بِذِكْرِهٖ يُقْضٰى الْحَوَائِجُ كُلُّهَا	وَ بِهٖ يَنَالُ الْمَرْءُ كُلَّ مُرَادِ

اور اسی کے ذکر سے تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں
اور اسی (ذکر) سے آدمی ہر مراد پاسکتا ہے

وَ بِهٖ يَهِيْمُ الْعَاشِقُوْنَ قُلُوْبُهُمْ	وَ بِهٖ ذَرَفَتْ عُيُوْنُ اَهْلِ الْوِدَادِ

اور اسی کے ذکر میں عاشقوں کے قلوب سرگرداں ہیں
اور اس کے (ذکر میں) محبین کی آنکھیں آنسو سے بہنے لگتی ہیں

طُوْبٰى لِقَوْمٍ تَقْشَعِرُّ جُلُوْدُهُمْ	وَ قُلُوْبُهُمْ وَجَفَتْ مَعَ الْاَكْبَادِ

مبارکبادی وخوشخبری ہے اس قوم کے لئے جن کے بدن کانپ اٹھتے ہیں
اور حق کے قلوب جگروں سمیت دھڑکنے لگتے ہیں

يَدْعُوْنَهٗ طَمْعًا وَ خَوْفًا فِى الدُّجٰى	كَحْلُ الْعُيُوْنِ بِكَحْلِ طُوْلِ سُهَادِ

تاریکی میں امید و خوف کیساتھ اس سے (دعا) مانگتے ہیں
طویل بیداری کے سرمہ سے جن کی آنکھیں سرگیں رہتی ہیں

وَ تَدَبَّرُوْا اٰيَاتِهٖ وَ تَذَكَّرُوْا	وَ تَزَوَّدُوْا لِلْمَوْتِ خَيْرَ الزَّادِ

اس کی نشانیوں میں سوچ و بچار کرو نصیحت حاصل کرو
اورموت کے لئے بہترین توشہ تیار کرلو

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

اِنْ لَمْ تَکُوْنُوْا عَالِمِیْ عَرَبِیَّۃٍ ‖ بِالْفَارْسِیَّۃِ فَاسْتَمِعُوْا اِنْشَادِ

اگر تم عربی زبان نہ جانتے ہو تو
فارسی زبان میں میرے اشعار سنو

دُنیائے فانی . نیست جائے شادِی ‖ بر عیش شِیر ینیش مَکُن فرہادی

دنیائے فانی خوشیاں منانے کی جگہ نہیں ہے
اس کی شیریں زندگی پر فرہاد (عاشق) نہ ہوجاؤ

لذّاتِ دنیا شہد زہر آمیز دان ‖ اَزدستِ خُود برخُود مَکُن بیدادِی

تو جان لے کہ دنیا کی لذتیں زہر آمیز شہد ہیں
خود کے ہاتھوں سے خود پر ظلم نہ کر

دل راچہ می بندی دریں دار الفنا ‖ خَواہد شُدَنْ وِیرَانَہ اِیں آبَادِی

اس فنا ہونے والے گھر میں تو دل کیوں لگاتا ہے
ایک دن اس کو فنا ہونا ہے

گر بندہ اِی حق را بجان کُنْ بنْدگی ‖ وزبندِ نفس خودِ بجُو آزادِی

اگر تو حق کا بندہ ہے تو دل و جان سے بندگی کر
اور اپنے نفس کی قید سے اپنی آزادی تلاش کر

اِذْ لَیْسَ غَیْرُکَ رَاحِمًا لِلْعِبَادِ	یَارَبِّ ارْحَمْ حَالَنَا وَاغْفِرْلَنَا

اے رب و پروردگار ہمارے حال پر رحم فرما اور ہماری مغفرت فرما اس لئے کہ بندوں پر رحم فرمانے والا آپ کے سوا کوئی نہیں

بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ فِی الْقُرآنِ الْعَظِیْمِ

اللہ برکت دے ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَ نَفَعَنَاوَ اِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَ الذِّکْرِ الْحَکِیْمِ .اِنَّہٗ تَعَالٰی

اور ہمیں اور تمہیں آیات وقرآن حکیم سے فائدہ پہونچائے بے شک اللہ تعالی برتر ہے

جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْمٌ وَ رَبٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ .

اور خوب عطا کرنے والا کریم ہے مالک ہے قدیم ہے رب ہے شفیق ومہربان ہے

فہرست کیلیے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

ترکِ نمازِ جمعہ پر وعید

۞ حضرت ابو جعد ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تین مرتبہ سستی سے جمعہ کی نماز کو چھوڑ دے اللہ تعالی اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ (ترمذی ابواب الجمعہ)

۞ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کو فرمائے جو جمعہ کو نہیں آتے تھے کہ میرا ارادہ ہوا کہ کسی آدمی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں پھر ان لوگوں کے گھروں کو انکے سمیت جلادوں جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ (مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ)

۞ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے جو کوئی بلا عذر تین مرتبہ نماز جمعہ چھوڑتا ہے تو اللہ تعالی اس کے دل پر مہر لگا دیتے ہیں۔ (مسند احمد باقی مسند المکثرین)

www.Shujaiya.com

الخطبة الأولٰى من شهر

رجب المرجب (١)

من تصنيف

الشيخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

رجب المرجب کا پہلا خطبہ(۱)

تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الخطبة الأولى من شهر رجب المرجب (۱)

☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَنْعَمَ — اَلَّذِىْ اَوْجَدَ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں- جو کچھ اس نے انعام کیا ہے اس پر وہ حمد کے مستحق ہے۔ اور اسی نے تمام
الْاَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ — وَ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ —
چیزوں کو عدم سے وجود بخشا اور انسان کو وہ جو نہیں جانتا تھا سکھلایا -
وَ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ - اَ لْاَعَزُّ
اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ ہی تنہا معبود ہے.اس کا کوئی شریک نہیں وہ قابل تعظیم
الْاَكْرَمُ - وَ نَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
واکرام ہے اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے
وَ رَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ — صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

ورسول ہیں اور تمام عرب وعجم کے سردار ہیں اللہ تعالی اُن پر اور اُن کی

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارَكَ وَ سَلَّمَ — اَيُّهَا

آل واصحاب پر صلاۃ (درود) بھیجے اور برکتیں نازل کرے اور سلامتی بھیجے. اے

الْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ ! اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوٰى اللّٰهِ—

حاضرین ایمان والو! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اس اللہ سے ڈرتے رہنے کی

اَلَّذِىْ اَسْبَغَ عَلَيْكُمُ النَّعْمَآءَ . وَ صَرَفَ عَنْكُمُ

جس نے تم پر نعمتیں تمام کی ، اور تم سے تکالیف

الْاٰلَامَ وَ الْاَدْوَاءَ — وَ مَنَّ عَلَيْكُمْ بِالْاِيْمَانِ —

اور بیماریوں کو دور کیا . اور ایمان (کی توفیق دے کر) تم پر احسان کیا

وَ جَعَلَكُمْ مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِالرُّسُلِ وَ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ —

اور تمہیں تمام رسولوں کے سردار اور خاتم الانبیاء کی امت میں پیدا کیا .

فَتَوَجَّهُوْا اِلَيْهِ بِاَدَآءِ اَوَامِرِهٖ وَ طَاعَتِهٖ — وَاجْتَنِبُوْا

لہذا تم اس کے احکام کو بجالا کر اور اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ

www.Shujaiya.com

عَنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِہٖ – وَ تَشَمَّرُوْا لِابْتِغَآءِ

اس کو ناراض کرنے والی چیزوں سے اجتناب کرو اس کی خوشنودی کو چاہنے

مَرْضَاتِہٖ – وَ تفَکَّرُوْا فِیْ خَلْقِ اللّٰہِ تعَالٰی فِیْ

کے لئے کوشش کرو اور غور وفکر کرو اللہ تعالی کی مخلوق میں

مَلَکُوْتِ اَرْضِہٖ وَ سَمَاوَاتِہٖ – وَ اشْتَغِلُوْا بِذِکْرِ اللّٰہِ

زمین و آسمان کی ملکوت میں۔ اور مشغول ہوجاؤ اللہ کے ذکر اور قرآن کی

وَ تِلَاوَۃِ الْقُرْآنِ – وَ تَدَبَّرُوْا فِیْ اٰیَاتِہٖ –فَاِنَّ تِلَاوَۃَ

تلاوت میں اور سوچ بچار کرو اس کی نشانیوں میں ، بے شک قرآن کی تلاوت

الْقُرْآنِ جَلَاءُ الْقُلُوْبِ – وَ مَحَّاءُ الذُّنُوْبِ –

قلوب کو جلا دیتی ہے اور گناہوں کو خوب میٹ دیتی ہے

وَ مُقَرِّبُ الْعِبَادِ اِلٰی عَلَّامِ الْغُیُوْبِ – قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور بندوں کو علّام الغیوب (اللہ تعالی) کے قریب کرتی ہے .فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ : اِنَّ ھٰذِہِ الْقُلُوْبَ تَصْدَأُ

ﷺ نے بے شک یہ دل (بھی) زنگ آلود ہوتے ہیں

كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيْدُ – قَالُوْا وَ مَا جِلا ئُهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟

جس طرح لوہا زنگ آلود ہوتا ہے، صحابہ نے دریافت کیا: یارسول اللہ ایسے لوگوں کا جلا

قَالَ : تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ وَالْبُكَاءُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

یعنی پالش کس طرح ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن کی تلاوت اور اللہ کے خوف سے

تَعَالٰى – وَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ : مَا تَقَرَّبَ

رو رو کر، اور آپ ﷺ نے فرمایا: بندے نے اللہ سے قرب (ونزدیکی)

عَبْدٌ اِلَى اللّٰهِ بِاَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ – صَدَقَ

زیادہ افضل و بہتر نہیں چاہی اس چیز سے جو اس کے پاس سے نکلا۔ سچ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ . اِنَّ اَحْسَنَ

رسول اللہ ﷺ نے۔ بے شک بہترین کلام و عمدہ نظام

الْكَلَامِ وَ اَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ

اور ملک عزیز و علاّم کا کلام یعنی قرآن ہے

الْعَلَّامِ – قَوْلُهٗ حَقٌّ وَ كَلَامُهٗ صِدْقٌ – وَ اِذَا قُرِئَ

اس کا فرمان حق ہے اور اس کا کلام سچا ہے۔ اور جب قرآن پڑھا جانے لگے

الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ.

تو تم سب اس کو توجہ سے سنو اور خاموش رہو امید کہ تم رحم کیے جاؤ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ . وَ نُنَزِّلُ مِنَ

پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے .اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں

الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لَا يَزِيْدُ

کہ وہ ایمان والوں کے حق میں شفاء و رحمت ہے اور ناانصاف لوگوں

الظَّالِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا – بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِي

کو اس سے الٹا نقصان بڑھتا ہے۔ اللہ برکت دے ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم

الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَ نَفَعَنَا وَ اِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَ الذِّكْرِ

میں اور نفع دے ہمیں اور تمہیں آیات و ذکر حکیم یعنی قرآن سے

الْحَكِيْمِ . اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ

بے شک وہ برتر صاحب جود و سخا بادشاہ قدیم محسن

رَبٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ.

پروردگار مشفق اور مہربان ہے۔

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

خطبہ کے آداب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن امام کے خطبہ امام کے دوران کسی سے یہ الفاظ بھی کہے "چپ ہو جاؤ" اس نے لغو کیا۔ اہل علم فرماتے ہیں کہ خطبہ کے دوران گفتگو کرنا مکروہ ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دوسرا شخص بات کرر ہا ہو تو اُسے بھی صرف اشارہ سے روکا جائے۔ (ترمذی ابواب الجمعہ)

حضرت سھیل بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اس نے جہنم کی طرف پل بنالیا۔ حضرت سھیل بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے خطبہ کے دوران احتباء (دو گھٹنوں کو اٹھا کر پیٹ سے ملا کر ایک کپڑا کمر سے گھٹنوں کو باندھنا) سے منع فرمایا۔ (ترمذی ابواب الجمعہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جتنی دیر تقدیر میں تھی نماز پڑھی اور خطبہ سے فارغ ہونے تک خاموش رہا پھر امام کے ساتھ نماز پڑھی اس کے گناہ بخشے گئے۔ اس جمعہ سے گذشتہ جمعہ تک اور مزید تین دنوں کے۔ (مسلم ابواب الجمعہ)

www.Shujaiya.com

الخطبة الأولٰى من شهر

رجب المرجب(٢)

من تصنيف

الشيخ العلام ، مولانا و مرشدنا

مير شجاع الدين حسين القادری قدس سره

رجب المرجب کا پہلا خطبہ(٢)

تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الخطبة الأولىٰ من شهر رجب المرجب(۲)

☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى – وَقَدَّرَ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہر شئ کو بنایا پھر (اسکو) ٹھیک بنایا اور جس نے تجویز کیا پھر راہ بتلائی۔
فَهَدٰى – أَرْسَلَ الرُّسُلَ بِالْبَيِّنَاتِ وَ الْهُدٰى –
اس نے تمام رسولوں ؑ کو نشانیوں اور ہدایت کے ساتھ بھیجا اور ان (انبیاء ؑ و رسولوں ؑ)
وَ خَتَمَهُمْ بِحَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى – الَّذِيْ أَنْزَلَ
کے سلسلہ کو ختم کردیا اپنے حبیب ؐ اور تمام مخلوق میں بہترین (بندہ) محمد ؐ پر
عَلَيْهِ وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى – وَ نَشْهَدُ

www.Shujaiya.com

(یہ وہی ہیں) جن پر اس نے نازل کیا کہ آپؐ کو آپؐ کا رب (آخرت میں) وہ چیزیں دے گا جس سے آپ راضی ہو جائیں گے۔ ہم شہادت دیتے ہیں

أَنَّ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ — شَهَادَةً

کہ اللہ ہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ایسی شہادت و گواہی کہ جس کو

يَشْهَدُ بِهَا أُوْلُوْ الْأَلْبَابِ وَ النُّهٰى — وَ نَشْهَدُ

اہل خرد دیتے رہے ہیں۔ اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ سیدنا محمدؐ

أَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُصْطَفٰى

اس کے چنندہ بندے اور منتخب رسولؐ ہیں

وَ رَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپؐ پر اور آپ کی آلؓ و اصحابؓ پر جو نجات کی کشتی

وَ أَصْحَابِهٖ سَفِيْنَةِ النَّجَا وَ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى — أَيُّهَا

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

اور تاریکی کے چراغ ہیں - اے حاضرین - ایمان والو!

اَلْـمُـؤْمِـنُـوْنَ الْـحَاضِرُوْنَ اِتَّقُوْا اللّٰهَ وَ أَطِيْعُوْهُ —

اللہ سے ڈرو اور اس کی اطاعت کرو اور اس کی طرف رجوع ہوجاؤ

وَ أَنِيْبُـوْا إِلَيْـهِ وَ رَاقِبُـوْهُ — وَ اعْـلَمُوْا أَنَّ هٰذَا الشَّهْرَ

اور اس کا خیال رکھو ذہن نشین کرلو کہ یہ مہینہ رجب ہے اور اللہ کا مہینہ ہے

شَهْـرُ الـلّٰهِ رَجَبُ — عَظَّمَ اللّٰهُ بَرْكَتَهٗ لِمَنْ يَّتَوَجَّهُ فِيْهِ

اللہ تعالی اپنی برکتوں کو عظیم کردیتے ہیں اس شخص کے لئے جو اس کی طرف

إِلٰى حَضْرَتِهٖ وَ يَرْغَبُ — اَلْحَسَنَاتُ فِيْهِ مُضَاعَفَةً —

رجوع ہوتا ہے اور اس کے بارگاہ کی رغبت وخواہش کرتا ہے نیکیاں اس ماہ میں

وَ الصَّدَقَاتُ فِيْهِ مُتَقَبَّلَةً — شَرَّفَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ نَبِيَّهٗ

دوگنی کردی جاتی ہیں اور صدقات (خیرات) اس (ماہ) میں قبول کیئے جاتے ہیں،

فہرست کیلیے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ بِالْمِعْرَاجِ – وَ أَرَاهُ مَلَكُوْتَ

اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کا شرف بخشا اور رات

السَّمَاوَاتِ وَ الأَرْضِ فِيْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ الدَّاجِ –

کی تاریکی میں آپ ؐ کو آسمانوں وزمین کی سلطانیت (وشان وشوکت) کو دکھایا

كَمَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ فِيْ كِتَابِهِ الْعَزِيْزِ وَ أَوْحٰى – سُبْحَانَ

جیسے اس نے یعنی (اللہ تعالیٰ نے) اپنی کتاب عزیز میں فرمایا: پاک ہے

الَّذِيْ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلٰى

وہ ذات جس نے اپنے بندے کو رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصی تک لے گیا

الْمَسْجِدِ الأَقْصٰى – رُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ کے پاس

وَ سَلَّمَ أَنَّهٗ أَتَاهُ جِبْرِيْلُ بِالْبُرَاقِ – فَعَرَجَ بِهٖ حَتّٰى عَلَا

جبرئیل نے براق (سواری) لائی پس آپؐ کو ساتوں آسمانوں کی

السَّبْعَ الطِّبَاقَ- فَلَقِيَ أَبَا الْبَشَرِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ

بلندیوں تک لے گئے تو آپ نے ابو البشر آدم (علیہ السلام) سے

الْأُوْلٰى — وَ فِيْ الثَّانِيَةِ اِبْنَيْ خَالِهٖ عِيْسٰى وَ يَحْيٰى

پہلے آسمان میں ملاقات کی اور دوسرے آسمان میں دونوں خالہ زاد بھائی یحیی

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ — وَ فِيْ الثَّالِثَةِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وعیسی (علیہما السلام) سے اور تیسرے میں حضرت یوسف (علیہ السلام) سے

وَ إِذَا هُوَ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ فَرَحَّبَ بِهٖ وَ دَعَا —

اور انہیں تو حُسن کا ایک حصہ عطا ہوا ہے۔ انہوں نے آپ کا استقبال کیا اور دعا دی

وَ فِيْ الرَّابِعَةِ إِدْرِيْسَ وَ فِيْ الْخَامِسَةِ وَ فِيْ

اور چوتھے (آسمان) پر (حضرت) ادریسؑ سے اور پانچویں اور چھٹے میں (حضرت)

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

السَّادِسَةِ هَارُوْنَ وَ مُوْسٰى – وَ فِي السَّابِعَةِ جَدَّهُ

ہارون وموسیٰ (علیہما السلام) سے اور ساتویں (آسمان) میں اپنے دادا (حضرت

إِبْرَاهِيْمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلٰى بَيْتِ الْمَعْمُوْرِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ

ابراہیم (علیہ السلام) سے (ملاقات فرمائی) وہ یعنی حضرت (ابراہیم) اپنی پیٹھ کو بیت المعمور سے ٹیکا لگائے ہوئے تھے تو آپ نے انہیں سلام کیا اور آداب بجالایا۔

وَ حَيّٰى – ثُمَّ صَعِدَ بِهٖ إِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى فَغَشَّاهَا

پھر (حضرت جبریل) آپ ﷺ کو لے کر سدرۃ المنتہی (کی بلندیوں) کی طرف

مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ مَا غَشّٰى – ثُمَّ عُرِجَ بِهٖ وَ دَنٰى فَتَدَلّٰى –

لیکر چلے گئے اللہ کا حکم اس (سدرۃ المنتہی) کو ڈھانک رکھا ہے آپ کو لے جایا گیا

فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَا أَوْحٰى - وَ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوتِ

تو آپ ﷺ قریب ہوئے اور جھک گئے تو (اللہ نے) اپنے بندے (محمد ﷺ) پر جو بھی وحی فرمانا تھا سو فرمایا ، اور اللہ نے نمازیں فرض فرمائیں

وَ خَفَّفَ عَنْ أُمَّتِهٖ فِي الْعِبَادَاتِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ

اور آپ نے عبادت میں اپنی امت کے لئے تخفیف کروائی ثواب میں کسی قسم کی کمی کے بغیر (تخفیف کروائی گئی)

لَهُمْ فِيْ الْـمَثُوْبَاتِ – حَتّٰى تُسَاوِيْ الأَحَادُ فِيْ

چنانچہ ایک (نماز و عبادت) کو دس کے مساوی (و برابر) کردی گئی۔

الْـعَشَـرَاتِ – فَسُبْـحَانَهٗ مَا أَجْزَلَ عَطَائَهٗ وَ عَلٰى أُمَّةِ

(اللہ نے) آپ پر اور آپ کی امت پر کیا ہی بڑی عنایت فرمائی ہے

حَبِيْبِـهٖ عَـلَيْـهِ السَّلَامُ وَ مَا أَسْبَغَ آلاءَهٗ وَ عَلٰى

اور عوام و خواص پر اپنی نعمتوں کو تمام کیا۔

الْـخَـوَاصِّ وَ الْـعَوَامِ – نَسْأَلُكَ يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَوَاصِيْنَا

اے وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں ہماری پیشانیاں ہیں ہم تجھ سے (یہ)

أَنْ تُـكْـرِمَ مُـطِيْـعَـنَـا – وَ تَجَاوَزْ عَنْ عَاصِيْنَا –

چاہتے ہیں کہ تو ہمارے مطیعین کو سرفراز فرما اور ہمارے گناہ گار (بندوں کو) درگزر فرما

وَ لَا تُـؤَاخِذْنَا بِكَبِيْرِ ذُنُوْبِنَا وَ مَعَاصِيْنَا – أَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اورتو گناہ کبیرہ پر گرفت نہ فرما اور نہ گناہوں پر۔ میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

شیطان مردود سے۔ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان

سُبْـحَـانَ الَّـذِيْ أَسْـرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

اورنہایت رحم والا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے (محمدؐ) کو لے گیا

الْـحَـرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الأَقْصٰى الَّذِيْ بَارَكْنَا حَوْلَهٗ

رات (کے کچھ حصہ) میں مسجد حرام سے اس مسجد اقصی تک جس کے اطراف

لِنُـرِيَهٗ مِنْ اٰيَاتِنَا إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ . بَارَكَ اللّٰهُ

برکتیں ہیں۔ تاکہ ہم آپؐ کو ہماری نشانیاں دکھلائیں ۔ بیشک وہ سنتا ہےاور جانتا ہے

لَـنَـا وَ لَـكُمْ فِيْ الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ . وَ نَفَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ

a

برکت دے اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمھیں قرآن عظیم میں ۔ اور نفع دے ہمیں اور تمہیں

بِالآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ . إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ .

آیات وقرآن حکیم کے ذریعہ۔ بے شک وہ برتر ہے جواد ہے کریم ہے

مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّبٌّ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ .

بادشاہ ہے قدیم ہے محسن ہے پروردگار ہے، مشفق ومہربان ہے ۔

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

الخطبة الأولیٰ من شهر

(۱) شعبان المعظم

من تصنیف

الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سره

(۱)شعبان المعظم کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علاّم ، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الخطبة الأولى من شهر شعبان المعظم (۱)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ – ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ مَا تَوْفِيْقِىْ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں پھر (کہتا ہوں کہ) تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

وَ لَا اِعْتِصَامِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ – عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ –

اور میری (ہدایت) وتوفیق اور مضبوطی کے ساتھ تھامے رکھنا صرف اور صرف اللہ ہی کے فضل سے ہے۔ اسی پر میرا توکل اور بھروسہ ہے اور اسی کی جانب میں رجوع کرتا ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰه الَّذِىْ لَمْ يَزَلْ فِىْ بَقَائِهٖ اَزَلِيًا اَبَدِيًّا –

تمام تعریفیں اس پروردگار کے لئے (سزاوار) ہیں جو اپنی بقاء میں ازلی وابدی ہے (یعنی جس کو کبھی فنا ہی نہیں)۔

فِىْ مَجْدِهٖ وَ كِبْرِيَائِهٖ مُتَكَبِّرًا عَلِيًّا – وَ فِىْ مُلْكِهٖ

www.Shujaiya.com

اور جو اپنی بزرگی و برتری میں بزرگ و برتر ہی ہے۔ اور جو اپنی مملکت

وَ سُلْطَانِهٖ قَاهِرًا قَوِيًّا - اَصْبَحَ بِعِبَادِهٖ رَحِيْمًا

وسلطنت میں زبردست قوت والا ہے۔ (وہی تو ہے) جو اپنے بندوں پر بڑا مہربان

وَّ بِالْمُؤْمِنِيْنَ حَفِيًّا — عَظُمَ حِلْمُهٗ فَلَا يُعَجِّلُ بِالْعِقَابِ

اور مومنوں پر بڑا نوازش والا ہے۔ اس کا حلم (و بردباری) بہت بڑی ہے سو اسی لئے وہ گناہگار بندوں پر عذاب نازل کرنے میں جلد بازی نہیں کرتا

عَلٰى مَنْ كَانَ عَصِيًّا . وَ وَسِعَ رِزْقُهٗ — فَلَا يُحَرِّمُهٗ

اس کا رزق وعطا وسیع (وکشادہ ہے) سو اسی لئے وہ نہ تو کسی نیک بخت کو

سَعِيْدًا وَ لَا شَقِيًّا — وَ نَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اس (رزق) سے محروم کرتا ہے اور نہ بدبخت کو۔ ہم گواہ ہیں کہ اللہ ہی

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ — شَهَادَةَ عَبْدٍ صَارَتْ نَفْسُهٗ

معبود (حقیقی) ہے اس کا کوئی شریک نہیں (ہماری گواہی) اس بندے کی گواہی جیسی ہے جس کا نفس،

زَ کِیَّۃً وَ قَلْبُہٗ صَفِیًّا — وَ نَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا

پاکباز اور دل صاف و (شفاف) ہے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ سیدنا و مولانا

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ — اَرْسَلَہٗ نَبِیًّا — الَّذِیْ

محمد ﷺ اس کے بندے اور رسولؐ ہیں (اللہ نے) انہیں نبی بنا کر بھیجا

اَنْزَلَ عَلَیْہِ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا — وَ اصْطَفَاہُ لِنَفْسِہٖ حَبِیْبًا—

اور اس (اللہ) نے آپ ﷺ پر عربی (زبان میں) قرآن کو نازل فرمایا ہے اور اس نے آپؐ کو حبیب چن لیا ہے،

وَّ جَعَلَہٗ لِلْخَلْقِ ھَادِیًا مَّھْدِیًا — صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

اور اس نے آپ ﷺ کو تمام مخلوق کا ہادی و رہنما بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر

وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ صَلَاۃً یَتَجَدَّدُ تَکْرَارُھَا بُکْرَۃً

اور ان کی آلؓ و اصحابؓ پر ایسا درود (ورحمت) بھیجتا رہے۔ جس کی تکرار صبح

وَ عَشِیًّا — اَیُّھَا الْمُوْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ ! ھَلْ مِنْ

وشام جدید ہوتی رہے اے حاضرین ایمان والو : کیا کوئی اللہ سے توبہ

تَـائِـبٍ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ — وَ هَلْ مِنْ مُجَاهِدٍ يَغْلِبُ

کرنے والا ہے۔کیا کوئی ایسا مجاہد ہے جو اپنے نفس وخواہشات پر غلبہ پائے

نَـفْسَـهُ وَ هَوَاهُ — وَ هَلْ مِنْ مُقْبِلٍ يُعْرِضُ عَمَّا سِوَاهُ—

اس کے سوا ہر چیز سے منہ موڑ کر اس کی طرف توجہ کرنے والا کوئی ہے

وَ هَلْ مِنْ مُّنَا جٍ يُـنَاجِيْ رَبَّهٗ بِقَلْبِهٖ خَفِيًّا — كَيْفَ

کیا کوئی ایسی سرگوشی ومناجات کرنے والا ہے جو اپنے رب سے قلبی کیفیت کے ساتھ خفیہ پوشیدہ مناجات کرے؟

تَـدَّعِـيْ مُـحَبَّةَ الـلّٰـهِ وَ اَنْـتَ فِـيْ بَحْرِ الْعِصْيَان

کس طرح تو اللہ کی محبت (وچاہت) کا دعوی کرر ہا ہے.جبکہ تو گناہوں کے سمندر

مُـنْـغَـمِسٌ— وَ تَخَافُ ظُلْمَةَ الْقَبْرِ وَ اَنْوَارَ الطَّاعَاتِ

میں غرق ہے قبر کی تاریکی سے کیسے خوف و ڈر کا اظہار کرر ہا ہے جب کہ تو نے اطاعت و فرماں برداری کے انوار کو حاصل نہیں کیا ہے

www.Shujaiya.com

لَمْ تَقْتَبِسْ. اَتَرْجُوْ اَكْلَ الثِّمَارِ وَ اَشْجَارَهَا

کیا تو پھل نوش فرمانے سے پر امید ہے جب کہ تو نے پھل کے درخت بوئے ہی نہیں

لَمْ تغرِسْ – يَاجَاهِلًا بِحَالِهٖ وَ مَالِهٖ – لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

ارے وہ نادان (و ناواقف)! اپنی حالت اور اپنے لئے منفعت بخش چیزوں کی حقیقت سے یقیناً تو نے غصہ دلانے والا کام کیا ہے -

فَرِيًّا – كَيْفَ بِكَ اِذَا اقْتَرَبَ الْحَتُوْمُ وَ بَلَغَتِ

کیسے ہوگا تیرا جب موت قریب ہوگی. حلق تک دم پہونچے گا

الْحَلْقُوْمَ وَ غَشِيَتْكَ السَّكَرَاتُ– وَ حَاقَتْ بِكَ

سکرات تجھ کو ڈھانک لے گی حسرتیں تجھ کو گھیر لیں گی

الْحَسَرَاتُ وَ اَنْتَ مَكْظُوْمُ – تَسِيْرُ اِلَى اللَّحْدِ

اور تو غصیلا ہوجائے گا. اس دنیا سے قبر کی طرف تجھے چلنا پڑے گا

فَرِيْدًا وَّحِيْدًا مِنَ الدُّنْيَا كَالْمَعْدُوْمِ الْمَحْرُوْمِ –

یکا و تنہا و محروم و خلاش شخص کے جیسا – جبکہ تیرے اپنے تجھ کو چھوڑ کر چلے جائیں گے

www.Shujaiya.com

وَ وَلِّی عَنکَ اَوْلِیَاؤُکَ فَلَا تَجِدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ
تو (اپنے لئے) اللہ کے سوا کسی کو بھی دوست و غم گسار نہیں پائے گا
مُوْنِسًا وَّ وَلِیًّا — ثُمَّ تُحْشَرُ بِاَمْرِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ اِلٰی
پھر تجھے (اللہ) واحد و قہار کے حکم سے حساب و کتاب کے لئے اٹھایا جائے گا
مَوْقِفِ الْحِسَابِ — وَ تَقْرَاُ عَلٰی رُءُوْسِ الْخَلَآئِقِ
(جب تیرا نامہ اعمال دیا جائے گا) تب تو تمام مخلوق کے روبرو نامہ اعمال
مَاکَانَ فِیْ الْکِتَابِ . فَتَرِدُ النَّارَ حِیْنَ تَمُرُّ عَلٰی
کو پڑھے گا اور تو دوزخ میں داخل ہوگا جب تو پل صراط پر سے گزرے گا
الصِّرَاطِ لِقَوْلِ رَبِّ الْاَرْبَابِ — وَ اِنْ مِّنْکُمْ اِلَّا
سب کچھ رب العالمین کے حکم سے ہوگا.(اور پل صراط وہ چیز ہے) کہ تم میں
وَارِدُھَا کَانَ عَلٰی رَبِّکَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا — فَیَمُرُّ
سے ہر ایک کو اس (پل صراط) پر سے گزرنا ہی پڑے گا
عَلَیْہِ الْمُؤْمِنُوْنَ کَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ لِلْبَصَرِ

تمہارے رب کی طرف سے لازم ہے اور یہ ضرور ہو کر رہے گا.(گزرنے کی کیا کیفیت ہوگی؟) تو سنو! مومنین کوندتی ہوئی بجلی کے مانند اس پر سے گزر جائیں گے

وَ كَالطَّيْرِ وَ الْخَيْلِ وَ الرِّكَابِ وَ الرِّيْحِ الصَّرْصَرِ –

(تو کوئی) پرندے ، سواریاں اور تیز و تند ہواؤں کی مانند گزرے گا

فَنَاجٍ مُّسَلَّمٌ وَّ مَخْدُوْشٌ مُرْسَلٌ وَ مُكَرْدَسٌ يُلْقٰى

(بغیر خراش کے) صحیح وسالم گزر جانے والا ناجی ہے .اور (جو گزرنے کے دوران) مخدوش ، زخمی ہوجائے گا تو اس کو دوزخ میں ہاتھ پاؤں باندھکر

فِيْ سَقَرَ . ثُمَّ نُنَجِّيْ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَ نَذَرُ الظَّالِمِيْنَ

ڈالدیا جائے گا-(دیکھو اللہ کا ارشاد ہے) پھر ہم ان لوگوں کو نجات دیدیں گے جو خدا سے ڈر کر ایمان لائے تھے اور ظالموں کو اس حالت میں رہنے دیں گے کہ (مارے رنج و غم کے) گھٹنوں کے بل گر پڑیں گے –

فِيْهَا جِثِيًّا – يَا قَوِيَّ الْاَعْضَآءِ قُوَّتَكَ فَاغْتَنِمْ –

اے مضبوط اعضاء والے ! تو اپنی قوت (و طاقت کو) غنیمت جان –

وَ يَا نَدِيْمَ الشَّبَابِ عَنْ قَرِيْبٍ اَنْتَ هَرِمٌ –

اے نوجوان ! (تو سمجھ لے کہ) تو عنقریب بوڑھا ہوجانے والا ہے

وَ یَـا مُـعْتَصِمًا بِتَقْوٰی اللّٰہِ قَدْ فُزْتَ بِوَعْدِہٖ فَاسْتَقِمْ ۔

اللہ کے خوف کو مضبوطی سے تھامنے والے ! تو (اللہ) کے وعدہ کو پا کر رہے گا لہذا تو ثابت قدم رہ۔ (چنانچہ اللہ کا ارشاد ہے)

تِـلْکَ الْـجَنَّۃُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ کَانَ تَقِیًّا ۔

اس جنت کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسی کو (وارث) بنائیں گے جو ہم سے ڈرتا ہو۔

اَمَـا سَـمِـعْـتَ کَـلَامَ اللّٰـہِ بِلَا شَکٍّ وَّرَیْبِ ۔

اللہ کا وہ کلام جو شک و شبہ سے پاک ہے ، جھوٹ و لغویات

الْـمُنَزَّہَ عَنِ الْکِذْبِ وَ اللَّغْوِ وَ النُّقْصِ وَ الْعَیْبِ ،

(یعنی فضولیات) خرابیوں اور عیب سے پاک ہے

جَـنَّاتُ عَدْنِ الَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَہٗ بِالْغَیْبِ ۔

www.Shujaiya.com

اس کلام کو کیا تو نے نہیں سنا (وہ یہ ہے) ہمیشہ رہنے والے وہ باغات (جنتیں) جن کا وعدہ اللہ تعالی نے اپنے بندوں سے غائبانہ فرمایا ہے -

اِنَـهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا – بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِى

اس کا یہ وعدہ پورا ہوکر رہے گا . برکت دے اللہ تعالی ہمیں اور تمہیں

الْقُرآنِ الْعَظِيْمِ وَ نَفَعَنَا وَ اِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ

قرآن عظیم میں اور فائدہ دے ہمیں اور تمہیں آیات و ذکر حکیم سے

وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ - اَقُوْلُ قَوْلِىْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

بس یہی میرا کہنا ہے . میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں ،

لِىْ وَ لَكُمْ لِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ – فَاسْتَغْفِرُوْهُ -

اپنے لئے اور آپ کے لئے اور تمام مومنین کے لئے (اے حاضرین) تم بھی اس سے استغفار کرو۔

فَيَا فَوْزَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَ يَا نَجَاةَ التَّائِبِيْنَ.

تو مستغفرین کی کامیابی اور توبہ کرنے والوں کی نجات کے کیا کہنے۔

یوم جمعہ میں مقبولیتِ دعا کی اہم ساعات

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ بے شک اولاد آدم کے اعمال ہر جمعرات کو جمعہ کی شب میں اللہ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں پس رشتہ داری توڑ دنے والے کا عمل قبول نہیں کیا جاتا۔

(مسند احمد باقی مسند المکثر ین)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا کہ کوئی مسلمان اس گھڑی کو پا کر اللہ تعالی سے اس ساعت میں بھلائی کا سوال کرتا ہے تو اللہ اس کو ضرور عطا فرماتا ہے۔

(مسلم ج ا ص ۲۸۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ فرمائے اس گھڑی کو جس کی جمعہ کے دن امید کی جاتی ہے عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک وقت میں تلاش کرو۔

(ترمذی ج ا ص ۱۱۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما سے روایت ہے آپ فرمائے کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائے جو کوئی مسلمان جمعہ کے دن یا رات میں وفات پائیگا تو اللہ تعالی اس کو قبر کے فتنے سے بچائیگا۔

(ترمذی ج ا ص ۲۰)

www.Shujaiya.com

الخطبة الأولٰی من شهر

(٢)شعبان المعظم

من تصنیف

الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سره

شعبان المعظم کا پہلا خطبہ(٢)

تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الخطبة الأولى من شهر شعبان المعظم (٢)

☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ مُصَرِّفُ
تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں - تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو زمانوں کو
الدُّهُوْرِ وَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ عَالِمُ خَبَايَا الصُّدُوْرِ -
پھیرتا ہے تمام امور چلاتا ہے. سینوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ جس نے
اَلَّذِیْ فَضَّلَ رَمَضَانَ عَلٰی سَآئِرِ الشُّهُوْرِ - وَ اَخْرَجَ
(ماہ) رمضان کو تمام مہینوں پر فضیلت دی رکھی ہی. اور جس نے مومنوں کو
الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ - وَ نَشْهَدُ اَنْ
گمراہیوں سے نکال کر نور (وایمان وہدایت) کی طرف بلایا - ہم گواہی دیتے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ عَبْدٍ

www.Shujaiya.com

ہیں کہ اللہ وحدہ لاشریک ہے۔ شکرگزار بندہ کی گواہی جیسی نہ کہ ناشکرگزار بندہ کی

لِنِعْمِهٖ غَيْرَ كَفُوْرٍ – وَ نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں

وَ رَسُوْلُهٗ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

اور روز قیامت گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے ہیں منور چمکتے ہوئے چہرے والوں کے

يَوْمَ النُّشُوْرِ – صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

قائد ہیں، (درود و رحمتیں) نازل فرمائے اللہ تعالی آپ ﷺ پر

وَاَصْحَابِهِ الْمُبَشِّرِيْنَ بِالنَّضْرَةِ وَ السُّرُوْرِ – اَيُّهَا

آپ کی آل پر اور تر وتازگی اور خوش نودی کی بشارت یافتہ صحابہ کرام پر۔ اے

الْعَابِدُوْنَ – اَلْقَائِمُوْنَ بِاَوَامِرِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ –

عبادت گزارو! اللہ ملک منّان کے احکام کا اہتمام کرنے والو !

اَلْمُنْتَظِرُوْنَ لِقُدُوْمِ الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ رَمَضَانَ –

مبارک ماہ رمضان کا انتظار کرنے والو !

اَلْـمُبَشَّرُوْنَ بِالْجِنَا نِ وَ الـدُّخُوْلِ مِنْ بَابِ الرَّیَّانِ –

بابِ ریّان سے جنتوں میں داخلہ کی بشارت پانے والو !

قَـدْ اَتَـاكُـمْ مَـا تَرْجُوْنَ وَ بَدَا لَكُمْ مَا تَرْتَقِبُوْنَ –

تم جس چیز کے امیدوار تھے وہ چیز آ گئی (یعنی رمضان کا ماہ آ چکا)

اور جس کا تمہیں انتظار تھا وہ آ پہونچا -

اَدْرَكَـكُـمْ مَـا تَفْرَحُوْنَ – وَ اَعْطٰی لَكُمْ مَا تَأْمُلُوْنَ –

اور جس چیز سے تمہیں خوشی ہوتی ہے وہ تم تک پہونچ گئی

تمہاری امیدوں کو اس نے تمہیں عطا کردیا

فَشَـمِّـرُوْا اَذْیَـالَ الاِجْتِهَـادِ لِعِبَـادَةِ الْمَعْبُوْدِ -

معبود کی عبادت کے سلسلہ میں تم خوب جدو جہد کرو

وَ شَـدِّدُوْا مَیَازِرَ الْهِمَمِ لِثَوَابِكُمْ الْمَوْعُوْدِ – لِاَنَّ اللّٰهَ

اور وعدہ شدہ ثواب کو پانے کے لئے تم کمر کس لو- اس لئے کہ اللہ تعالی نے

تَعَالٰی صَحَّحَ اَبْدَانَکُمْ مِنَ الضَّعْفِ وَ الْاَسْقَامِ –

کمزوری اور بیماریوں کو (دور فرما کر) تمہارے بدنوں کو صحت مند بنا دیا ہے.

وَ صَرَّفَ دُوْنَکُمْ اَقْسَامَ الْاٰ لَامِ – وَ بَلَّغَکُمْ بِکَرَمِهٖ اِلٰی

اور اس نے درد و تکلیف کے اقسام کو تمہارے سامنے سے ہٹا دیا ہے. اور اس

شَهْرِ الصِّیَامِ – وَ اَعْطَاکُمْ قُوَّةَ الرُّکُوْعِ

نے اپنے فضل و کرم سے تمہیں روزوں کے مہینہ تک پہونچا دیا ہے– اور اسی

وَالسُّجُوْدِ وَ الْقِیَامِ – فَیَا فَوْزَ مَنْ تَنَزَّهَ صَوْمَهٗ مِنَ

نے تمہیں رکوع و سجود و قیام کرنے کی طاقت و قوت بخشی ہے

کیا کہنے اس شخص کے جس کا روزہ

الرَّفَثِ وَ الْفُسُوْقِ وَ الْعِصْیَانِ – وَ یَا حَظَّ مَنْ اَدّٰی

فحش گوئی فسق و فجور و گناہوں سے پاک ہو، اور قابل مبارکباد ہے وہ شخص جس نے

مَا عَلَیْهِ مِنْ تَمَامِ الْحُقُوْقِ – وَ عَنْ سَلْمَانَ

(بحیثیت روزہ دار) تمام حقوق ادا کیے ہوں –حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے

الْفَارْسِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ . فِیْ آخِرِ یَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ –

شعبان المعظم کے اخیر دن ہم سے خطاب فرمایا -

فَقَالَ : یَا اَیُّھَا النَّاسُ – قَدْ اَظَلَّکُمْ شَھْرٌ عَظِیْمٌ

اور فرمایا: اے لوگو! بہت ہی بڑا بابرکت مہینہ تم پر سایہ فگن ہو چکا ہے

مُبَارَکٌ . شَھْرٌ فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ –

وہ ایسا ماہ (مہینہ) ہے جس میں ایک رات ہزار ماہ کی راتوں سے افضل ہے۔

جَعَلَ اللّٰہُ صِیَامَہٗ فَرِیْضَۃً وَ قِیَامَ لَیْلِہٖ تَطَوُّعًا – مَنْ

اللہ تعالی نے اس ماہ کے روزوں کو فرض فرمایا ہے اور رات کے قیام کو نفل قرار دیا ہے۔

تَقَرَّبَ فِیْہِ بِخَصْلَۃٍ مِّنَ الْخَیْرِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی

کوئی بندہ اس ماہ میں خیر (وخوبی) کی کسی بھی ایک خصلت وعادت کے ذریعہ تقرب حاصل کرلے تو وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے

فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ – وَ مَنْ اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْہِ کَانَ

دیگر (مہینوں) میں فرض ادا کیا ہو (یعنی رمضان کے ماہ نفل درجہ کا کام فرض درجہ کی برابری رکھتا ہے) اور جس نے اس ماہ میں کوئی ایک فرض

كَـمَـنْ اَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ — وَ هُوَ شَهْرُ

ادا کرے اس کا یہ فرض دیگر (مہینوں) کے ستر فرضوں کے برابر ہے وہ صبر کا

الـصَّبْـرِ — وَ الصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ — وَ شَهْرُ الْمُوَاسَاةِ

مہینہ ہے اسکا ثواب جنت ہے. وہ غم گساری کا مہینہ ہے

وَ شَهْـرٌ يُـزَادُ فِيْـهِ رِزْقُ الْـمُـؤْمِنُ — مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ

اس ماہ میں مومن کا رزق زیادہ کردیا جاتا ہے.کوئی شخص اس ماہ میں کسی روزہ دار کو

صَآئِمًا كَانَ لَهُ مَغْفِرَةٌ لِذُنُوْبِهٖ وَ عِتْقُ رَقْبَتِهٖ مِنَ النَّارِ—

کوافطار کرائے تو اس کے لئے گناہوں کی مغفرت اور دوزخ سے اس کی گردن کی آزادی ہوجائے گی

وَ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهٖ

اور بلا کسی کمی کے اس کو بھی اتنا ہی اجر (وثواب) ملے گا (جتنا روزہ دار کو ملتا ہے)

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

شَیْءٌ – قُلْنَا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ . كُلُّنَا لَيْسَ يَجِدُ

ہم نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ ہم میں ہر کوئی ایسا نہیں ہے

مَا يُفَطِّرُ بِهِ الصَّآئِمَ – فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جو روزہ دار کو افطار کرا سکے تو آپ ﷺ نے فرمایا :

عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ – يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ

یہ ثواب اللہ تعالیٰ اس بندے کو بھی عطا فرمائے گا جس نے کسی روزہ دار کو

صَائِمًا عَلٰى مَذْقَةِ لَبَنٍ . اَوْ عَلٰى تَمْرَةٍ اَوْ عَلٰى

افطار کرایا ہو کسی دودھ کے ٹکڑے سے یا ایک کھجور سے

شَرْبَةٍ مِّنْ مَاءٍ – وَ مَنْ اَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ

یا پانی سے – اور جس نے روزہ دار کو پیٹ بھر کھلایا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو میرے

مِنْ حَوْضِيْ شَرْبَةً لَا يَظْمَأُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ – وَ هُوَ

حوض سے ایسا شربت پلائے گا کہ وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا اور جنت میں داخل ہوجائے گا

شَهْرٌ اَوَّلُهُ رَحْمَةٌ — وَ اَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ — وَ اٰخِرُهُ

وہ ایسا ماہ ہے جس کا اول رحمت ہے اور اوسط مغفرت ہے اور آخر

عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ — وَ مَنْ خَفَّفَ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ فِيْهِ غَفَرَ

دوزخ سے آزادی ہے۔ جس نے اپنے غلام سے تخفیف کی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو

اللّٰهُ لَهُ وَ اَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ — وَ اعْلَمُوْا اَنَّ لِلْعَيْنِ

مغفرت فرمادے گا اور دوزخ سے آزادی دے گا۔ جان لو تم (اور ذہن

صَوْمٌ — وَ لِلْلِسَانِ صَوْمٌ . وَ لِلْيَدَيْنِ صَوْمٌ —

نشین کرلو) کہ یقیناً آنکھ کا روزہ ہوتا ہے، زبان کا روزہ ہوتا ہے ہاتھوں کا روزہ ہوتا ہے

صَوْمُ كُلِّ عَضْوٍ اَنْ لَّا يُسْتَعْمَلَ فِيْمَا نَهَى اللّٰهُ

ہر عضو کا روزہ یہ ہے کہ اللہ نے جن چیزوں سے منع فرمایا ہے اس میں

عَزَّوَ جَلَّ ط قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

ان اعضاء کو استعمال نہ کیا جائے ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو جھوٹی

مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَ الْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ

باتوں کو نہ چھوڑدے تو اللہ کو کوئی ضرورت و حاجت نہیں ہے کہ

حَاجَةٌ فِیْ اَنْ یَدَعَ طَعَامَهٗ وَ شَرَابَهٗ ، وَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ

(اس بندے نے) اپنا کھانا و پینا چھوڑدیا ہو. آپ ﷺ نے فرمایا!

عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ : مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَ اِحْتِسَابًا

ایمان اور ثواب حاصل کرنے کی غرض سے جس نے روزہ رکھا

غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ . وَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ

تو اس کے سارے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جس نے ایمان

الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ—

واحتساب کی نیت سے شب قدر کا قیام کیا ہو تو اس کے پہلے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے

صَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ . اِنَّ

سچ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بے شک بہترین کلام

اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ اَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ

و عمدہ نظام اللہ ملک عزیز العلام کا کلام ہے

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

الْعَزِیْزِ الْعَلَّامِ – قَوْلُهٗ حَقٌّ وَ کَلَامُهٗ صِدْقٌ – وَ اِذَا

اس کا فرمان حق ہے اور اس کا کلام سچا ہے

قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ

جب قرآن کی قراءت ہورہی ہوتو تم اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو

تُرْحَمُوْنَ . اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ .

امید کہ تم پر رحم ہو – پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے –

" شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ –

(اللہ کا ارشاد ہے) رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا

هُدًی لِلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ – "

(اور اس قرآن میں) لوگوں کے لئے ہدایت ہے واضح دلالت ہے
اورحق و باطل میں فیصلہ کرنے کی کتاب ہے۔

بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَکُمْ فِی الْقُرآنِ الْعَظِیْمِ

برکت دے اللہ تعالی ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَ نَفَعَنَا وَ اِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَ الذِّکْرِ الْحَکِیْمِ .

اور فائدہ دے ہمیں اور تمہیں آیات و ذکر حکیم کے ذریعہ -

اِنَّـــہٗ تَـعَـــالٰـی جَـوَادٌ کَـرِیْـمٌ مَـلِـکٌ قَـدِیْـمٌ

بے شک وہ اللہ بلند و برتر ہے جواد ہے، کریم ہے، بادشاہ ہے قدیم ہے محسن

بَرٌّ رَبٌّ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ .

ہے پروردگار، شفقت کرنے والا نہایت مہربان ہے.

شب برأت کے فضائل

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تبارک وتعالی شعبان کی پندرھویں رات میں (رحمت کی) تجلی فرماتا ہے پس سوائے مشرک اور کینہ پرور کے تمام کے تمام کی بخشش فرماتا ہے۔(ابن ماجہ ص ۹۹)

حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سیدنا رؤف رحیم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تم جانتی ہو کہ اس رات (یعنی پندرھویں شعبان) میں کیا ہوتا ہے؟ آپ نے عرض کیا یارسول اللہ! اس رات میں کیا ہوتا ہے؟ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس شب میں پورے سال میں جو اولاد آدم پیدا ہونے والی ہیں وہ لکھ دی جاتی ہے۔اور سال بھی میں جتنے ہلاک ہونے والے ہیں وہ بھی لکھ دیئے جاتے ہیں۔اور اسی شب برأت میں ان کے اعمال بلند کئے جاتے ہیں اور اسی میں ان کے رزق اتارے جاتے ہیں۔(مشکوۃ ج ا ص ۱۱۵)

حضرت علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرہویں رات آجائے تو تم لوگ رات میں عبادت کرو اور دن میں روزہ رکھو، بے شک اللہ تعالی اس رات میں آفتاب ڈوبنے کے وقت سے آسمانِ دنیا پر تجلی رحمت فرما کر یہ اعلان کرتا ہے کہ کیا کوئی مغفرت کا طلبگار ہے کہ میں اسے بخش دوں، اور ہے کوئی روزی کا چاہنے والا کہ میں اسے رزق عطا کروں، ہے کوئی گرفتار بلا کہ میں اسے عافیت بخشوں، ہے کوئی ایسا اور ایسا؟ اور یہ سلسلہ طلوع فجر تک چلتا رہتا ہے۔ (ابن ماجہ ص ۹۹)

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

الخطبة الأولیٰ من شهر

رمضان المبارک (۱)

من تصنيف

الشيخ العلام ، مولانا و مرشدنا

مير شجاع الدين حسين القادری قدس سره

رمضان المبارک کا پہلا خطبہ(۱)

تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الخطبة الأولى من شهر رمضان المبارك (۱)

☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ كُلَّ مَخْلُوْقٍ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہر مخلوق

بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ – وَ أَوْجَدَ كُلَّ مَوْجُوْدٍ بِأَجَلٍ مَّسْطُوْرٍ –

کوایک (صحیح) اندازہ پر پیدا فرمایا، اور ہر موجود کوایک مقررہ مدت کے لئے وجود بخشا –

أَحْمَدُهٗ حَمْدَ عَبْدٍ مُّتَعَبِّدٍ شَكُوْرٍ – وَ أَشْكُرُهٗ شُكْرَ

(میں اللہ رب العزت) کی حمد (وثناء) بیان کرتا ہوں ایک شکر گزار، پکا عبادت
گزار بندہ (کے حمد وثناء بیان کرنے) جیسا اور میں اسکی شکر گزاری بجالاتا ہوں

مُخْلِصٍ مُّعْتَرِفٍ غَيْرَ كَفُوْرٍ – لَا بَقَآءَ إِلَّا لِذَاتِهِ

مخلص ومعترف بندہ (کے شکر بجالانے) کی طرح – صرف اور صرف اسی ذاتِ

الْكَرِيْمَةِ ، وَلَا دَوَامَ إِلَّا لِصِفَاتِهِ الْقَدِيْمَةِ – وَسِعَتْ

کریمہ کے لئے بقاء ہے (اسی طرح) دوام (ہمیشگی) بھی صرف اس کی قدیم

كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ الْعَمِيْمَةُ — وَ وَصَلَتْ كُلَّ عَبْدٍ

صفات کے لئے ہے اس کی رحمت عامہ ہر شے پر چھائی ہوئی ہے اور اسکی بڑی

نِّعَمُهُ الْجَسِيْمَةُ — وَ نَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

بڑی نعمتوں تک رسائی بندہ پر ہوئی ہے - ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا

لَا شَرِيْكَ لَهُ — شَهَادَةً تُنَبِّهُنَا عَلٰى فَنَآءِ مَا سِوَاهُ —

کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے (اسکی یکتائی) میں کوئی شریک نہیں (یہ ہماری شہادت)
ایسی شہادت ہے جو ہمیشہ ہمیں متنبہ کرتے رہے کہ اس کے سوا ہر چیز فانی ہے

وَ تَهْدِيْنَا سَبِيْلَ مَنْ يَّهْتَدِيْ بِهُدَاهُ — وَ نَشْهَدُ

اور ہمیں ان لوگوں کی راہ دکھلائے جو اسکی ہدایت کے ذریعہ ہدایت یافتہ ہیں

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ اصْطَفَاهُ وَ اَمِيْنُهُ وَ حَبِيْبُهُ

اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے (وہ) رسولؐ ہیں جن کو اس
نے چُن لیا ہے اور آپؐ اسکے امین و حبیب ہیں جن کو اس نے منتخب کرلیا ہے

اجْتَبَاهُ صَلّٰی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ

(درود بھیجے (رحمتیں نازل فرمائے) اللہ تعالی آپؐ پر اور آپؐ کے آلؓ و صحابہؓ پر

صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِهٖ بَاقِيَةً بِبَقَائِهٖ — أَيُّهَا

اس کی بادشاہت کے دوام تک ۔ اے حاضرین کرام مومنو !

الْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ — إِنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا قَدْ اٰذَنَ

تمہارا یہ مہینہ کوچ کرنا چاہتا ہے (یعنی ختم ہونے کو ہے) تم میں اس کا صرف تھوڑا

بِالرَّحِيْلِ — وَ مَا بَقِيَ فِيْكُمْ مِنْهُ إِلَّا قَلِيْلٌ — فَانْظُرُوْا

(حصہ) باقی رہ گیا ہے۔ پچھلے دنوں میں تم نے کیا کیا ہے اس پر نظر ڈالو

مَاذَا عَمِلْتُمْ فِيْمَا قَدْ مَضٰی — إِنْ كُنْتُمْ أَدَّيْتُمْ حَقَّهٗ

اگر تم نے اس کا حق ادا کر دیا ہے تو تمہارے لئے خوشخبری و بڑی بشارت ہے۔

فَطُوْبٰی لَكُمْ وَ لَبُشْرٰی — وَ إِنْ كُنْتُمْ ضَيَّعْتُمُوْهُ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

اور اگر تم نے ضائع (و بے کار) کر دیا ہے تو تم پر بڑی حسرت ہے۔

فَيَا حَسْرَةً عَلَيْكُمْ وَ يَا اَسَفٰى — فَإِنَّ الشَّقَاءَ كُلَّ الشَّقَاءِ

اور بہت ہی افسوس ہے پوری طرح بد بخت (و بد نصیب) وہ شخص ہے (جس کے

مَـنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ مِنْ سَعَادَتِهٖ — وَلَا يَتُوْبُ فِيْهِ إِلٰى رَبِّهٖ

حصہ میں) اس (رمضان) کی سعادت کا کچھ بھی حصہ نہ ملا ہو۔ (یہ وہ شخص ہے) جس نے اس (ماہ) میں اپنے رب سے توبہ نہ کیا ہو۔

ثُمَّ لَا يَشْتَغِلُ بِعِبَادَتِهٖ — فَاجْتَهِدُوْا أَيُّهَا الإِخْوَانُ —

پھر اس کی عبادت میں مشغول نہ رہا ہو۔ اے بھائیو! اس ماہ کے

فِيْـمَـا بَقِيَ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ — وَابْتَهِلُوْآ إِلٰى اللّٰهِ

باقیماندہ (دنوں) میں توبہ و استغفار کے ذریعہ خوب جد و جہد کرو اور ندامت

بِـالـنَّـدَمِ وَالْاِعْتِـذَارِ — وَ سَـلِّـمُـوْا عَـلَـيْـهِ سَلَامَ

(شرمندگی) و معذرت خواہی کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع ہو جاؤ اور مصیبت زدہ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

اَلْمُحْتَسِبِ الْمُصَابِ – اَلْمُوَدِّعِ لِلإِخْوَانِ وَ الأَقَارِبِ

شخص کے سلام کرنے جیسا اس (ماہ) کو سلام کرو دوست واحباب کو وداعی سلام کرنے جیسا

وَ الأَحْبَابِ – أَعْظَمَ اللّٰهُ لَكُمْ جَزِيْلَ الاَجْرِ

اس (ماہ) کو سلام کرو۔ اللہ تعالی تمہارے لئے بے حد وحساب اجر وثواب کر دے،

وَالثَّوَابِ – اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ –

سلام ہے تجھ پر اے شہر رمضان،

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا شَهْرَ الرَّحْمَةِ وَ الْغُفْرَانِ –

سلام ہو تجھ پر اے رحمت و مغفرت والے ماہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا شَهْرَ الْبَرَكَةِ وَ الرِّضْوَانِ –

سلام ہو تجھ پر اے برکتوں و خوشنودیوں والے ماہ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا جُنَّةَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ النِّيْرَانِ –

سلام ہے تجھ پر اے ایمان والوں کے لئے دوزخ سے ڈھال (بن جانے والے ماہ)

اَلْوَدَاعُ – اَلْوَدَاعُ – یَا شَهْرَ رَمَضَانَ – اَلسَّلَامُ

خدا حافظ خدا حافظ اے ماہ رمضان ، سلام تجھ پر

عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْقُرْآنِ وَالتَّرَاوِيْحِ – اَلسَّلَامُ

اے ماہ قرآن و ماہ تراویح ،

عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الذِّكْرِ وَالتَّسَابِيْحِ – اَلسَّلَامُ

سلام تجھ پر اے ماہ ذکر وتسبیح والے ماہ ، سلام تجھ پر

عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْقَنَادِيْلِ وَ الْمَصَابِيْحِ – اَلْوَدَاعُ –

اے روشنیوں والے ماہ ، خدا حافظ

اَلْوَدَاعُ – يَا شَهْرَ رَمَضَانَ – اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا حافظ اے ماہ رمضان ، سلام تجھ پر

يَا حُسْنَ وُجُوْهِ الصَّائِمِيْنَ – اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ

www.Shujaiya.com

اے روزہ داروں کے لئے باعث زیب وزینت والے ماہ ، سلام تجھ پر

صُدُوْرِ الصَّابِرِیْنَ – اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سُکُوْنَ

اے صابروں کے سینوں کے نور والے ماہ ، اور عابدوں کے دلوں کے سکون والے ماہ

قُلُوْبِ الْعَابِدِیْنَ – اَلْوَدَاعُ – اَلْوَدَاعُ – یَا شَهْرَ

تجھ پر سلام ، الوداع الوداع یا شہر رمضان ،

رَمَضَانَ – فَاتَنَا شَهْرُ الْخَیْرَاتِ وَ الْبَرَکَاتِ – فَاتَنَا

خیرات و برکتوں والا ماہ نے ہمیں چھوڑ دیا، اطاعات وعبادات والا مہینہ نے

شَهْرُ الطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ – فَاتَنَا شَهْرُ الْمَوَاهِبِ

ہمیں چھوڑ دیا ، بخششوں وعطیوں والا مہینہ نے ہمیں چھوڑ دیا انا للہ وانا

وَ الْعَطِیَّاتِ – إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ . إِنَّ أَحْسَنَ

الیہ راجعون (ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم سب کو اسی کی طرف لوٹ جانا ہے)

الْکَلَامِ وَ أَبْلَغَ النِّظَامِ کَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْعَزِیْزِ

بہترین کلام اور عمدہ نظام اللہ ملک العزیز کا کلام ہے

الْعَلَّامِ – قَوْلُهُ حَقٌّ – وَ كَلَامُهُ صِدْقٌ – فَإِذَا قُرِئَ

اس کا فرمان حق ہے، اور اس کا کلام سچا ہے ، جب قرآن کی تلاوت ہو تو تم

الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهُ وَ أَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ .

اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو امید ہے کہ تم پر مہربانی کی جائے ۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ – لَقَدْ جَاءَ كُمْ

پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے ، (اللہ کا فرمان ہے) یقیناً تمہارے

رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ

پاس تم ہی میں سے ایک رسول آیا جس کو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ . فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں (یہ حالت تو سب کے ساتھ ہے بالخصوص) ایمان والوں کے ساتھ۔ اگر وہ منہ موڑ لیں تو (اے نبی ﷺ)

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ

آپ فرما دیجئے کہ اللہ مجھ کو کافی ہے اور صرف وہی معبود ہے اسی پر میرا توکل (وبھروسہ) ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ – بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِيْ الْقُرْآنِ

وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے برکت دے اللہ تعالی ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم میں

الْعَظِيْمِ – وَ نَفَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

اور نفع دے ہمیں اور تمھیں آیات اور ذکر حکیم کے ذریعہ

أَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَ لِسَآئِرِ

یہی میرا قول ہے ، میں استغفار طلب کرتا ہوں اپنے لئے اور تمہارے لئے

الْمُؤْمِنِيْنَ أَجْمَعِيْنَ – إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .

اور تمام ایمان والوں کے لئے ، بے شک وہ (اللہ تعالی) ہی خوب بخشش فرمانے والا نہایت مہربان ہے ۔

منظوم مسائلِ روزہ

چار ہیں روزے کے ارکان اے شجاع
کرنا نیت، اور کرنا جماع

بھی نہ کھانا اور نہ پینا بیش وکم
رکن ہیں یہ چار اے ثابت قدم

جو کہ قاضی ہووے یا فتوی کہے
نفل روزہ شک کے دن بہتر اسے

فرض روزہ رکھ کے کھاوے یا پیئے
یا کرے عورت سے صحبت دن دیئے

ہے خطا ہے گی خطا ہے گی خطا
فرض کفارہ ہے اس پر اور قضا

ہے کنیز آزاد کرنا یا غلام
ہو مسلماں اور بے نقصاں تمام

گر نہ پاوے کوئی غلام ایسی صفت
ساٹھ روزے اس پہ ہیں لگتا لگت

اور جو روزے رکھنے کی طاقت نہ پائے
پیٹ بھر کر ساٹھ مسکیں کو کھلائے

گر لیا روزے میں بوسہ بوالفضول
یا کیا احمق نے حیواں سے دخول

اور منی نکلے قضاء آئی نری
اور یہی صورت جو کھاوے کنکری

کچھ چنے سے کم رہا تھا دانت میں
روزہ نیں جاتا جب اترا آنت میں

روزہ میں مکروہ ہے بوسہ اگر
اس سے کچھ انزال کا ہووے خطر

چابنا کچھ چیز یا چکھنا نمک
یہ بھی سب مکروہ ہے بے شبہ وشک

اور جو بچہ چاب دینے بن نہ کھائے
اس کی خاطر چابے تا ایذا نہ پائے

جو بڑھاپے سے نہ روزہ رکھ سکے
ہے گیہوں دینا سوا دو سیر اسے

جب کہ طاقت آئے کرلے وے قضاء
لایکلف نفس الا وسعھا

حاملہ عورت اگر روزے کو کھائے
یا جو عورت دودھ سے بچے کو پلائے

یامسافر کھا وے یا بیمار بھی
فرض ان سب پر قضاء آئے پر نری

☆☆☆☆

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

الخطبة الأولٰى من شهر
رمضان المبارک (۲)

من تصنیف

الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

رمضان المبارک کا پہلا خطبہ (۲)

تصنیف شیخ علاّم ، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الخطبة الأولىٰ من شهر رمضان المبارک(۲)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ـ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَصَّنَا بِالْعِبَادَةِ

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے

وَ الْعِرْفَانِ ـ وَ جَعَلَ ثَوَابَهَا وَ جَزَاءَ هَا اللِّقَاءَ

ہمیں عبادت اور معرفت (کی صنعت کے) ساتھ خاص کرلیا ۔ اور اس سے عبادت (گزاری) کا ثواب و بدلہ (بہ شکل) ملاقات (خداوندی)

وَ الْجِنَانَ ـ وَ الْحُوْرَ وَ الْقُصُوْرَ وَ الْغِلْمَانِ

اور جنتیں ، حور ، شاہی محلات اور (خدمت گزار) بچے قرار دیا

وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ وحدہ لاشریک لہ ہی عبادت کے لائق ہے

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ـ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں　　www.Shujaiya.com

اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ؐ ہیں

عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ عَلٰى مَمَرِّ الْاَزْمَانِ –

درود ورحمت نازل فرمائے اللہ تعالی آپؐ پر اور آپ ﷺ کی آلؓ پر اور صحابہؓ پر زمانوں کی بقاء تک (یعنی قیامت تک)

اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ تعَالٰى خَصَّكُمْ مِنْ بَيْنِ الْاَنَامِ

اے لوگو ! بے شک اللہ تعالی نے تمام مخلوقات میں سے تمہیں

بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ . وَ هُوَ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ عَظِيْمٌ

رمضان کے روزوں کے ساتھ خاص فرمایا ہے وہ ایک عظیم الشان برکتوں والا مہینہ ہے

الشَّأْنِ – قَدْ فَتَحَ اللّٰهُ فِيهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ – وَ اَغْلَقَ

اللہ نے اس میں جنتوں کے دروازے کھول دئے ہیں اور دوزخ کے

فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ – فَصُوْمُوْا هٰذَا الشَّهْرَ –

دروازے بند کردئے ہیں لہذا تم اس ماہ میں روزہ رکھو -

وَ اَحْیُوْا لَیَالِیْہِ بِالتَّرَاوِیْحِ وَ التَّھَالِیْلِ وَ خَتْمِ الْقُرْآنِ —

تراویح ، تسبیحات اور ختم قرآن کے ذریعہ شب بیداری کرو

ثُمَّ اعْلَمُوْا اَنَّ لِلصَّوْمِ ثَلَاثَ مَرَاتِبَ: اَدْنَاھَا

پھر تم جان رکھو ! روزہ کے تین درجے ہیں اس کا ادنی درجہ یہ ہے کہ

الْکَفُّ عَنِ الْجِمَاعِ وَ الشَّرَابِ وَ الطَّعَامِ —

کھانے پینے اور جماع سے رک جانا (روزہ ہے)

وَ اَوْسَطُھَا کَفُّ السَّمْعِ وَ الْبَصَرِ وَ جَمِیْعِ الْجَوَارِحِ

اوسط درجہ یہ ہے کہ سماعت بصارت اور تمام اعضاء (انسانی) کو

عَنِ الْاٰثَامِ — وَ اَعْلَاھَا کَفُّ الْقَلْبِ عَنْ غَیْرِ اللّٰہِ —

گناہوں سے روکے رکھنا (روزہ ہے) سب سے بڑا درجہ (یہ ہے کہ)

وَ ھُوَ لِلْاَوْلِیَاءِ وَ الْاَنْبِیَآءِ عَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامِ —

غیراللہ (ماسوی اللہ) سے دل کوروکنا یہ (روزہ) اللہ والوں اور انبیاء (علیہم السلام) کا روزہ ہے

فَقَدْ وَرَدَ فِیْ حَدِیْثِ رَسُوْلِ الْمَلِکِ الْعَلَّامِ :

اللہ ملک العلام کے بھیجے ہوئے رسول ﷺ کے فرمان میں آیا ہے کہ :

رُبَّ صَائِمٍ لَیْسَ لَہٗ مِنْ صِیَامِہٖ اِلَّا الْجُوْعَ

بہت سے روزہ دار ایسے ہوں گے کہ ان کا روزہ سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ نہ ہوگا

وَ الْعَطْشَ . قِیْلَ ھٰذَا فِی الَّذِیْ یَجُوْعُ بِالنَّھَارِ

یہ اس روزہ دار کے بارے میں کہا گیا ہے جو دن میں بھوکا رہتا ہے

وَیُفْطِرُ بِالْحَرَامِ — وَ قِیْلَ ھٰذَا فِی الَّذِیْ لَا یَغُضُّ

اور حرام چیزوں سے افطار کرتا ہے اور ایسے روزہ دار کے بارے میں بھی کہا

بَصَرَہٗ وَ لَا یَحْفَظُ لِسَانَہٗ وَ جَوَارِحَہٗ عَنِ الْاٰثَامِ —

گیا (جو روزہ کی حالت میں) نظر کو نیچے نہیں رکھتا اور اپنی زبان واعضاء کو گناہوں سے محفوظ نہیں رکھتا (بحیثیت روزہ دار) تمام حقوق ادا نہ کیے ہوں۔

قَالَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ — اَلصَّوْمُ جُنَّۃٌ

آپ ﷺ نے فرمایا روزہ ایک ڈھال ہے اس (ڈھال) کو

لَا یَخْرُقُھَا اِلَّا الْغِیْبَۃُ — اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ

صرف غیبت ہی پھاڑ سکتی ہے۔ پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے

الرَّجِیْمِ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — ” اِنَّا

www.Shujaiya.com

(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے. ہم نے

اَنْـزَلْـنَـاہُ فِـی لَیـلَـةِ الْقَدْرِ – وَ مَآ اَدْرٰکَ مَا لَیْلَةُ

اس قرآن کو شب قدر میں نازل فرمایا ہے اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ قدر والی

الْـقَـدْرِ – لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ – تَنَزَّلُ

رات کیا ہے شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے –

الْـمَلَآئِـکَةُ وَ الرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ

اس میں فرشتے اور جبرئیل اللہ کے حکم سے نازل ہوتے ہیں، ہر طرف سلامتی

سَلَامٌ – هِــیَ حَتّٰــی مَـطْـلَـعِ الْـفَـجْـرِ –

ہی سلامتی لے آتے ہیں یہ (سلسلہ) فجر کے طلوع ہونے تک رہتا ہے

بَـارَکَ الـلّٰـهُ لَـنَـا وَ لَـکُـمْ فِی الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ –

برکت دے اللہ تعالی ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَ لِـجَـمَـاعَـةِ الْـمُسْلِمِیْنَ – اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمِ .

اور تمام مسلمانوں کو بے شک وہ بخشش فرمانے والا نہایت مہربان (پروردگار) ہے

www.Shujaiya.com

منظوم مسائل نماز تراویح وصدقہ فطر

سنت رمضاں تراویح کی نماز　　اس کی رکعت بیس ہیں اے دلنواز
چار رکعت کا جو ترویحہ ہے نام　　پانچ ترویحہ پڑھے ہر شب تمام
پڑھ کے ترویحہ کو ترویحہ قدر　　بیٹھے تا آرام پاوے ہر بشر
ہے جماعت سنت اور ختم کلام　　ہر دوگانہ پڑھ ادا کرنا سلام
بھی نماز وتر واجب ہے مدام　　تین رکعت قعدہ آخر پر سلام
ہے قنوت آخر کی رکعت میں وجوب　　واجبوں میں جو بیاں گذرا ہے خوب
ہے جماعت فرض کی سنت مدام　　مومنوں اوپر مؤکد خاص و عام
فرض کا پڑھنا اکیلا نیں ثواب　　ہے جماعت بزرگی بے حساب

منظوم بیان صدقہ فطر

صدقہ عید فطر کا واجب اُسے　　جو کہ ہو آزاد اور پونجی رکھے
جو کھجوریں ایک صاع اے خوش نفس　　گر گیہوں ہو دے تو آدھی صاع بس
یہ عرب میں ہے سنو یہاں کے کہوں　　ہے وہ سب دو سیر پاؤ اور گیہوں

☆☆☆☆☆

الخطبة الأولٰی

لعید الفطر

من تصنیف

الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

عیدالفطر کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الخطبة الأولٰى لِعيد الفطر

☆☆

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ –

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا، اور اللہ

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ – اَلْحَمْدُ

سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں،

لِلّٰهِ الَّذِيْ أَكْرَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِشَرَفِ حُبِّهٖ وَ عِرْفَانِهٖ –

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے
مؤمنوں کو اپنی چاہت اور معرفت کے شرف سے نوازا،

وَ فَتَحَ عَلَى الصَّآئِمِيْنَ أَبْوَابَ فَضْلِهٖ وَ رِضْوَانِهٖ –

اور روزہ داروں پر اپنے فضل وخوشنودی کے دروازے کھول دیا،

وَ صَبَّ عَلَيْهِمْ مَيَازِيْبَ جُوْدِهٖ وَ إِحْسَانِهٖ – فَذَهَبَ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

اور اپنے احسان و جود و سخا کے پرنالے ان پر انڈیل دیئے تو ان کی پیاس ختم ہوگئی

ظَمْأُهُمْ وَابْتَلَّ عُرُوْقُهُمْ بِزُلَالِ رَحْمَتِهٖ وَ غُفْرَانِهٖ –

اور ان کی رگیں تر ہوگئیں اس کی رحمت و مغفرت کے شیریں پانی سے ،

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ –

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں ، اللہ سب سے بڑا ہے ،

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ – سُبْحَانَ مَنْ يَقْبَلُ الْقَلِيْلَ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی کیلئے سبھی تعریفیں ہیں، پاک ہے وہ ذات جو تھوڑا

وَ يُعْطِي الْجَزِيْلَ – يَعْفُوْ الْكَثِيْرَ وَ يَسْتُرُ الْقَبِيْحَ –

(سا عمل) قبول فرما کر بہت سارا (اجر و ثواب) عطاء کرتی ہے، بہت زیادہ

وَ يُظْهِرُ الْجَمِيْلَ – يَسْقِي الْغَلِيْلَ وَ يَشْفِي الْعَلِيْلَ –

درگزر کرتی ہے، برائیوں کو پوشیدہ رکھتی ہے، اچھائی کو ظاہر کرتی ہے، پیاسے کو سیراب کرتی ہے، اور بیمار کو شفاء عطاء کرتی ہے

وَ يَهْدِيْ السَّبِيْلَ – فَطُوْبٰى لِشَاكِرٍ بِقَلْبِهٖ وَ لِسَانِهٖ –

اور (صحیح) راستہ کی رہنمائی کرتی ہے، پس مبارک وخیر ہو اس شخص کیلئے جو

اپنے دل (کے یقین) کے ساتھ اپنی زبان سے شکر گزاری کرتا ہو،

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ –

اللہ بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے،

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ – أَحْمَدُهٗ حَمْدَ عَبْدٍ

اللہ بہت بڑا ہے، اور اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، میں اس (اللہ تعالی) کی

أَخْلَصَ لِطَاعَتِهٖ عَفِيْفًا – وَ أَشْكُرُهٗ شُكْرَ مُخْلِصٍ

حمد وثناء بیان کرتا ہوں اس بندے کی طرح جو پاک دامنی (وپرہیزگاری) کے ساتھ اس کی اطاعت (وفرمانبرداری) کو خالص کر دیتا ہو، اور میں شکر گزاری

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

أَصْبَـحَ لَهُ قَانِتًا حَنِيْفًا — وَ أُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَيْهِ إِنَّهُ كَانَ

بجالاتا ہوں اس مخلص بندے کی شکر گزاری کی طرح جو اپنے (رب) کا مخلص فرمانبردار ہو گیا ہو، اور میں اپنا معاملہ اسی کے تفویض کیئے دیتا ہوں، بے شک وہ

بِـعِبَادِهٖ لَطِيْفًا — يُعَامِلُهُمْ بِعَمِيْمِ لُطْفِهٖ وَ إِحْسَانِهٖ —

اپنے بندوں کے ساتھ نرم طبیعت والا ہے، ان کے ساتھ اپنی نرم مزاجی (ومہربانی) اور احسان کا برتاؤ کرتا ہے،

اَللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ —

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ بہت بڑا ہے،

اَللّٰـهُ أَكْبَـرُ — وَ لِـلّٰهِ الْحَمْدُ — وَ نَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ

اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں، ہم شہادت دیتے ہیں کہ

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ — وَ لَا نَظِيْرَ وَ لَا مُعِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں، اس جیسا کوئی نہیں اور نہ اس کا

لَـهٗ وَ لَا نَـصِيْرَ وَ لَا وَزِيْرَ — لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ —

کوئی معاون ہے اور نہ مدد گار ہے اور نہ کوئی وزیر ہے، اس جیسی کوئی چیز نہیں،

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ — سُبْحَانَهُ وَ تَعَالٰى عَمَّا

وہ سنتا ہے وہ دیکھتا ہے، اُس شایانِ شان کے منافی ہر چیز سے وہ پاک ہے

لَا يَلِيْقُ بِعِزَّتِهٖ وَ شَأْنِهٖ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ —

اور بزرگ و برتر ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ ہی معبود ہے،

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — وَ لِلّٰهِ

اور اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ بڑا ہے ، اللہ ہی کیلئے حمد و ثناء ہے ،

الْحَمْدُ — وَ نَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اور ہم شاہد و گواہ ہیں کہ سیدنا و مولانا محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے امانتدار

وَ رَسُوْلُهُ الْأَمِيْنُ — خَاتِمُ النَّبِيّيْنَ وَ حَبِيْبُ رَبِّ

رسول ہیں، خاتم النبیین ہیں، اور سارے جہاں کے پروردگار کے محبوب (و چہیتے) ہیں

الْعَالَمِيْنَ — صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

درود (و رحمت) بھیجتا ہے اللہ تعالی اُن پر اور اُن کی آل رضی اللہ عنہم اور تمام صحابہ رضی اللہ عنہم پر

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

وَ صَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ – مَا نَطَقَ نَاطِقٌ بِفَصِيْحِ بَيَانِهٖ –

اُس وقت تک جب تک فصیح بیانی کے ساتھ بیان کرنے والا بیان کرتا رہے،

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ –

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ بہت بڑا ہے،

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ – أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اللہ بہت بڑا ہے، اور اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں، اے حاضرین مؤمنین!

الْحَاضِرُوْنَ ! اِتَّقُوْا اللّٰهَ الرَّقِيْبَ الَّذِيْ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ

تم سب اُس نگرانکار اللہ سے ڈرتے رہو جس کو نہ تو اونگ آتی ہے اور نہ نیند،

وَّ لَا نَوْمٌ – وَ لَا تُضَيِّعُوْا بِتَرْكِ الْآدَابِ أَجْرَ

ادب (واحترام) کو ترک کرکے، نماز و روزہ، وصدقات (وخیرات) کے اجر

الصَّلَاةِ وَ الصَّدَقَةِ وَ الصَّوْمِ – وَ اجْتَهِدُوْا فِيْ

(وثواب) کو تم ضائع (وبیکار) نہ کرو، اور روز بروز اس کی عبادت (گزاری)

عِبَادَتِهٖ يَوْمًا بَعْدَ يَوْمٍ — تَنْجُوْا مِنْ عَذَابِهٖ وَ تَفَرَّجُوْا

میں خوب کوشش کرتے جاؤ، تو تم اُس کے عذاب سے نجات پاوگے اور اُس کی جنتوں میں خوش دلی اور کشادگی (اور غم سے آزاد ہو کر) رہ سکوگے،

فِيْ جَنَابِهٖ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،

وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ — وَ اعْلَمُوْا

اور اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اور اللہ ہی کیلئے سب تعریفیں ہیں، جان لو تم

أَنَّ هٰذَا الْيَوْمَ يَوْمُ الْفَرْحِ وَ السُّرُوْرِ — خَتَمَ اللّٰهُ بِهٖ

کہ یہ دن خوشی اور سرور (منانے) کا دن ہے فضیلت والے رمضان کو اللہ نے

رَمَضَانَ أَفْضَلَ الشُّهُوْرِ — اَلدُّعَاءُ فِيْهِ مَقْبُوْلٌ —

ختم کیا، (یہ وہ مہینہ تھا) جس میں دعائیں قبول ہوتی ہیں، اور جس میں

وَ الذَّنْبُ فِيْهِ مَغْفُوْرٌ — فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَدْعُوْ لِنَفْسِهٖ

گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ، ایسا کون (شخص) ہے جو خود کیلئے اور اپنے

وَ إِخْوَانِهٖ — يَا مَنْ لَهٗ قُلُوْبُ الْخَلَآئِقِ خَاشِعَةٌ لِعَظَمَتِهٖ —

بھائیوں کیلئے دعا کرتا ہو،اے وہ ذات جس کی عظمت (وکبریائی) سے مخلوق کے دل

وَ أَيْدِيْ السُّؤَالِ بِالْاِبْتِهَالِ مَرْفُوْعَةٌ إِلٰى حَضْرَتِهٖ —

لرزنے لگتے ہیں اور جس کے جناب (وبارگاہ) میں سائلین (ومانگنے والوں)

کے ہاتھ عاجزی کے ساتھ اُٹھے ہوئے ہوتے ہیں ، اے وہ ذات

يَا مَنْ يَّنْظُرُ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ إِلٰى خَلْقِهٖ بِرَحْمَتِهٖ — اِرْحَمْ

جو آج کے دن اپنی مخلوق پر نظر کرم فرماتا ہے ،تو رحم فرما ہر بندے پر

عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ بِمَغْفِرَةِ عِصْيَانِهٖ — ثُمَّ اعْلَمُوْا

اُس کے گناہوں کی بخشش فرما کر ، پھر تم ذہن نشیں کرلو کہ صدقۃ الفطر

أَنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ عَاقِلٍ بَالِغٍ

واجب ہے ہر عاقل ، بالغ ،آزاد،صاحب نصاب مسلمان پر اپنی طرف سے

www.Shujaiya.com

مِّـنْ الأَحْـرَارِ – مَالِكِ النِّصَابِ عَنْ نَفْسِهٖ وَ أَوْلَادِهٖ

اور اپنی چھوٹی اولاد کی طرف سے ، اور غلاموں کی طرف سے ،

الـصِّـغَـارِ – وَ مَمْلُوْكِهٖ لِلْخِدْمَةِ – لَا عَنْ زَوْجَتِهٖ

مگر اپنی بیوی اور بڑی اولاد کی طرف سے (واجب) نہیں ہے ،

وَ أَوْلَادِهٖ الْكِبَارِ ، طُهْرَةً لِّصَوْمِهٖ وَ جَبْرًا لِنُقْصَانِهٖ –

(یہ صدقۃ الفطر کی ادائیگی) اپنے روزہ کی پاکی اور نقصان کی پابجائی کیلئے ہے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ –

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ – وَ مِقْدَارُهَا نِصْفُ صَاعٍ

اللہ بہت بڑا ہے، اور اللہ ہی کیلئے سبھی تعریفیں ہیں، اُس (صدقۃ الفطر کی ادائیگی)

مِّـنْ بُـرٍّ أَوْ زَبِيْبٍ تُؤَدِّيْ – أَوْ صَاعٌ مِّنْ تَمرٍ أَوْ شَعِيْرٍ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

مِّـنْ الأَحْـرَارِ – مَالِكِ النِّصَابِ عَنْ نَفْسِهٖ وَ أَوْلادِهٖ

اور اپنی چھوٹی اولاد کی طرف سے ، اور غلاموں کی طرف سے ،

الـصِّـغَـارِ – وَ مَمْلُوْكِهٖ لِلْخِدْمَةِ – لَا عَنْ زَوْجَتِهٖ

مگر اپنی بیوی اور بڑی اولاد کی طرف سے (واجب) نہیں ہے ،

وَ أَوْلادِهِ الْكِبَارِ ، طُهْرَةً لِّصَوْمِهٖ وَ جَبْرًا لِنُقْصَانِهٖ –

(یہ صدقۃ الفطر کی ادائیگی) اپنے روزہ کی پاکی اور نقصان کی پابجائی کیلئے ہے

اللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ –

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ بہت بڑا ہے

اللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ – وَ مِقْدَارُهَا نِصْفُ صَاعٍ

اللہ بہت بڑا ہے، اور اللہ ہی کیلئے سبھی تعریفیں ہیں، اُس (صدقۃ الفطر کی ادائیگی)

مِّـنْ بُـرٍّ أَوْ زَبِيْبٍ تُؤَدِّيْ – أَوْ صَاعٌ مِّنْ تَمرٍ أَوْ شَعِيْرٍ

کی مقدار نصف صاع گیہوں یا کشمش ادا کرنا ہے، یا ایک صاع کھجور یا جَوْ

بِـالْكَيْلِ الأَوْلٰى – وَالأَفْضَلُ أَدَاؤُهُ قَبْلَ الْخُرُوْجِ إِلٰى

(کو ادا کرنا ہے) مکمل ناپ کر (یعنی صحیح ناپ کے ساتھ) افضل (و بہتر) وقت اس (صدقۃ الفطر) کو ادا کرنے کا (یہ ہے کہ) عیدگاہ کو نکلنے سے پہلے، تم ادا کردو

الْـمُـصَـلّٰى – تَمْنَحُوْنَ بِهِ الْفَقِيْرَ وَالْمَسَاكِيْنَ وَالْغَرِيْبَ

فقیر کو، اور مسکینوں کو اور پردیسیوں کو۔

عَـنْ أَوْطَـانِـهٖ – اَلـلّٰـهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَا إِلٰـهَ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

إِلَّا الـلّٰـهُ وَ الـلّٰـهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ –

اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں

وَ رُوِيَ عَـنِ الـنَّبِيِّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ شَهْرُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی (فرمان) ہے : رمضان کا مہینہ آسمان

رَمَضَانَ مُعَلَّقٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْأَرْضِ – لَا يُرْفَعُ

و زمین کے درمیان معلّق (لٹکا ہوا) رہتا ہے، زکاتُ الفطر کے بغیر

إِلَّا بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ – وَ عَلَيْكُمْ بَعْدَ يَوْمِ الْعِيدِ بِصِيَامِ سِتَّةِ

اوپر نہیں جاتا، اور عید کے بعد تم پر چھ روزے (رکھنا) ضروری ہے،

أَيَّامٍ – فَقَدْ وَرَدَ فَضْلُهَا عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ

چنانچہ اس کی فضیلت نبی علیہ الصلاۃ و السلام سے وارد ہوئی ہے،

وَ السَّلَامُ – أَنَّهُ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَ تَبِعَهُ بِسِتَّةٍ

کہ آپؐ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھا پھر اس کے ساتھ شوال کے

مِّنْ شَوَّالَ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ –

چھ (٦) روزے رکھے تو گویا اس نے تمام زمانہ روزے رہا،

اے محبّو جانیو حکمِ خدا حکمِ رسول
سن کے سب اُس پر عمل کیجئے کرے حق سب قبول
ایسا فرمائے رسول اللہ نے حق کے حبیب
جو رکھے روزوں کو رمضان کے بفرمانِ رسول
اور رکھے شوال کے چھ روزے بھی وہ نامور
پس برس کے روزے وہ گویا کیا سالم حصول
روزے چھے شوال کے چھے روز میں بھی ہے درست
گر رکھے یک ماہ میں تو بھی روا ہے بے ملول
یا الٰہی از طفیلِ مصطفیٰ حسنؓ و حسینؓ
سب فقیر حق کے افقر کو عمل ہوئے حصول

إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ أَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ
بے شک بہترین کلام و عمدہ نظام اللہ ملک عزیز علام
الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ—قَوْلُهٗ حَقٌّ— وَ كَلَامُهٗ صِدْقٌ
کا کلام ہے ، اس کا فرمان حق ہے ، اس کا کلام سچا ہے،

وَ إِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهُ وَ أَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

اور جب قرآن کی تلاوت ہوتو تم غور سے سنو اور خاموش رہو، امید کہ تم پر رحم ہو،

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ – لَقَدْ جَاءَ كُمْ

پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے ''اے لوگو'' تمھارے پاس ایک ایسے

رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ

پیغمبرؐ تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس (بشر) سے ہیں جن کو تمہاری مضرت کی

بات نہایت گراں گزرتی ہے تمہاری منفعت کے بڑے بڑے

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ ☆ فَإِنْ تَوَلَّوْا

خواہشمند رہتے ہیں یہ حالت تو سب کے ساتھ ہے بالخصوص ایمانداروں کے ساتھ

بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ روگردانی کریں

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ

تو آپ کہہ دیجئے (میرا کیا نقصان ہے) کہ میرے لئے تو اللہ تعالیٰ کافی ہے۔
اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا ہے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ☆ بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِيْ

بڑے بھاری عرش کا مالک ہے ، اللہ برکت دے ہمیں اور تمھیں

الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ – وَ نَفَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ بِالآيَاتِ وَ الذِّكْرِ

قرآن عظیم میں۔ اور نفع دے ہمیں اور تمہیں قرآن حکیم کی آیات سے۔

الْحَكِيْمِ – إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ – مَلِكٌ بَرٌّ رَّبٌّ

بے شک وہ بزرگ و برتر ہے، جواد، کریم، مالک، محسن، پروردگار،

رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ .

مشفق ومہربان ہے۔

❁❁❁❁❁

www.Shujaiya.com

الخطبة الأولٰى من شهر

شوال المكرم

من تصنيف

الشيخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

شوال المکرّم کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علّام، پیر و مرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الخطبة الأولی من شهر شوال المکرم

☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ — اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ حَارَ فِیْ کُنْہِ ذَاتِہٖ دَرَکُ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی حقیقی ذات تک
الْعُقُوْلِ وَ الْاَفْہَامِ۔ فَحَجَزَ عَاطِلاً وَ اسْتَحَالَ
تمام عقلوں اور فہموں کا ادراک حیران بلکہ معطل و بیکار ہوگیا
حُصُوْلُہٗ — وَ طَارَ اِلٰی جَنَابِ قُدْسِہٖ طَائِرُ الْاَفْکَارِ
اور اس کا حصول دشوار ہوگیا، فکر و وہم کا پرندہ قدس باری تعالی کی جناب کی طرف پرواز کیا
وَ الْاَوْہَامِ — فَانْقَلَبَ خَاسِئاً وَ لَمْ یَقْدِرْ وَصُوْلُہٗ۔
بالآخر وہی درماندہ ہوکر لوٹ کر آ گیا، اس کی رسائی اس (کی کنہ ذات) تک نہ ہوسکی۔
وَ سَارَ اِلٰی مُلْکِ جَلَالِہٖ خَیْلُ خِیَالِ الْفُحُوْلِ

اس کے (عزت و) جلال کے ملک کی جانب مشہور زمانہ ماہرین کے خیالی

الْاَعْلَامِ — فَانْقَطَعَتْ بِهَا الْحِبَالُ — وَ اَعْيَتْ بِهَا

گھوڑے دوڑنے لگے۔ انھوں نے پہاڑوں کو پار کیا۔ اور سواریوں کو تھکا دیا

الْحَمُوْلَةُ — وَ كَلَّ فِيْ بَيَانِ كُلِّ كَمَالِهٖ لِسَانُ

اور کلام پر کمال درجہ کی قدرت رکھنے والے کی زبان بھی بیان کرنے سے عاجز رہی ہے۔

فَصِيْحِ الْكَلَامِ — فَلَمْ تَجِدْ قَوْلاً حَقَّ قَدْرِهٖ اَنْ يَّقُوْلَهُ :

تم ایسے شخص کو بھی کما حقہ کہتا ہوا نہیں پاؤ گے بلکہ صرف وہ یہ کہہ سکے گا :

اَحْمَدُهُ بِمَا حَمِدَ بِهٖ نَفْسَهُ اَزْلًا وَّ اَبَدًا اَعْلٰى

میں اس (پروردگار) کی وہی حمد وثنا کرتا ہوں جو حمد وثنا کہ اس نے (اپنے بارے میں) بیان کی ہے۔

الْكَمَالِ وَالتَّمَامِ — وَ اَشْكُرُهٗ بِمَا عَلَّمَ بِهٖ حَبِيْبَيْهٖ —

اور میں شکر گزاری کیلئے انہی چیزوں کا سہارا لیتا ہوں جو شکریہ کلمات کو اس نے اپنے

وَرَسُوْلَهٗ — وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

حبیب ورسول کو سکھلایا اور میں شہادت پیش کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ وحدہٗ کے

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

أَلَا وَ شُدُّوْا نِطَاقَ الشَّرْعِ فِيْ وَسْطٍ	وَقَطِّعُوْا مِنْ ثِـيَابِ الْوَرْعِ سِرْبَالًا

آ گاہ رہو (خبردار) شریعت کا پٹہ کس کر رکھو (یعنی شریعت پر سختی سے کاربند رہو) شلوار (پائے جامہ) کے لئے تقوی والے لباس کو کٹوائی کا اہتمام کرو یعنی ٹخنے سے اوپر تہہ بند یا شلوار یا پائنٹ وغیرہ کی سلوائی۔

وَرَاقِبُوْا اللّٰهَ بِالْاَسْرَارِ خَالِيَةً	عَمَّا سِوَى اللّٰهِ تَعْظِيْمًا وَ اِجْلَالًا

تنہا حالت میں بھی تم اللہ کی کبریائی کا خیال رکھو
اللہ کی طرف یکسو ہوکر اس کی عظمت و جلال کا خیال رکھو

يَرْزُقُكُمُ اللّٰهُ اَنْوَاعَ النَّعِيْمِ اِذًا	وَيَسْقِيْكُمْ بِكُؤُوْسِ الْقُرْبِ سَلْسَالًا

تو اللہ تعالی تمہیں قسم قسم کی نعمتیں عطا فرمائے گا
اور وہ تمہیں قرب ونزدیکی کے پیالوں سے شیریں (مشروب) پلائے گا

هٰذَا الطَّرِيْقُ طَرِيْقُ الْحَقِّ مُتَّضِحٌ	وَ لَا يَنَالُ هُدًى مَنْ عَنْهُ قَدْ مَالَا

یہ راستہ حق کا راستہ واضح ہے
جو اس سے ہٹا وہ ہدایت نہیں پاسکتا

خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ مَوْعِظَةً	مُفَتِّحًا لِلْقُلُوْبِ الْغُلْفِ اَقْفَالًا

اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْمُخْلِصُوْنَ – اَفْشُوْا السَّلامَ–

اور اس (حکم کو) بجالائے – اے مخلص ایمان والو ! سلام کو عام کرو ،

وَ اَطْعِمُوْا الطَّعَامَ – وَ صِلُوْا الْاَرْحَامَ – وَ صَلُّوْا

کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو(یعنی قرابت داری کا پاس ولحاظ رکھو)اور رات کی ان گھڑیوں

بِالَّیْلِ وَ النَّاسُ نِیَامٌ – اُدْخُلُوْا الْجَنَّۃَ بِسَلامٍ –

میں نماز پڑھا کرو جب کہ لوگ آرام کرر ہے ہوں، پھر (امن و) سلامتی کے ساتھ جنت میں

ھٰذَا مَا قَالَہُ النَّبِیُّ عَلَیْہِ السَّلامَ – اَوَّلَ مَا قَدِمَ

داخل ہوجاؤ، یہ وہ فرمان ہے جس کو نبی علیہ السلام نے اس وقت فرمایا جب وہ پہلی مرتبہ

الْمَدِیْنَۃَ وَ اَرَادَ بِھَا نُزُوْلَہُ – وَاجْتَھِدُوْا فِی

مدینہ (منورہ) تشریف لائے اوراس میں قیام کا ارادہ فرمایا – اوراطاعات

الطَّاعَاتِ – وَ بَادِرُوْا بِالصَّالِحَاتِ قَبْلَ اِنْقِضَآءِ

اورفرمانبرداری میں تم جدوجہد کرتے رہو موت کے آنے سے پہلے تم

الْاَجَلِ وَ حُلُوْلِ الْحِمَامِ – وَ تَزَوَّدُوْا بِالْبِرِّ

www.Shujaiya.com

نیک (اعمال) بجالانے میں عجلت کرو نیکی اور تقوی کا توشہ تیار کرلو

وَ التَّقْوٰی وَ اسْتَعِدُّوْا لَهُ – اَلَآ فَاعْتَبِرُوْا بِالَّذِیْنَ ذَاقُوْا

اوراس کے لئے تیار رہو۔ دیکھو: تم ان حضرات سے عبرت حاصل کرو جنھوں نے موت کا

الْمَنُوْنَ – وَخَرَّبُوْا الحُصُوْنَ – وَ فَاتَهُمْ البَنُوْنَ

مزہ چک لیا (یعنی وفات پاگئے) اور جنھوں نے (مضبوط) قلعوں کو ویران کردیا۔

وَ الْخُدَّامُ – وَ تَرَكُوْا الْاَمْوَالَ الَّتِیْ كَانَتْ بَیْنَهُمْ

ان سے ان کی اولاد اور نوکر وچاکر چھوٹ گئے۔ اور جنھوں نے سارے وہ مال

مَعِیْشَةً وَ دُوْلَةً – وَ خَالِفُوْا النَّفْسَ الْاَمَّارَةَ

چھوڑ دیئے جو کہ ان کی معیشت اور سرمایہ تھا، مخالفت کرو اس نفس امّارہ کی جو

الْحَرِیْصَةَ عَلٰی اللَّهْوِ وَ الْحَرَامِ – فَاِنَّهَا عَلٰی الْكِبَرِ

ہوس پرستی اور حرام (چیزوں کا) حریص ہے۔ اس لئے کہ وہ نفس تکبر

وَ الطُّغْیَانِ مَجْبُوْلَةٌ – وَ لَا تَغْتَرُّوْا بِالْعِلْمِ وَ الْعَمَلِ

اور سرکشی پر بنا ہے۔ دھوکہ وفریب میں نہ پڑجاؤ علم وعمل کی بنیاد پر

وَ الْخَیْرِ وَ الْفَضْلِ وَ الشُّھْرَۃِ بَیْنَ الْاَنَامِ — فَاِنَّ

خیر وفضل اور لوگوں کے بیچ شہرت کی بنیاد پر، اس لئے کہ قیامت تک بھی

الْغُرُوْرَ مِنْ اَعْمَالِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامِ—

غرور (وتکبر) ہی مردود شیطانی کام ہے، اس کی وجہ سے وہ (شیطان)

وَبِہٖ طُرِدَ مِنْ قُرْبَۃِ الْعَزِیْزِ الْعَلَّامِ — یَآ اَیُّھَا

عزیز وعلام کے قرب (نزدیکی) سے دھتکار دیا گیا اے عاصی ونافرمان!

الْعَاصِیْ اِجْتَنِبِ الْکِبْرَ وَ النُّخُوَّۃَ وَ الْمَعَاصِیْ —

تو بچتے رہ (وپرہیز کر) تکبر، فخر اور گناہوں سے۔

وَاقْرَءْ ”یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمَاھُمْ فَیُؤْخَذُ

اور (اللہ کے اس فرمان کو) پڑھ ((مجرم لوگ اپنے حلیہ سے پہچانے جائیں گے

بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ“ وَ الْاَعْضَاءُ کُلُّھَا

جائیں گے۔ اور ان کے سر کے بال اور پاؤں پکڑ لئے جائیں گے

مُسْتَنْطَقَۃٌ وَ مَسْئُوْلَۃٌ — فَیَوْمَئِذٍ تُدَکُّ الْاَرْضُ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

اور تمام اعضاء سے بات کروائی جائے گی اور دریافت کیا جائے گا، تو اس دن

وَ الْجِبَالُ وَ تُشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ — وَ تُنَزَّلُ

تمام زمین اور پہاڑ ریزہ ریزہ کردیئے جائیں گے آسمان بادلوں سمیت پھٹ پڑے گا

الْمَلَائِكَةُ مِنْ كُلِّ مَقَامٍ — لِأَنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اور ہر سمت (وجانب) سے فرشتے نازل ہوتے رہیں گے وہ اس لئے کہ قیامت کا

عَظِيْمَةٌ مَّهُوْلَةٌ — فَيَا فَوْزَ مَنْ تَهَيَّأَ لِرَحِيْلِهٖ —

زلزلہ بہت ہی ہیبتناک ہوگا پس کیا کہنا اس شخص کی کامیابی کا جس نے اس جیسے سفر کی تیاری

وَ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِهٖ — وَ رَاقَبَ رَبَّهٗ عَلَى الدَّوَامِ —

کررکھی ہو، اس کی راہ میں جہاد کیا ہو، اور جس نے ہمیشہ اپنے رب کا خیال رکھا ہو

رَاجِيًا عَمِيْمَ فَضْلِهٖ وَ عِزِّهٖ وَ قُبُوْلِهٖ — وَفَّقَنَا اللّٰهُ

اور جو پر امید رہا ہو اس عمومی فضل وکرم وعزت وقبولیت سے، اللہ ہمیں اور تمھیں توفیق دے (ایسے

وَ اِيَّاكُمْ لِمُوْجِبَاتِ رَحْمَتِهٖ — وَ جَنَّبَنَا مِنَ الْوُقُوْعِ فِيْ

اعمال کی) جو اس کی رحمت کا موجب ہو اور گناہوں میں پڑنے سے وہ ہمیں بچائے

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

الذُّنُوْبِ وَ الْاٰثَامُ — وَ جَعَلَ قُلُوْبَنَا بِخَشْيَتِهٖ مَمْلُوْءَ ةً

اور ہمارے قلوب (ودلوں) کو اس کے خوف سے پُر اور اس کے ذکر میں

وَ بِذِكْرِهٖ مَشْغُوْلَةً — اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ اَبْدَعَ

مشغول کردے- بے شک بہترین کلام اور بے مثال نظام تو اللہ کا کلام ہے

النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهُ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ — قَوْلُهٗ

جو بادشاہ، زبردست غلبہ والا اور خوب جاننے والا رب ہے-اس کا فرمان حق ہے

حَقٌّ وَ كَلَامُهٗ صِدْقٌ — وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ

اور اس کا کلام سچا ہے - اور جب قرآن پڑھا جائے

فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ — اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ —

تو تم اس کو غور سے سنو- پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے -

"كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ — وَ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوْ الْجَلَالِ

اس (زمین) پر جو بھی ہے وہ فنا ہونے والا ہے عزت وجلال والے رب کی ذات ہی

وَ الْاِكْرَامِ" — فَلَهُ الْحَمْدُ اَوَّلًا وَ آخِرًا — وَّ اعْبُدُوْهُ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

باقی رہے گی تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اول وآخر (ہر حال میں) تم اس کی پرستش کرو

وَ اشْكُرُوْا لَهُ – بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِي الْقُرآن

اور اس کا شکر بجا لاؤ – برکت دے اللہ تعالی ہمیں اور تمھیں قرآن عظیم میں

الْعَظِيْمِ وَ نَفَعَنَا وَ اِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْم

اور وہ ہمیں اور تمھیں بواسطہء آیات وقرآن حکیم فائدہ پہونچائے

اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَبٌّ رَؤُفٌ رَّحِيْم.

بے شک بزرگ وبرتر، سخی، کریم، بادشاہ، محسن، پرورگار، شفقت کرنے والا اور مہربان ہے۔

www.Shujaiya.com

یوم جمعہ کے مخصوص اعمال کی فضیلت

۞ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جمعہ کے دن لوگوں سے خطاب فرمائے اور ان پر مخصوص چمڑے کا لباس دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں کے کسی پر کوئی حرج نہیں ہے کہ اگر وہ کشادگی پائے تو اپنے کام کے دو کپڑوں کے علاوہ جمعہ کیلئے دو کپڑے بنالے۔ (ابن ماجہ ص ۷۷)

۞ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ وہ دن ہے کہ اللہ تعالی نے اس کو مسلمانوں کیلئے عید کا دن بنایا ہے پس جو کوئی جمعہ کیلئے آئے تو غسل کرلے، اور اگر خوشبو موجود ہو تو لگالے اور تم مسواک کو لازم کرلو۔ (ابن ماجہ ص ۷۷)

☆☆☆☆☆

www.Shujaiya.com

الخطبة الأولٰى من شهر

ذی قعدہ

من تصنیف

الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

ذی قعدہ کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الخطبة الأولی من شهر ذی القعدة

☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے

وَ الْأَرْضَ وَ بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ تَبْثِيْثًا – لِهٰذِهٖ

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان میں ہر قسم کے چوپائے کو پھیلا دیا اس کی گردش

عَلَى الْهَوَاءِ مَدَارٌ – وَ لِهٰذِهٖ عَلَى الْمَاءِ قَرَارٌ –

(و چکر) ہوا پر ہے اور اس (زمین) کا قرار و ٹکاؤ پانی پر ہے (اللہ ہی تو ہے

يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا – حُكْمُهٗ قِسْطٌ وَ بِرٌّ

جو رات کے ذریعہ دن کو اس طرح چھپا دیتا ہے کہ وہ رات اس دن کو جلد ہی پالیتی ہے (یعنی رات اور دن آناً فاناً گزرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں) (اللہ) کا حکم عدل وانصاف اور سچا ہے

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

وَ عَـدْلٌ – فِعْلُهٗ لُطْفٌ وَ حِلْمٌ وَ فَضْلٌ – قَوْلُهٗ حَقٌّ

اور اس کا کام لطف و بردباری و مہربانی کرنا ہے اس کا فرمان حق ہے سچ

وَ صِـدْقٌ وَ فَصْلٌ – وَ مَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا –

اور واضح فیصلہ ہے ۔ اللہ سے زیادہ کس کی بات سچ ہوسکتی ہے ۔

وَ نَشْهَـدُ أَنْ لَّا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ –

ہم شہادت پیش کرتے ہیں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو واحد ہے
اس کا کوئی شریک نہیں ہے وہی تو ہے جو پناہ کے طالب کو پناہ دیتا ہے

الَّـذِيْ يُعِيْـذُ مُسْتَعِيْذًا وَ يُغِيْثُ مُسْتَغِيْثًا – وَ نَشْهَدُ

اور مدد کے طلبگار کی مدد فرماتا ہے ۔ اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ

أَنَّ سَيِّـدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ – أَرْسَلَهٗ

سیدنا و مولانا محمد اس کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں (اللہ نے) انھیں دلیل
و حجت کے طور پر حق کے ساتھ بھیجا

بِـالْحَقِّ حُجَّةً لِنُمَيِّزَ بِهٖ طَيِّبًا وَ خَبِيْثًا – صَلَّى اللّٰهُ

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

تا کہ ہم اس (حق) کے ذریعہ اچھے اور برے کی تمیز و فرق کر سکیں ۔ درود (ورحمت)

تَعَالٰی عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهِ الَّذِیْنَ وَرِثُوْا جَنَّةَ

بھیجے اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ کے اہل بیت رضی اللہ عنہم وصحابہ رضی اللہ عنہم پر جو جنت وفردوس کے

الْفِرْدَوْسِ تَوْرِیْثًا — أَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ

وارث ہیں ۔اے مؤمنو! وحاضرین (کرام) اللہ کی سرفرازیاں (وعنایات)

کَثُرَتْ عَطِیَّاتُ اللّٰهِ فَأَیْنَ الشُّکْرُ لِنَعِیْمِهَا ؟

تو بہت ہیں لیکن ان نعمتوں کی شکر گزاری کہاں ہے ۔

وَانْتَشَرَتْ نَفَحَاتُ الرَّحْمٰنِ فَأَیْنَ التَّعَرُّضُ لِنَسِیْمِهَا —

رحمٰن کی رحمانیت ومہربانیوں کے جھونکے پھیلے ہوئے ہیں تو اس کو سونگھنے کا سامنا

وَ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ کُلَّ شَیْءٍ — فَمَا أَرْحَمَ رَحِیْمَهَا —

کہاں کیا جارہا ہے۔اس کی رحمت ہر چیز کو سموئے ہوئے ہے۔کتنی ہی رحم دل ہیں

تَوَجَّهُوْا إِلَیْهِ یَسِیْرًا وَ قَدْ وَجَدْتُّمُوْهُ نَصِیْرًا —

اس کی مہربانیاں تھوڑا (سہی) تم اس کی طرف رجوع ہوجاؤ (وتوجہ کرو) تو تم

www.Shujaiya.com

وَ اعْـمَـلُـوْا لَــهُ قَـلِيْلًا – وَقَـدْ أُعْطِيْتُمْ كَثِيْـرًا –

اس کو معاون و مددگار پاؤ گے۔ تم اس (اللہ) کے لئے تھوڑا عمل کرو تو تمہیں بہت ملے گا۔

أَ لَا تَـرَوْنَـهُ كَمْ سَهَّلَ عَسِيْرًا – وَأَطْلَقَ أَسِيْرًا –

کیا تم نہیں جانتے کہ اس (اللہ) نے کئی دشواریوں کو آسان فرمایا قیدیوں کو چھٹکارا دلایا

وَ جَبَـرَ كَسِيْـرًا – إِخْـوَانِـيْ ! تُـوْبُـوْا إِلٰى رَبِّكُمْ

شکستگی کی بھرپائی کی۔ میرے بھائیو! تم سب کے سب اپنے رب سے توبہ کرو

أَجْـمَـعِيْنَ – وَ اعْبُدُوْا لَهُ مُخْلِصِيْنَ – وَ اسْئَلُوْا مِنْهُ

اخلاص کے ساتھ اس کی بندگی بجالاؤ عاجزی کے ساتھ اسی سے مانگو (دعا کرو)

مُتَـذَلِّلِيْـنَ – وَ تَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ وَاثِقِيْنَ – وَ ارْضَوْا

پورے یقین کے ساتھ اسی پر بھروسہ رکھو۔ اطمینان کے ساتھ اس کی قضاء (وقدر)

بِـقَـضَائِهٖ مُطْمَئِنِّيْنَ –وَتَضَرَّعُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ خَائِفِيْنَ –

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

پر راضی ہوجاؤ ڈرتے ہوئے (خوف کے ساتھ) اس کے جناب میں

وَادْعُوْهُ فِيْ السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ فَإِنَّهُ لا يَرُدُّ السَّائِلِيْنَ —

عاجزی (بےبسی) کا اظہار کرو (تنگدستی وخوشحالی) ہر دو حال میں اس کو پکارو

اس لئے کہ وہ سائلین کے سوال کو رد نہیں فرماتا۔

وَ قُوْلُوْا رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ

پھر کہو: اے پروردگار ہم نے ایمان لایا پس تو ہماری مغفرت فرما۔ ہم پر رحم فرما اور

الرَّاحِمِيْنَ — قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ —

تو سب سے اچھا مہربان ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: دعا عبادت کا

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ — وَ قَالَ : مَنْ فُتِحَ لَهُ بَابُ الدُّعَاءِ

مغز ہے اور آپؐ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا تو سمجھو کہ

مِنْكُمْ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ — وَ قَالَ : مَنْ

اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے۔ اور آپؐ نے فرمایا: جو اللہ سے

لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ غَضِبَ عَلَيْهِ – صَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مانگتا نہیں تو اللہ تعالی اس پر غصہ فرماتے ہیں سچ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے!

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ – إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ أَبْلَغَ

بے شک سب سے اچھا کلام و عمدہ نظام اللہ کا کلام ہے

النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ – قَوْلُهٗ حَقٌّ –

جو بادشاہ زبردست غلبہ والا خوب علم رکھنے والا (اللہ) ہے اس کا فرمان حق ہے

وَ كَلَامُهٗ صِدْقٌ – أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

اس کا کلام سچا ہے۔ پناہ طلب کرتا ہوں میں اللہ کی مردود شیطان سے

وَ قَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ – إِنَّ الَّذِيْنَ

اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ تم مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کرونگا

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ –

اور جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل وخوار ہوکر دوزخ میں داخل ہوں گے۔

بَـارَکَ الـلّٰـهُ لَنَا وَ لَکُمْ فِيْ الْقُرْآن الْعَظِيْمِ – وَ نفعنا

اللہ ہمیں اور تمہیں برکت دے قرآن عظیم میں اور وہ ہمیں اور تمہیں

وَ إِيَّـاكُـمْ بِالآيَاتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ – إِنَّهٗ تعالٰی جَوَّادٌ

آیات وقرآن کریم کے ذریعہ نفع پہنچائے بےشک وہ بلند و برتر ہے سخی وکریم ہے

کَرِيْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَبٌّ رَؤُوفٌ رَّحِيْمٌ .

بادشاہ ہے محسن، پروردگار، مشفق ونہایت رحم فرمانے والا ہے ۔

www.Shujaiya.com

نماز جمعہ کو پیدل جانے اور کثرتِ درود کی فضیلت

ہم کو عبایہ بن رفعہ نے بیان کیا کہ مجھ سے حضرت ابو عبس اس وقت ملے جبکہ میں جمعہ کیلئے پیدل جا رہے تھے پس انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ کو کہتے ہوئے سنا ہے جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوں تو اللہ تعالی اس کو دوزخ پر حرام کر دیتے ہیں۔ (بخاری ج ۱ کتاب الجمعہ ص ۱۲۴)

حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ فرمائے جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کرو کہ یہ یومِ مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو کوئی شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس کا درود اس شخص کے درود شریف ختم کے کرنے سے پہلے ہی میری بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ حضرت ابو درداءؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا ''اور موت کے بعد'' تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالی نے زمین پر انبیاء کرام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے پس اللہ کا نبی زندہ ہے اس کو رزق دیا جاتا ہے۔ (مشکوۃ ج ۱ ص ۱۲۱)

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو جمعہ کے دن اور رات مجھ پر درود پڑھیگا تو اللہ تعالی ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں ایسے حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے ہدیے آتے ہیں اور فرشتہ عرض کرتا ہے کہ حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلان بن فلاں آپ کے امتی کا ہے جو فلاں قبیلہ کا ہے تو میں اس درود کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں (سعادۃ الدارین)

الخطبة الأولیٰ من شهر

ذی الحجه

من تصنيف

الشيخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سره

ذی الحجہ کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الخطبة الأولى من شهر الحجة

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمِدَتْ لَهُ الْأَلْسِنُ

تعریفیں اللہ کے لئے ہیں سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی حمد وثناء

بِاخْتِلَافِ لُغَاتِهَا — وَ سَبَّحَتْ لَهُ الْكَائِنَاتُ بِنُطْقِهَا

مختلف زبانوں نے کیا ہے اور جس کی پاکی بیان کی تمام کائنات نے اپنے اندازِ

وَ حَالَاتِهَا — وَ قَنَتَتْ لَهُ الْمَخْلُوْقَاتُ بِجَمِيْعِهَا

بیان اور حالات کے ذریعہ اور مخلوقات نے ایک ساتھ اور (کبھی) جدا جدا

وَ أَشْتَاتِهَا — فَسُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ فَقَدَّرَ — وَ قَدَّرَ

اس کی اطاعت وفرمانبرداری کی ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے پیدا کیا اور

قَدِيْرًا — وَ بَطَنَ فَظَهَرَ — بِكُنْهِ الذَّاتِ وَ صِفَاتِهَا —

(اس کے اعضاء کو) اندازے سے بنایا اور قادر مطلق کا (انداز خوب کمال کا ہے) اور
وہ پوشیدہ ہے کنہہ ذات کے لحاظ سے اور ظاہر ہے ذات کے صفات کے ذریعہ

وَ نَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ —

ہم شہادت پیش کرتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ مالک ہے

شَهَادَةً تَرْتَقِيْ بِالْقَائِلِ فِيْ الْجَنَّاتِ أَعْلٰى دَرَجَاتِهَا —

اس کا کوئی شریک نہیں (ہم ایسی) شہادت پیش کرتے ہیں کہ وہ شہادت،
اقرار کرنے والوں کو جنتوں کے اعلی درجات تک پہونچادے۔

وَ نَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ —

اور ہم شہادت پیش کرتے ہیں کہ سیدنا و مولانا محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

أَرْسَلَهُ بِالْمِلَّةِ الرَّضِيَّةِ — وَ عَفَا عَنْ لَمَمِهَا وَ زَلَّاتِهَا —

(اللہ نے) انھیں پسندیدہ ملت کے ساتھ بھیجا ہے اور اس (ملت) کے
چھوٹے چھوٹے گناہ اور لغزشوں کو درگزر کرتا ہے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ عَدَدَ

درود و رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ آپ ؐ پر اور آپ ؐ کے آل ؓ و اصحاب ؓ پر ہر ذرہ اور

كُـلِّ ذَرَّةٍ وَ حَرَكَاتِهَا وَ سَكَنَاتِهَا – أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اس کی حرکات و سکنات کی تعداد کے برابر اے حاضرین ایمان والو !

الْـحَاضِرُوْنَ – قَصُرَتِ الأَعْمَارُ – وَ كَثُرَتِ الأَوْزَارُ –

عمریں مختصر ہوگئی ہیں گناہ زیادہ ہوگئے ہیں – اور قضا و قدر کے احکام جاری ہوگئے ہیں

وَ جَـرَتِ الأَقْـضِيَةُ وَ الأَقْدَارُ – فَمَا ظَنُّكُمْ بِلِقَاءِ

وہ اللہ جو سخت گیر بادشاہ ہے اس سے ملاقات کرنے کے سلسلہ میں

الْـمَـلِكِ الْـجَبَّـارِ – أَلَا فَانْتَبِهُوْا مِنَ الْغَفْلَةِ الَّتِيْ

تمہارا کیا خیال ہے! خبردار! دلوں کی غفلت سے جاگ جاؤ، اللہ کے علم غیب میں

بِـالْقُلُوْبِ لَقِيَتْ – وَ اغْتَنِمُوْا الأَيَّامَ الَّتِى فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

باقی ماندہ زمانہ کو غنیمت جانو (یعنی بقیہ عمر کو غنیمت جانو) نفس امّارہ (یعنی نافرمانیوں

www.Shujaiya.com

بَـقِيَـتْ — وَلَا تَغُرَّنَّكُمُ النَّفْسُ الأَمَّارَةُ — فَإِنَّهَا بِالْحَيَاةِ

کا حکم دینے والا نفس) تمھیں دھوکہ دینے نہ پائے اس لئے یہ نفس دنیوی

الـدُّنْيَـا رَضِيَـتْ — وَاعْتَبِـرُوْا بِالْجِيْرَانِ الَّذِيْنَ خَرَبُوْا

زندگی سے راضی بہ رضا ہے ان پڑوسیوں سے عبرت حاصل کرو جنھوں نے

الـدُّوْرَ وَ الْـقُصُوْرَ — وَ انْفَرِدُوا مِنَ الْعَشَائِرِ وَ الْقَبَائِلِ

مکانات ومحلات کو ویران کردیا اور جو خاندانوں وقبائل اور اولاد سے جدا ہوگئے

وَ الأَوْلَادِ وَ الـدُّثُـوْرِ — وَ سَـكَنُوْا أُسَارٰى حُبَارٰى فِيْ

(اب وہ) قبروں کی تاریکیوں میں حیران (وپریشان) قیدیوں (جیسا) رہ رہے ہیں

ظُـلَمِ اللُّحُوْدِ وَ الْقُبُوْرِ فَـلَا تَزَالُ حَالُهُمْ هٰذِهِ إِلٰى يَوْمِ

ان کا یہ حال (قبر کی تاریکیوں میں) اس دن تک رہے گا جس دن صور پھونکا جائے گا۔

يُنْفَخُ فِيْ الصُّوْرِ — أَلَا لَا يَفْتَنُّ الْعَاقِلُ بِدُنْيَاهُ فِيْ دِيْنِهٖ —

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

خبردار عقلمند اپنی دنیا کے ذریعہ اپنے دین کو فتنہ میں نہ ڈالے اور فانی حادثہ

وَلَا يَصُدُّهُ الْحَادِثُ الْفَانِيُ عَنْ عِلْمِهٖ وَ يَقِيْنِهٖ —

اس (عقلمند) کے علم و یقین کو روکنے نہ پائے

يَمْشِيْ عَلٰى الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَلَا يَمِيْلُ عَنْ شِمَالِهٖ

وہ سیدھی راہ پر چلتا رہے دائیں بائیں مڑنے نہ پائے

وَ يَمِيْنِهٖ — يُرَاقِبُ رَبَّهُ فِيْ أَوْقَاتِهٖ وَ أَحْوَالِهٖ —

ہر وقت اور ہر حال میں اپنے رب کا خیال رکھے۔

وَ يُخْلِصُ لَهُ النِّيَّةَ فِيْ أَفْعَالِهٖ وَ أَعْمَالِهٖ — وَ يُجَاهِدُ

اور اپنے افعال واعمال میں (اللہ) کے لئے نیت کو خالص رکھے اور اپنی جان و مال

فِيْ سَبِيْلِهٖ بِنَفْسِهٖ وَ مَالِهٖ — يَتَوَجَّهُ إِلٰى الْمَعْبُوْدِ

کے ذریعہ اس کی راہ میں جہاد پیرا رہے۔ پاک دل کے ساتھ معبود کریم کی جانب

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

الْكَرِيْمِ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ – وَ لا يَنْسَاهُ فِي الْعُسْرِ

متوجہ رہے تشنگی و کشادگی، تنگ دستی و خوش حالی (ہر حال میں) اس کو نہ بھولے

وَ الْيُسْرِ وَ الشَّدَائِدِ وَ النَّعِيْمِ – وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ

جو بھی اللہ کو مضبوطی سے تھام لے گا تو (سمجھو کہ) اسے سیدھی راہ کی ہدایت

فَقَدْ هُدِيَ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ – قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مل گئی (وہ سیدھی راہ پر ہے) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ حَاكِيًا عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى : مَنْ

اللہ سے حکایت کرتے ہوئے (اللہ فرماتا ہے) جو بندہ میری جانب ایک بالشت

تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا – وَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ

قریب ہوگا تو میں ایک ہاتھ برابر اس کے قریب ہوں گا ۔ جو میری

ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا – وَ مَنْ أَتَانِي يَمْشِيْ أَتَيْتُهُ

طرف ایک ہاتھ برابر قریب ہوگا تو میں ایک گز برابر قریب ہوں گا۔ جو میری

هَـرْوَلَةً – أَعَاذَنَا اللّٰهُ وَ إِيَّاكُمْ مِنْ فِتَنِ آخَرِ الزَّمَانِ –

طرف چلتا ہوا آئے گا تو میں اس کی طرف دوڑتا ہوا آؤں گا اللہ ہمیں اور تمھیں آخر

وَ أَعَـانَـنَا عَلٰى سَوَائِلِ النَّفْسِ وَ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ –

زمانے کے فتنوں سے محفوظ رکھے اور نفس کے دھوکوں اور شیطانوں کے وسوسوں

وَ أَحْيَـانَـا عَـلٰى طَاعَتِهٖ مَا بَقِيْنَا – وَ تَوَفَّنَا عَلٰى التَّوْبَةِ

کے خلاف ہماری مدد فرمائے جب تک ہم رہیں اس کی اطاعت پر ہمیں زندہ

رکھے اور توبہ اور ایمان پر ہمیں وفات دے

وَ الإِيْمَانِ – إِنَّهٗ وَهَّابٌ كَرِيْمٌ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ

بے شک وہ خوب عطا کرنے والا کریم ہے اور کیا ہی اچھا مدد طلب کرنے کے لائق

الْـمُسْتَعَانُ – أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ .

ذات ہے ۔ پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے

www.Shujaiya.com

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ

(اللہ کا فرمان ہے) جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے (قرب و ثواب یعنی جنت کے) راستے ضرور دکھائیں گے۔ بے شک اللہ تعالیٰ (کی رضا ورحمت) مخلص و نیک بندوں کے ساتھ ہے

الْمُحْسِنِيْنَ – بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِي الْقُرْآنِ

اللہ برکت دے ہمیں اور تمھیں قرآن عظیم میں

الْعَظِيْمِ . وَ نَفَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ .

اور نفع دے ہمیں اور تمھیں آیات اور ذکر حکیم سے

إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّبٌّ

بے شک بلند و برتر ہے جواد، کریم، بادشاہ، محسن، پروردگار،

رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ .

مشفق و مہربان ہے۔

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

الخطبة الأولىٰ

لعيد الاضحى

من تصنيف

الشيخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

عیدالاضحیٰ کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الخطبة الأولى لعيد الأضحى

☆☆

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ –
اللہ (ہر چیز سے) بڑا ہے اللہ (ہر چیز سے) بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
اَللّٰـهُ أَكْبَـرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ – سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ
اللہ (ہر چیز سے) بڑا ہے، اللہ (ہر چیز سے) بڑا ہے اللہ ہی کیلئے سب تعریفیں ہیں پاک ہے وہ ذات جس نے کعبہ کو پناہ گاہ اور جائے امن و (سلامتی) بنایا
الْـكَـعْبَةَ مَـلْـجَـأً وَّ أَمْنًا يَلُوْذُ بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ – وَ مَنْزِلًا
جہاں مومنین پناہ لیتے ہیں اور (اس کو) مبارک منزل بنادیا جہاں گنہگار
مُّبَـارَكًا يَسْتَجِيْرُ بِهِ الْمُذْنِبُوْنَ – وَ مَقَامًا مُّشَرَّفًا
پناہ چاہتے ہیں اور (اس کو) ایسا مشرف مقام بنایا جس سے زاہدین و عابدین
يَـفُـوْزُ بِـهِ النَّاسِكُوْنَ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ –

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

سرفراز ہوتے ہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی

لَآ إِلٰـــهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ – اللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ

معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے لئے ہر قسم کی حمد و تعریف ہے

الْحَمْدُ – سُبْحَانَ مَنْ نَثَرَ دُرَرَ الإِحْسَانِ فِيْ يَوْمِ

پاک ہے وہ ذات جس نے روزِ عید احسان کے موتیوں کو بکھیر دیا ہے،

الْعِيْدِ – وَ نَشَرَ جَوَاهِرَ الْغُفْرَانِ لِلإِمَامِ وَ لِلْعَبِيْدِ–

اور غلاموں و باندیوں کے لئے بخشش و مغفرت کے جواہرات کو پھیلا دیا ہے،

أَلْطَافُهُ مُتَوَالِيَةٌ لِلْقَرِيْبِ وَ لِلْبَعِيْدِ – وَ أَرْزَاقُهُ

اس کی مہربانیاں قریب و بعید (ہر ایک) کے لئے مسلسل ہیں اور اس کی عطاء

مُتَوَاصِلَةٌ لِلشَّقِيِّ وَ لِلسَّعِيْدِ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ –

خوش نصیب و بد نصیب (ہر ایک) کے لئے متواتر ہیں اللہ سب سے بڑا ہے

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

لَآ إِلٰـــهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ –اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ

اللہ سب سے بڑا ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے

الْـحَـمْـدُ – سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْعِيْدَ فِيْ الْمَوْسَمِ

اور اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں پاک ہے وہ ذات جس نے عید کو خوش گوار

الْأَزْهَرِ – وَ نَوَّرَ غُرَّتَهٗ كَالشَّمْسِ الْأَنْوَرِ – وَ أَعْطٰى فِيْهِ

موسم میں بنایا اور روشن کیا اس کے ابتدائی ایام کو روشن آفتاب کے مانند

الـنَّصِيْبَ الْاَوْفَرِ – وَ الْحَظَّ الْأَكْبَرِ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ –

اور اس میں پورا اور مکمل حصہ بھی عطا کیا اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ –

بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے ،اللہ سب سے بڑا ہے

وَ لِـلّٰهِ الْحَمْدُ – سُبْحَانَ مَنْ أَوْجَبَ الْأُضْحِيَةَ عَلٰى

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

اللہ ہی کے لئے سب تعریفیں ہیں پاک ہے وہ ذات جس نے اہل ثروت (مالداروں)

اَلْاَغْنِیَاءِ — وَ حَتَمَهَا عَلَیْهِمْ فِیْ أَیَّامِ الْفِدَاءِ — لَآ إِلٰهَ

پر قربانی (دینا) واجب قرار دیا (اور قربانی دینے کے عمل کو) اس نے ان اغنیاء پر اِن ہی دنواں میں ضروری قرار دیا اس کے سوا کوئی معبود نہیں

إِلَّا هُوَ خَالِقُ الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ

وہ آسمانوں و زمین کا خالق ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

أَكْبَرُ — لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ —

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے

وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ — نَحْمَدُهٗ حَمْدًا جَزِیْلًا عَلٰی كَمَالِ

اللہ ہی کے لئے سب تعریفیں ہیں اسی کے کمال قدرت پر ہم بے حد و حساب حمد و ثنا

قَدْرِهٖ — وَ نَشْكُرُهٗ شُكْرًا جَمِیْلًا عَلٰی جَلَالِ أَمْرِهٖ —

بیان کرتے ہیں اور اس کے جلیل القدر (وعظیم المرتبت) ہونے پر ہم اس کے

وَ نَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ —

خوب شکر گزار ہیں ہم شہادت دیتے ہیں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ وحدہ کے

وَ نَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ —

اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ سیدنا و مولانا محمد ﷺ اس کے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ

بندے و رسول ﷺ ہیں درود وسلام بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل رضی اللہ عنہم و اصحاب رضی اللہ عنہم

پر جو حرم (شریف) میں

الطَّائِفِيْنَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ فِيْ الْحَرَمِ — اَلْوَاقِفِيْنَ

کعبہ کا طواف کیا ہو اور جنھوں نے عرفات (میدان) میں وقوف کیا ہے

بِعَرَفَاتٍ وَ الْقَائِمِيْنَ بِالْمُلْتَزَمِ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ

اور مقام ملتزم میں قیام کیا ہو۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

أَكْبَرُ — لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ —

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے

وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ — اِعْلَمُوْا مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِيْنَ !

www.Shujaiya.com

اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اے وہ مسلمانوں کی جماعت

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ – أَنَّ الْعِيْدَ شَعَائِرُ الْأَبْرَارِ وَ دِثَارُ

اللہ تم پر رحم فرمائے، تم جان لو کہ عید (منانا) نیکوکاروں کا شعار یعنی امتیازی

الْأَخْيَارِ – يَوْمُ الْأُضْحِيَّةِ وَ الْقُرْبَانِ – يَوْمُ الْبِرِّ

علامت ہے اور اچھوں کی نشانی ہے وہ قربانی (دینے) اور قرب پانے کا دن ہے

وَ الْاِحْسَانِ – فَطُوْبٰى لِمَنْ حَضَرَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ –

نیکی واحسان کرنے کا دن ہے، سعادت مندی ہے اس شخص کے لئے جو عید کی نماز

وَ أَدّٰى مَا عَلَيْهِ مِنَ الْأُضْحِيَّةِ وَ التَّكْبِيْرِ وَ التَّحْمِيْدِ

میں حاضر ہوتا ہو اور ضروری ذمہ داریوں کو بجالاتا ہو (مثلا) قربانی کا دینا
تکبیر وتحمید کہنا (وغیرہ)

لِيَنَالَ الْأَمَانَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ يَوْمَ الْوَعِيْدِ – فَهٰذَا يَوْمٌ

اس غرض سے کہ وہ حاصل کرے امن وسلامتی قیامت کے دن اللہ کے

اِبْتَلَى اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلَ بِذِبْحِ وَلَدِهٖ

عذاب سے یہی وہ دن ہے جس میں اللہ تعالی نے (حضرت) ابراہیم خلیل اللہ کو اپنے فرزند (حضرت) اسماعیلؑ کو ذبح کر دینے (کا حکم دے کر) آزمایا

إِسْمَاعِيْلَ – وَ فَدَّاهُ بِكَبْشٍ أَتٰى بِهٖ جِبْرَئِيْلُ – فَرَفَعَ

اور اس نے خود ان کا فدیہ ایک مینڈھا دیدیا جس کو (حضرت) جبرئیل لے آئے

بِذَبْحِهٖ التَّكْبِيْرَ وَ التَّهْلِيْلَ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ –

آپؑ نے اس کو ذبح کرتے وقت تکبیر و تہلیل بلند کیا یعنی اللہ اکبر اور (لا الہ الا اللہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ

باآواز بلند کہا) اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ ہی کے لئے سب تعریفیں ہیں

الْحَمْدُ – ثُمَّ اعْلَمُوْا أَنَّ الْأُضْحِيَّةَ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ

پھر جان لو تم کہ قربانی دینا واجب ہے ہر ایک مسلمان مرد و عورت پر جو آزاد ہو

مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ حُرٍّ مُقِيْمٍ مُوْسِرٍ – عَنْ نَفْسِهٖ وَ عَنْ

مقیم ہو (یعنی مسافر نہ ہو) اور ہر تو نگر پر خود کی طرف سے اور اپنی چھوٹی (یعنی

أَوْلَادِهِ الصِّغَارِ – إِنْ كَانَ لَهُمُ الأَيْسَارُ – وَ لَا عَنْ

نا بالغ) اولاد کی جانب سے اگر وہ تونگر ہوں تو (ورنہ نہیں) اپنی بیوی

زَوْجَتِهٖ وَ أَوْلَادِهِ الْكِبَارِ – فَشَاةٌ عَنْ وَاحِدٍ – وَ بَقَرَةٌ

اور اپنی بڑی (یعنی بالغ) اولاد کی طرف سے ضروری نہیں، ایک شخص کی

أَوْ بَعِيرٌ مِّنْهُ إِلٰى سَبْعَةٍ – وَ لَا ذِبْحَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ

طرف سے ایک بکری اور سات افراد کی طرف سے ایک گائے یا ایک اونٹ (ہوگا)

الْعِيْدِ – مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ وَ يَوْمَيْنِ بَعْدَهٗ – وَ يُسْتَحَبُّ

عید کی نماز کے بعد ہی ذبح کرنا ہے۔ یہ عمل یوم النحر یعنی عید کے دن سے (لے کر)

التَّصَرُّفُ ثُلُثٌ لِنَفْسِهٖ وَ ثُلُثٌ هَدِيَّةٌ وَ ثُلُثٌ لِلْفُقَرَاءِ

اس کے بعد دو دنوں تک – (قربانی کے گوشت میں) تصرف کرنا یعنی برتنا واستعمال کرنا مستحب ہے ایک تہائی خود کے لئے اور ایک تہائی ہدیہ کے طور پر اور ایک تہائی فقراء ومساکین کے لئے

وَ الْمَسَاكِيْنِ إِنْ كَانَتْ تَطَوُّعًا – فَإِنْ كَانَتْ وَصِيَّةً

(ایسا اس وقت مستحب ہے جب قربانی نفل ہو اور اگر وہ (قربانی) وصیت شدہ ہو تو اس کا پورا (گوشت) صدقہ کردیا جائے گا۔ (یعنی تقسیم کردیا جائے گا)

يُتَصَدَّقُ بِجَمِيْعِهَا– وَ لَا يُضَحّٰى بِالْعَوْرَاءِ وَ الْعَمْيَاءِ

قربانی نہیں کرنی چاہئے کانے، اندھے، لنگڑے، دُبلے (جانور کی)

وَ الْعَرْجَاءِ وَ الْعَجْفَاءِ وَ لَا مَقْطُوْعَةً أَكْثَرَ الأُذُنِ

اور نہ (قربانی کرے) زیادہ کان یا دم کٹے (جانور) کی،

أَوِ الذَّنَبِ – وَكُلُوْا مِنْهَا وَ أَطْعِمُوْا الْفُقَرَاءَ

اس کا (گوشت) تم کھاؤ اور فقراء مالداروں کو

وَ الأَغْنِيَاءَ وَ ذَوِي الْقُرْبٰى – وَ اخْتَارُوْا السَّمِيْنَةَ

اورعزیزو اقارب کو ، تم بھاری بھرکم جانور کو پسند کرو

وَ الْجَسِيْمَةَ – لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے قربانی کے جانوروں کو

وَ سَلَّمَ قَالَ : عَظِّمُوْا ضَحَايَاكُمْ فَإِنَّهَا عَلٰى الصِّرَاطِ

موٹے کرو اس لئے کہ وہ پل صراط پر (سے گزرنے کی) تمہاری سواریاں ہونگی،

مَطَايَاكُمْ – وَ وَقْتُهَا بَعْدَ صَلٰوةِ الْعِيْدِ إِلٰى غُرُوْبِ

قربانی کا وقت نماز کے بعد سے (شروع ہوکر) تیسرے دن آفتاب کے

الشَّمْسِ مِنَ الْيَوْمِ الثَّالِثِ – رَوَى الشَّيْخَانِ فِيْ

غروب تک ہے　شیخان صحیحین میں (یعنی امام بخاری اور مسلم نے)

صَحِيْحَيْهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ضَحّٰى

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

اپنی اپنی حدیث کی صحیح کتاب میں روایت بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی دی

بِـكَبْشَيْـنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ — ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ الشَّرِيْفَةِ —

دو (عدد) سینگ والے فربہ مینڈوں کی آپ نے ان دونوں کو اپنے

وَاضِـعًا عَلٰى صَفَاحِهِمَا قَدَمَهُ الشَّرِيْفَ — فَلَمَّا ذَبَحَ

دست مبارک سے ذبح کیا (ذبح کرتے وقت آپؐ نے) ان جانوروں کے گال (رخسار) پر اپنے قدم شریف کو رکھا جب آپؐ نے پہلے جانور کو ذبح کیا تو

الْأَوَّلَ قَـالَ بِسْـمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا عَنْ

فرمایا بسم اللہ اللہ اکبر یعنی اللہ کے نام سے اللہ سب سے بڑا ہے، پروردگار

مُـحَـمَّـدٍ وَ اٰلِهٖ — ثُمَّ ذَبَحَ الثَّانِيْ وَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ

بے شک یہ (قربانی) محمد اور ان کی آل (یعنی گھر والوں) کی طرف سے پھر دوسرے (جانور) کو ذبح کیا اور فرمایا: بسم اللہ اللہ اکبر ، اے پروردگار

أَكْبَـرُ — الـلّٰهُـمَّ إِنَّ هٰـذَا عَـنْ مَّـنْ شَهِـدَ لِـيْ —

بے شک یہ (قربانی) ہر اس شخص کی طرف سے ہے جس نے میری شہادت پیش کی ہے

www.Shujaiya.com

ہر مسلمان عاقل اور بالغ اوپر واجب ہوئے
عید الاضحیٰ کی جو قربانی ہے اے صاحب جمال

صاحب دولت ہو اور ہو ، نا کسی کا وہ غلام
ذات سے اپنے کرے قربانی خود وہ بے ملال

اور مقیم ہونا مسافر ہوئے وہ مرد زکی
ہے یہ فرمانِ نبی اور ہے خدائے لا یزال

اور صلاۃِ عید کے ہے بعد اس کا وقت خاص
شام تک ہے بارویں تاریخ کے ذبح حلال

نویں کے ہے فجر سے واجب وہ تکبیرات سب
تیرویں کے عصر تک ہے اب ہوا سب پورا حلال

اے خدائے پاک برحق از طفیلِ فاطمہ
دل میں افقر کے فقیر خاص کے الفت کو ڈال

إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ أَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ

بے شک بہترین کلام اور عمدہ نظام اللہ کا کلام ہے وہ اللہ تعالی جو بادشاہ ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ – قَوْلُهٗ حَقٌّ وَ كَلَامُهٗ صِدْقٌ –

زبردست غلبہ والا اور خوب چاہنے والا رب ہے اس کا فرمان حق ہے اور اس کا

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

فَـإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهُ وَ أَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ

کلام سچا ہے جب جب قرآن مجید کی تلاوت ہو تو تم اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو

تُـرْحَمُوْنَ ☆ أَعَادَ اللّٰهُ عَلَيْنَا بِبَرَكَةِ هٰذَا الْعِيْدِ —

امید کہ تم رحم کئے جاؤ اللہ ہم پر اس عید کی برکتوں کو (بار بار) لوٹائے

وَ آمَنَّا مِنْ سُوْٓءِ يَوْمِ الْوَعِيْدِ — وَ جَعَلَنَا مِنَ الَّذِيْنَ

اور قیامت کے دن کی برائی (وعذاب) سے ہم کو سلامتی عطا کرے۔ اور وہ ہمیں

لَا خَـوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ — أَعُوْذُ بِاللّٰهِ

ان لوگوں میں سے کر دے جن پر نہ تو کسی قسم کا خوف ہے اور نہ وہ رنجیدہ و غمگین ہوں گے۔ میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے

مِـنَ الشَّـيْـطَـانِ الـرَّجِيْمِ — لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا

اللہ کو ہرگز نہیں پہونچتا ان (قربانیوں) کا گوشت اور نہ ان کا خون اگر

وَ لَا دِمَـاؤُهَـا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ — كَذٰلِكَ

پہونچتا ہے تو وہ تمہارا تقوی ، اس طرح (اس نے) ان (جانوروں) کو تمہارے

سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوْا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدَاكُمْ وَ بَشِّرِ

تابع کرر کھا ہے تا کہ تم اللہ کی بڑھائی و کبریائی بیان کرو اس بات پر کہ اس نے تمہاری رہنمائی فرمائی (اے پیغمبرؐ) آپ نیکو کاروں کو خوشخبری سنا دیجئے ۔

الْمُحْسِنِيْنَ ☆ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِيْ الْقُرْآنِ

برکت دے اللہ تعالی ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم میں

الْعَظِيْمِ — وَ هَدَانَا وَ إِيَّاكُمْ بِالآيَاتِ وَ الذِّكْرِ

اور ہمیں اور تمہیں رہنمائی فرمائے آیات اور ذکر حکیم کے ذریعہ ۔

الْحَكِيْمِ — إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ

بے شک وہ (اللہ) برتر ہے ، جواد ، کریم ، بادشاہ ، قدیم ،

بَرٌّ رَّبٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ .

محسن ، پروردگار ، بڑا مہربان اور رحم فرمانے والا ہے

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ
لِلْجُمُعَةِ وَالْعِيْدَيْنِ

جمعہ وعیدین
کیلئے
دوسرا خطبہ

www.Shujaiya.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا كَمَا اَمَرَ وَاَشْهَدُ

ہرقسم کی بے شمار تعریف اللہ تعالی کیلئے ہے جیسا کہ اسکا حکم دیا گیا ہے اور میں

اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِرْغَامًا

گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تنہا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے، جو اللہ کے منکر اور کفر اختیار کیے

لِمَنْ جَحَدَ بِهٖ وَكَفَرَ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا

ہیں انکی تذلیل کرتے ہوئے میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور ہمارے نبی

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْخَلَائِقِ

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندہ اور رسول ہیں جو تمام انسانوں اور جمیع مخلوقات کے سردار

وَالْبَشَرِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ تَعَالٰى اَمَرَكُمْ

ہیں۔اور (اے لوگو) جان لو کہ اللہ سبحانہ تعالی تم سب کو ایک ایسے کام کا حکم دیتا ہے جسکی

بِاَمْرٍ بَدَاَ فِيْهِ بِنَفْسِهٖ وَثَنّٰى بِمَلٰٓئِكَتِهِ الْمُسَبِّحَةِ

اللہ نے بذات خود ابتداء فرمائی اور اللہ تعالی نے درود وسلام کے بھیجنے کے بارے میں

لِقُدْسِهٖ وَثَلَّثَ بِكُمْ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ مِنْ بَرِيَّةِ جِنِّهٖ

دوسرے درجہ پر اپنے فرشتوں کا نام لیا جو اللہ کی تقدیس بیان کرتے ہیں۔اور تیسرے

وَاِنۡسِہٖ وَقَالَ تَعَالٰی مُخۡبِرًا وَّاٰمِرًا اِنَّ اللّٰہَ

درجہ پر خاص طور پر اے مؤمنو!: آپکو اور جملہ جن وانس کو مامور فرمایا۔ چنانچہ اللہ تعالی

وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

خبردار کرتے ہوئے حکم دیا کہ بلاشبہ اللہ تعالی اور اسکے فرشتہ نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے

صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًاo

ہیں۔اے ایمان والوتم بھی ان پر درود وسلام پیش کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَزِدۡ وَبَارِکۡ عَلٰی

اے اللہ مزید درود وسلام وبرکتیں نازل فرما آپ کے محبوب اور

حَبِیۡبِکَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ نُوۡرِ الۡقَلۡبِ

ہمارے سردار ونبی اور آقا محمد ﷺ پر جو دل کی روشنی اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

وَقُرَّةِ الۡعَیۡنِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ .

اور آپکی تمام آل واصحاب پر۔

خُصُوۡصًا مِّنۡھُمۡ عَلٰی ذِی الۡاَصۡلِ الۡعَرِیۡقِ

ان میں سے خاص طور پر خالص اصیل شریف النسل جو آپکے

صَاحِبِ نَبِیِّکُمْ فِی الْغَارِ وَالرَّفِیْقِ خَیْرِ الْبَشَرِ بَعْدَ

نبی ﷺ کے دوست ، غار کے ساتھی ہیں بلا شبہ انبیاء کے بعد تمام

الْاَنْبِیَآءِ بِالتَّحْقِیْقِ خَلِیْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

مخلوقات میں افضل ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ امیر المؤمنین

سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقُ رَضِیَ اللّٰهُ تعَالٰی عَنْهُ.

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ پر۔

وَعَلٰی الزَّاهِدِ الْاَوَّابُ اَلنَّاطِقِ بِالصِّدْقِ

اور رحمتیں برکتیں نازل فرما دنیا سے بے پروہ ہوکر آپ کی طرف اور

وَالصَّوَابِ مُزَیِّنِ الْمَسْجِدِ وَالْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ

ہمیشہ سچ ، سیدھی بات کرنے والے جس سے مسجد کے منبر ومحراب کو زینت

خَلِیْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا اَبِیْ

ہے۔رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابوحفص عمر ابن

حَفْصٍ عُمَرَابْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰه تَعَالٰی عَنْهُ.

خطاب رضی اللہ تعالی عنہ پر رضی اللہ تعالی عنہ

وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْآنَ كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْإِيْمَانِ

اور رحمتیں و برکتیں نازل فرما قرآن مجید کو جمع کرنے والے

ذِى النُّوْرَيْنِ وَالْبُرْهَانِ مَنِ اسْتَحْيَتْ مِنْهُ مَلٰئِكَةُ

حد درجہ ایمان اور حیاء والے ذوالنورین اور دلیل والے، جن سے

الرَّحْمٰنِ خَلِيْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا

رحمٰن کے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں رسول اللہ کے خلیفہ امیر المؤمنین

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ.

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ

وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ لَيْثِ بَنِىْ طَالِبٍ اِمَامِ

اور رحمتیں و برکتیں نازل فرما شیر خدا بنی طالب کی بہادر

الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ

شخصیت مشرق و مغرب کے امام عجائب و نوادر کے ظاہر کرنے

خَلِيْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ ابْنِ

والے رسول اللہ کے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی ابن ابی

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

اَبِیْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَرَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

طالب کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالی عنہ۔

وَعَلٰی وَلَدَیْهِ السَّعِیْدَیْنِ السِّبْطَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ

اور رحمتیں وبرکتیں نازل فرما سیدنا علیؓ کے دونوں نیک

سَیِّدُنَاالْاِمَامُ اَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَسَیِّدِنَاالْاِمَامُ اَبِیْ عَبْدِ

صاحبزادے رسول اللہ ﷺ کے شہید نواسے ہمارے سردار ابو محمد امام

اللّٰهِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی اُمِّهِمَاسَیِّدَةِ

حسن رضی اللہ عنہ اور ہمارے سردار ابوعبداللہ امام حسین رضی اللہ عنہ

نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ الْبَتُوْلِ سَیِّدَتِنَا فَاطِمَةَ بِنْتِ سَیِّدِنَا الرَّسُوْلُ

پر۔ اور رحمتیں وبرکتیں نازل فرما ان کی دونوں کی والدہ عالمین کے

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا. وَعَلٰی بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ

عورتوں کی سردار دنیا سے بے تعلق سیدتنا فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ پر

عَلَیْهِ وَسَلَّمْ.

اور رسول اللہ ﷺ کے تمام بیٹیوں پر

وَعَلٰى عَمَّىْ نَبِيّكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ الْمُطَهَّرِيْنِ

اور رحمتیں و برکتیں نازل فرما آپکے نبی ﷺ کے دونوں چچا جو خالق اور مخلوق

مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ سَيِّدِنَا اَبِىْ عُمَّارَةَ حَمْزَةَ وَسَيِّدِنَا

کے پاس عزت والے ہیں اور جو برائیوں اور ناپاکیوں سے پاک صاف ہیں ابوعمارہ

اَبِى الْفَضْلِ الْعَبَّاسْ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى تمامِ

حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت سیدنا ابوالفضل عباس رضی اللہ تعالی عنہ

الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ الَّذِيْنَ بَايَعُوا النَّبِىَّ تَحْتَ

اور رحمتیں و برکتیں نازل فرما باقی تمام عشرہ مبشرہ پر جنھوں نے ایک درخت کے نیچے نبی

الشَّجَرَةِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَالْقَرَابَةِ وَالْاَزْوَاجِ اُمَّهَاتِ

کریم ﷺ سے بیعت کی اور تمام صحابہ، رشتہ دار اور ازواج مطہرات پر جو مؤمنوں کی

الْمُؤْمِنِيْنَ وَبَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَالْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِيْنَ

مائیں ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی تمام اولاد پر اور انصار و مہاجرین پر اور تابعین و تبع

وَالتَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنَ

تابعین رضی اللہ عنہم پر اور قیامت تک اخلاص کے ساتھ انکی اتباع کرنے والوں پر ان

www.Shujaiya.com

رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ.

تمام سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہو۔

اَللّٰهُمَّ اَعِزِّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاخْذُلِ

اے اللہ اسلام اور مسلمانوں کو عزت عطا فرما، کفار، بدعتیوں اور

الْكَفَرَةَ وَالْمُبْتَدِعَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شُمُوْلَ

مشرکین کو رسوا کردے۔ اے اللہ دشمنان اسلام کی جمعیت کو پراگندہ

اَعْدَآءِ الدِّيْنِ وَفَرِّقْ بَيْنَهُمْ وَمَزِّقْ جَمْعَهُمْ يَامُبِيْدَ

کردے اور انکے درمیان جدائی ڈالدے اور انکے اتحاد کو بکھیر دے اے

الظَّالِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْمَنْ نَصَرَالدِّيْنَ وَاخْذُلْ مَنْ

ظالموں کو مٹانے والے، اے اللہ دین کے مددگار کی مدد فرما اور مسلمانوں

خَذَلَ الْمُسْلِمِيْنَ . اَللّٰهُمَّ انْصُرْمَنْ نَصَرَ دِيْنَ

کو ذلیل کرنے والوں کو ذلت دے۔ اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَاجْعَلْنَامِنْهُمْ

کے دین کے مددگاروں کی مدد فرما اور ہمیں ان میں سے بنا۔ اور ہمارے آقا

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد ﷺ کے دین میں عیب لگانے والوں کو رسوا کردے۔ اور ہمیں ان میں

وَسَلَّمْ وَلَاتَجْعَلْنَا مِنْهُمْ. اَللّٰهُمَّ كُنْ لَّنَا وَلَاتَكُنْ عَلَيْنَا.

سے نہ بنا۔ اے اللہ تو ہمارا ہوجا، ہم پر غضب نازل مت فرما۔ اور ہمارے

وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيْنَا. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى

باغیوں پر ہماری مدد فرما اے اللہ ہم پر جو ظلم کرتے ہیں ان سے ہمیں انتقام عطا

مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْ نَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا. اَللّٰهُمَّ لَاتَجْعَلْ

فرما اور ہمارے دشمنوں پر ہماری مدد فرما۔ اے اللہ ہمارے دین میں آزمائش نہ

مُصِيْبَتَنَا فِىْ دِيْنِنَا وَلَاتَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا

ڈال اور دنیا کو ہمارا مقصود حقیقی اور علم کا مطلوب نہ بنا۔ اے رب

مَبْلَغَ عِلْمِنَا. وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّايَخَافُكَ

العالمین اور ہمارے گناہوں کے سبب ہم پر اس شخص کو مسلط نہ فرما جو تجھ

وَلَايَرْحَمُنَا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ.

سے نہیں ڈرتا اور اس کو جو ہم پر رحم نہیں کرتا۔

فہرست کیلیے یہاں کلک کریں

www.Shujaiya.com

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ وُلَاۃَ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ

اے اللہ ہر جگہ امور مسلمین کے ذمہ داروں کی اصلاح

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ وُلَاۃَ الْمُسْلِمِیْنَ وَزُعَمَائِھُمْ وَرُؤَسَائِھُمْ

فرما۔ اے اللہ سلاطین مسلمین اور انکے لیڈر اور انکے رئیس اور قائد

وَقَادَتَھُمْ وَمُلُوْکَھُمْ وَسَلَاطِیْنَھُمْ وَاَرْشِدْھُمْ اِلٰی

اور بادشاہ اور امراء کی اصلاح فرما اور انہیں تیرے صراطِ مستقیم کی

صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمَ وَاجْمَعْ بَیْنَ صُفُوْفِ الْعَرَبِ

ہدایت دے اور عربیوں اور مسلمانوں کے صفوں میں اتحاد عطا

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاجْعَلِ اللّٰھُمَّ اٰمِنَۃً مُّطْمَئِنَّۃً بَلْدَتَنَا ھٰذِہٖ وَسَائِرَ

فرما۔ اور اے اللہ ہمارے اس شہر اور مسلمانوں کے تمام

بُلْدَانِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاکْتُبِ اللّٰھُمَّ السِّتْرَ وَالسَّلَامَۃَ وَالْعَافِیَۃَ

شہروں کو امن، سکون کا مرکز بنادے اے اللہ ہم پر اور

عَلَیْنَا وَعَلٰی عَبِیْدِکَ الْحُجَّاجِ وَالْغُزَاۃِ وَالْمُقِیْمِیْنَ

تیرے حاجی، نمازی، مقیم، اور بحر وبر وفضا میں موجود مسافر

وَالْمُسَافِرِيْنَ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ وَجَوِّكَ مِنْ اُمَّةِ

بندوں اور حضور اکرم ﷺ کے امتی اور تیرے بندوں پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ.

سلامتی عافیت لکھ دے اور ان کی ستر پوشی فرما۔

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا

اے اللہ ہمیں حق کو حق بتا اور اسکی اتباع کرنے کی توفیق دے اور

الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ. رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچنے کی توفیق دے۔ اے اللہ ہمیں دنیا

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

واخرت میں بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے اللہ ہماری

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

مغفرت فرما ہمارے والدین اور تمام مؤمنین کی، ہمارے مشائخ کو بلند

وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاِخْوَانِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ

درجات عطا فرما اور ہمارے بھائیوں کی تمام مسلمانوں میں جو زندہ ہیں اور

www.Shujaiya.com

اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

انتقال کر گئے ہیں تیری رحمت یعنی حضور ﷺ کے صدقے میں اے ارحم

الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .

الراحمین۔ پھر تمام تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔

عِبَادَ اللّٰهِ ! رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ

اے اللہ کے بندو! اللہ تم پر پر رحم کرے بلا شک وشبہ اللہ تعالی تمہیں عدل

وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

اور حسن سلوک کرنے قرابت داروں کو عطا کرنے کا حکم دیتا ہے اور برائی ، بے

وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَظِيْمَ يَذْكُرْكُمْ

حیائی ،سرکشی سے روکتا ہے تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اللہ عظیم

وَادْعُوْهُ عَلٰى نِعَمِهٖ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى

کا ذکر کرو وہ تمہیں یاد کریگا اس کی نعمتوں پر اسکا شکر کرو وہ تمہیں بدلہ دیگا اور اللہ تعالی

وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ.

کا ذکر بلند وبالا ،غالب ، باعظمت ، اہم ترین ،تمام اور بڑا ہے۔

منظوم واجبات وشرائطِ جمعہ

چھ شرائط ہیں وجوب جمعہ کے — عقل[1] ہو اور شہر کے اندر[2] رہے
نا کسی کا ہو غلام[3] اور نادکھی[4] — مرد[5] بالغ آنکھ ثابت[6] پاؤں بھی
سات شرطیں ہیں جو ہو جمعہ ادا — شہر[1] ہو یا آس پاس اس کے فنا[2]
بادشاہ[3] یا نائب اس کا کوئی فرد — ظہر[4] کا وقت اور جماعت[5] چار مرد
جمعہ کا خطبہ[6] کرے اول ادا — ہووے اذنِ عام[7] دروازہ کھلا
جب خطیب آبیٹھے منبر پر وہاں — اس کے آگے دوسری کہنا اذان
ہو کھڑا منبر پہ دو خطبے پڑھے — بیچ میں دونوں کے اک جلسہ کرے
جب کہ خطبہ پڑھ چکے وہ نیک ذات — کوئی مقیم اٹھ بولے قد قامت الصلوۃ
فرض ہے جمعہ کی دو رکعت تمام — جہر پڑھنا اس میں واجب ہے مدام

ماخوذ از کشف الخلاصہ تالیف حضرت میر شجاع الدین حسن قادریؒ

☆☆☆☆☆

حیاتِ طیبہ

حضرت قطب الہند حافظ سیدنا **میر شجاع الدین حسین** قادری چشتی نقشبندی رفاعیؒ

نام مبارک ولقب : آپ کا نام مبارک میر شجاع الدین حسین اور مولوی صاحب قبلہ سے مشہور تھے۔ فقیرؔ تخلص فرمایا کرتے تھے۔ قطب الہند غوث دکن سے ملقب تھے۔

آباء واجداد: آپکے والد بزرگوار کا اسم گرامی حضرت سید کریم اللہ بہادر تھا۔ نہایت متقی صاحب حال بزرگ ہونے کے ساتھ ساتھ زبردست عالم وفاضل تھے۔ خطاب خان وبہادری بھی آپ کو عطا کیا گیا تھا۔ خدمت پائیگاہ خاص بھی آپکو حاصل تھی آپ کے دادا حضرت سید دائمؒ بلند پایہ عالم وفقیہ اور فضائل وکمالات میں مشہور وقت تھے۔ نواب ناصر جنگ بہادر نے برہان پور کی قضاءت بھی آپ کے ذمہ دی تھی اور آپ کے اجداد میں حضرت خواجہ احمد یسویؒ جامع علوم ظاہری وباطنی کے تھے۔ اور خواجہ یوسف ہمدانی سے خرقہ خلافت حاصل فرمائے اور بعد وفاتِ مرشد مسند ارشاد پر تشریف فرمایا ہوئے۔ آپکے اجداد عرب سے ہند کی جانب ہجرت فرمائے اور بمقام برہان پور (مدھیہ پردیش) قیام پذیر ہوئے۔

سلسلہ نسب : حضرت قطب الہند کا سلسلہ (۲۹) انتیس واسطوں سے شہنشاہ ولایت حضرت سیدنا علی مرتضیٰؓ سے جا ملتا ہے۔ آپ علوی سادات میں سے ہیں اور سیدنا علی مرتضیٰؓ کے فرزند حضرت امام محمد بن علی کی اولاد سے ہیں۔

ولادت : آپکے والد بزرگوار کی شادی بعمر (۶۰) سال حضرت عارفہ بیگم صاحبہ صاحبزادی حضرت سید خواجہ صدیق عرف غلام محی الدین صاحبؒ سے ہوئی۔ اور ولادت آپکی **۱۱۹۱ھ** ہجری بمقام برہان پور میں ہوئی۔ اور آپ کی والدہ جب حاملہ تھی اسی دوران آپ کے نانا بزرگوار نے ایک خواب دیکھا کہ ”برہانپور میں زور کی آندھی چلی جس سے تمام چراغ گل ہوگئے“۔ لیکن برہانپور کی جامع مسجد (جس کی تولیت آپ کے نانا بزرگوار کے خاندان میں تھی) کا چراغ بدستور روشن ہے صبح آپ نے اپنے داماد حضرت سید کریم اللہؒ سے خواب کی تفصیل بیان کی اور تعبیر اس خواب کی یہ بیان کی ”کہ تم کو ایک فرزند صالح تولد ہوگا جو مرد کامل ہوگا“ اور بعد انقضائے مدتِ حمل حضرت قطب الہند تولد ہوئے اور اسی سال آپ کے والد بزرگوار نے وصال فرمایا۔

تعلیم و تربیت : آپکی ابتدائی تعلیم و پرورش آپ کے نانا بزرگوار نے فرمائی۔ آپ نے (۱۲) سال کی عمر میں مکمل قرآن مجید حفظ فرمالیا اور علم صرف، نحو و منطق اپنے نانا بزرگوار ہی سے سیکھی اور دیگر کتب درس برہان پور میں رہ کر وہاں کے اکابر علماء سے پڑھی۔

روانگی حج بیت اللہ: جب عمر شریف ۱۷ یا ۱۸ سال کو پہنچی تو بغرض حج بیت اللہ و زیارت روضہ رسول عربی ﷺ آپ اپنے ایک اہل قرابت کے ساتھ اِس توکل سے حج کیلئے روانہ ہوئے کہ سوائے ایک لباس کے دوسرا لباس ساتھ نہ لیا۔ جب پائجامہ پاریدہ ہوگیا تو رومال کو بوضع پائجامہ استعمال فرمایا اس زمانے میں بندرگاہِ سورت (گجرات) سے حج کو جایا کرتے تھے وہاں پہنچتے پہنچتے آپ قافلے سے بچھڑ گئے سب لوگ فکرمند ہوئے تو اسی اثناء میں ایک مجذوب صفت بزرگ جو صاحب کشف و کرامت تھے ان سے حضرت کے قافلہ سے علحدہ ہوجانے کی بات بیان کی گئی تو کچھ دیر مراقب ہوکر فرمایا وہ مل جائیگا اور وہ ایک مرد صالح و مرد کامل ہے یہ سن کر جب اہل قافلہ پلٹے تو حضرت قطب الہند تشریف لا رہے

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں　www.Shujaiya.com

تھے۔آپ نے دوران قیام حرمین شرفین مختلف علماء سے حصول علم فرمایا اور پھر برہانپور کوواپس تشریف لائے۔

حیدرآباد دکن میں تشریف آوری و جامع مسجد چارمینار میں قیام : اللہ تعالی اپنے کامل بندوں کے فیوض وبرکات سے جب کسی سرزمین کومنور فرمانا چاہتا ہے توان کے قلوب میں یہ بات القافرماتا ہے کہ وہ اس خطہ زمین پر پہنچیں اور تشنگان حق کی پیاس بجھائیں۔ اسی کار عظیم کے ساتھ قطب الہند برہانپور سے حیدرآباد تشریف لائے اور نواب فتح الدولہ بہادر کے مکان کورونق بخشی بعدازاں جامع مسجد چار مینار (جوکہ اب مسجد شجاعیہ سے معروف ہے) کواپنا مرکز بنایا اُس وقت یہ مسجد غیر آباد ہو چکی تھی اور اُس کے صحن میں ہاتھی باندھے جاتے تھے اور میانہ وپالکی رکھی جاتی تھی اور حوض کوکڑوی سے بھراجاتا تھا۔حضرت کی تشریف آوری نے اس مسجد کے تقدس کو بحال کیا اور آپ نے بہ پابندی پنجوقتہ باجماعت نمازوں کا اہتمام فرمایا۔ بعد میں ذمہ داران حکومت وامراء نے اس مسجد کی مرمت ودرستگی حضرت حضرت کے حکم عمل لائی اور تمام ہاتھی اور دیگر سامان وغیرہ سے اس کو پاک کیا اور اس کے بعد اس مسجد سے علوم ظاہری وباطنی کا ایسا چراغ روشن ہوا کہ جس نے ہزاروں چراغوں کوروشن کیا اور سرزمین دکن کواپنی ضیاء پاشیوں سے ایسا منور کہ اس کی روشنی کا سلسلہ اب تک قائم ودائم ہے جسکا ثبوت حیدرآباد کی مشہور خانقاہیں اور مدارس ہیں اور انشاءاللہ تعالی تا قیامت قائم وباقی رہیگا۔آپ نے ہزاروں کی تعداد میں اہل ہنود کومشرف بہ باسلام فرمایا جن میں اکابر رؤساء وامراء شامل ہیں خصوصا راجہ سمبھو پرشاد، متیا کمندان وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

آپ نے حیدرآباد میں سب سے پہلے مدرسہ دینیہ کا قیام عمل میں لایا اور آپ ہی کی برکت

سے حیدرآباد میں حفظ قرآن مجید کا رواج ہوا اور میلاد خوانی و قصیدہ بردہ شریف کے پڑھنے کی بھی آپ نے ہی بنیاد ڈالی۔

آپ صاحب کشف و کرامت بزرگ تھے اور آپکی کثیر کرامات ہیں جنکی تفصیل مناقب شجاعیہ مؤلفہ مولانا حضرت امیر اللہ فاروقی صاحبؒ برادر بانی جامعہ نظامیہ، اور سیرت شجاعیہ مؤلفہ حضرت مولانا سید شاہ شجاع الدین ثانی، محبوب ذوالمنن وغیرہ کتب میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

معمولات: آپ فرائض، سنن، نوافل، تہجد، اشراق و چاشت میں علحدہ علحدہ ایک ایک قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔ اور سبع قرأت میں جس قرأت سے آپ آغاز فرماتے اسی پر پورا قرآن مکمل فرماتے۔ آپ روزانہ اول وقت صبح کو جامع مسجد تشریف لیجاتے اور نماز فجر کے بعد سے اشراق تک مشغول عبادت و ذکر رہتے پھر بعد اشراق دولت خانہ کو تشریف لاتے۔ پھر اول وقت ظہر کیلئے مسجد کو تشریف لیجاتے تو بعد نماز عشاء مکانکو لوٹتے اور بعد نصف شب کے نماز تہجد کو بیدار ہوتے۔

بیعت و خلافت: آپ کو بیعت و خلافت چار سلسلوں میں یعنی سلسلہ قادریہ، نقشبندیہ، چشتیہ، ورفاعی میں پیر طریقت شیخ العرب والعجم حضرت شاہ سیدنا رفیع الدین قبلہ قندھاریؒ سے حاصل ہے۔ اور خرقہ خلافت سلسلہ قادریہ میں حاصل ہے آپ نے چھ مہینوں تک حضرت شاہ رفیع الدین قبلہؒ کی صحبت میں رہکر منازل سلوک طے کیا اور حضرت خواجہ رحمت اللہؒ نائب رسولؑ آپ کے دادا پیر ہوتے ہیں۔

تصانیف: آپ کثیر التصنیف بزرگوں میں سے ہیں آپ نے تفسیر، حدیث، فقہ، ادب، دینیات، قرآن و تصوف پر متعدد کتابیں تصنیف فرمائیں ہیں۔ جن میں مشہور کتابیں یہ

ہیں۔(۱) تفسیر تصریح پارہ عم وتبارک (اردو) (۲) رسالہ کشف الخلاصہ (اردو) (۳) رسالہ علم قرأت (عربی) (۴) رسالہ سماع (فارسی) (۵) رسالہ قضاء و قدر (فارسی) (۶) رسالہ احتلام (فارسی) (۷) مناجات ختم قرآن (عربی) (۸) خطبات جمعہ (عربی منظوم وغیر منظوم) (۹) رسالہ سلوک قادریہ (فارسی) (۱۰) رسالہ سلوک نقشبندیہ (فارسی) وغیرہ۔

وصال : آپ نے ۴ محرم الحرام ۱۲۶۵ھ ہجری کو اس دارفانی سے کوچ فرمایا۔

اولادِ امجاد: آپ کو ایک فرزند حافظ عبداللہ شاہ شہید تھے۔ جو آپکے کے حین حیات میں شہید ہوئے۔ اور ایک صاحبزادی تھی جو حضرت عبدالکریم بدخشانی سے منسوب تھی اور حضرت دائم صاحبؒ وحضرت قائم صاحبؒ حضرت کے دو پوترے تھے اور حضرت دائم صاحبؒ قطب الہند کے پہلے جانشین ہوئے۔

خلفاء قطب الہندؒ:

(۱) حضرت مولانا حافظ میر محمد دائم صاحب قدس سرہ العزیز نبیرہ وجانشین اول حضرت قطب الہندؒ۔

(۲) حضرت مولانا حافظ میر محمد قائم صاحب قدس سرہ العزیز نبیرہ حضرت قطب الہندؒ۔

(۳) حضرت مولانا عبدالکریم صاحبؒ بدخشانی۔

(۴) حضرت سید صاحبؒ (دبیر پورہ)۔

(۵) حضرت عبدالقدوس صاحب تاشقندیؒ

(۶) حضرت رحمت میاں صاحبؒ ثانی سجادہ نشین حضرت نائب رسولؒ۔

(۷) حضرت میر پرورش علی صاحب قبلہ عرف پاشاہ میاں صاحب (مسجد نور قاضی پورہ)

(۸) حضرت خواجہ میاں صاحب عرف اللہ والے صاحب قبلہ (برہان پوری)

(۹) حضرت محمد قطب الدین صاحب قطب الاقطاب ناجوری

(۱۰) حضرت عبدالرحمٰن صاحب لاہوری وغیرہ ہیں۔

سجادہ گان حضرت قطب الهند :

(۱) حضرت سید دائم صاحب قبلہ (نبیرہ وسجادہ نشین اول)

(۲) حضرت عبداللہ صاحب ثانی قبلہ (نبیرہ وسجادہ نشین ثانی)

(۳) حضرت سید شاہ یاسین صاحب قبلہ (نبیرہ وسجادہ نشین ثالث)

(۴) حضرت سید شاہ عبداللہ المحض صاحب قبلہ (نبیرہ وسجادہ نشین رابع)

(۵) حضرت سید شاہ غلام صمدانی صاحب قبلہ (نبیرہ وسجادہ نشین خامس)

(۶) حضرت سید شاہ شجاع الدین قادری ثانی قبلہ (نبیرہ وسجادہ نشین سادس)

(۷) حضرت سید شاہ عبیداللہ قادری آصف پاشاہ زادفیوضھم (نبیرہ وموجودہ سجادہ نشین سادس ہے)

عرس شریف: آپ کا عرس شریف ہر سال ۲/تا ۵/محرم کو تیسویں چاند کے مطابق آپ کی درگاہ شریف واقع عیدی بازار میں حضرت سید شاہ عبیداللہ قادری آصف پاشاہ سجادہ نشین بارگاہ شجاعیہ کی زیرنگرانی منایا جاتا ہے۔

جاری کردہ: انجمن خادمین شجاعیہ آندھرا پردیش فون: 24519895

فہرست کیلئے یہاں کلک کریں
www.Shujaiya.com